

مکتبہ شریعت

محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تصنیف
امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ الحلیسی

ترجمہ : مولانا عبد الحلیم علوی (فاضل عربی)

مکتبہ زمانہ

اقرار ستر اردو بازار لاہور
۱۸- اردو بازار



نمبر مسطورہ مرکز پشاور
 دفعہ شعبہ عربی
 طبع مکتبہ رحمانیہ
 طبع بم لاہور

انتہہ

ان لوگوں کے شعرا اور شاعروں کی بات مراد ہے ان کی بات
 کی بات کی بات اور ان کی بات کی بات
 ان کی بات کی بات کی بات کی بات کی بات
 ان کی بات کی بات کی بات کی بات کی بات
 ان کی بات کی بات کی بات کی بات کی بات

فہرست مضامین جلد دوم مشکوٰۃ شریف مترجم

مضامین

مضامین

| | | | | | |
|-----|----|---|-----|----|-------------------------------|
| ۷۲ | ۱ | کتاب بیہوش | ۷۲ | ۱ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۷۷ | ۲ | غریب و غریب و غریب کے مسائل | ۷۷ | ۲ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۸۱ | ۳ | مکمل اور مکمل اور مکمل کے طلب کرنے کا بیان | ۸۱ | ۳ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| | ۴ | معالجہ میں روشی کرنے کا بیان | | ۴ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۹۳ | ۵ | کن کی صورتوں میں بیج طرح ہو سکتی ہے | ۹۳ | ۵ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۱۰۵ | ۶ | سود کا بیان | ۱۰۵ | ۶ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۸۷ | ۷ | جورج فاسد اور نورو کا بیان | ۸۷ | ۷ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۹۰ | ۸ | بقیہ مسائل جیورج فاسد | ۹۰ | ۸ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۹۷ | ۹ | بیج کس طرح اور کس طرح رکھنے کا بیان | ۹۷ | ۹ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۰ | ۱۰ | غیر و غیر و غیر و غیر کو تک کرنے کے لیے عمل | ۰ | ۱۰ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۹۹ | ۱۱ | کارڈ کا بیان | ۹۹ | ۱۱ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۱۰۳ | ۱۲ | انکس اور مفسر کو مہارت دینے کا بیان | ۱۰۳ | ۱۲ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۱۰۶ | ۱۳ | شکر اور وفات کا بیان | ۱۰۶ | ۱۳ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۱۲ | ۱۴ | فصل اور عادت کا بیان | ۱۲ | ۱۴ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۱۵ | ۱۵ | شکر کا بیان | ۱۵ | ۱۵ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۱۱۹ | ۱۶ | بائی پر بات اور عزت کا بیان | ۱۱۹ | ۱۶ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۱۲۱ | ۱۷ | اجارہ و عادی کرنے کا بیان | ۱۲۱ | ۱۷ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۱۳۳ | ۱۸ | انکار و غیر و غیر و غیر کرنے کے بیان | ۱۳۳ | ۱۸ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۱۲۵ | ۱۹ | مفتشوں کا بیان | ۱۲۵ | ۱۹ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۰ | ۲۰ | بقیہ مسائل مفتشوں کا بیان | ۰ | ۲۰ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۰ | ۲۱ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان | ۰ | ۲۱ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۱۲۹ | ۲۲ | فرافق و میراث کا بیان | ۱۲۹ | ۲۲ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۱۲۲ | ۲۳ | کتاب انکس | ۱۲۲ | ۲۳ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۱۳۶ | ۲۴ | لکھ کا بیان | ۱۳۶ | ۲۴ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۱۳۴ | ۲۵ | فصل و بیقر کے و بیقر اور بیقر کا بیان | ۱۳۴ | ۲۵ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |
| ۱۳۶ | ۲۶ | لکھ میں دی و دی اور دی اور دی کا بیان | ۱۳۶ | ۲۶ | موتی لکھ اور شعبہ لکھ کا بیان |

| صفحہ نمبر | مضامین | صفحہ نمبر | مضامین |
|-----------|--|-----------|--|
| ۲۵۲ | کھار کوٹا میں سینے کے بیانات میں | ۲۵۲ | قصاصت کو بیان |
| ۲۵۵ | خاتم کی تقسیم اور ان میں خفیہ کر کے لکھی ہیں | ۲۵۵ | مردوں اور عورتوں کو لوگوں کے نقل کرنے کا بیان جو مشاہد |
| ۲۶۸ | جزیرہ کا بیان | ۲۵۵ | پھولوں کے گوشے میں لکھے ہیں |
| ۲۶۰ | صنم کا بیان | ۲۵۵ | کتاب الہود |
| ۲۶۳ | جزیرہ عرب سے یوڈین کے اخراج کا بیان | ۲۵۵ | مردوں کا بیان |
| ۲۶۴ | ملوانی اور یوڈین بغیر ان کے ہاتھ آئے یا سمجھ | ۲۵۹ | یہود کے ہاتھ آئے کا بیان |
| ۲۶۹ | کتاب القیود والذباغ | ۲۵۹ | مردوں میں شکار کر کے لکھا ہے |
| ۲۶۹ | شکار اور شکار شدہ جانوروں کے اعضاء کے | ۲۵۹ | شکار کی صورت کا بیان |
| ۲۸۵ | بیانات میں | ۲۵۹ | شکار اور شکار شدہ جانوروں کے اعضاء کے |
| ۲۸۶ | حلال اور حرام چیزوں کا بیان | ۲۵۹ | شکار اور شکار شدہ جانوروں کے اعضاء کے |
| ۲۹۲ | مقتلہ کا بیان | ۲۵۹ | شکار اور شکار شدہ جانوروں کے اعضاء کے |
| ۲۹۶ | کتاب الہود | ۲۵۹ | شکار اور شکار شدہ جانوروں کے اعضاء کے |
| ۲۹۶ | کھانوں کا بیان | ۲۵۹ | شکار اور شکار شدہ جانوروں کے اعضاء کے |
| ۲۹۶ | ضیافت کا بیان | ۲۵۹ | شکار اور شکار شدہ جانوروں کے اعضاء کے |
| ۲۹۶ | مردوں و عورتوں کے کھانے کا بیان | ۲۵۹ | شکار اور شکار شدہ جانوروں کے اعضاء کے |
| ۲۹۶ | پیشے کی چیزوں کا بیان | ۲۵۹ | شکار اور شکار شدہ جانوروں کے اعضاء کے |
| ۲۹۶ | تشیع اور حنفیہ "بگوتے" جوئے آگیاں اور جوئے | ۲۵۹ | شکار اور شکار شدہ جانوروں کے اعضاء کے |
| ۲۹۶ | شریعت کا بیان | ۲۵۹ | شکار اور شکار شدہ جانوروں کے اعضاء کے |
| ۲۹۶ | پرندوں کے نمونے کا بیان | ۲۵۹ | شکار اور شکار شدہ جانوروں کے اعضاء کے |
| ۲۹۶ | کتاب الہود | ۲۵۹ | شکار اور شکار شدہ جانوروں کے اعضاء کے |
| ۲۹۶ | لیاس "پوشاک" کا بیان | ۲۵۹ | شکار اور شکار شدہ جانوروں کے اعضاء کے |
| ۲۹۶ | مردوں کی چیزیں کا بیان | ۲۵۹ | شکار اور شکار شدہ جانوروں کے اعضاء کے |
| ۲۹۶ | مردوں کی چیزیں کا بیان | ۲۵۹ | شکار اور شکار شدہ جانوروں کے اعضاء کے |
| ۲۹۶ | کھانوں کے کھانے کا بیان | ۲۵۹ | شکار اور شکار شدہ جانوروں کے اعضاء کے |
| ۲۹۶ | تصنیع ویر کا بیان | ۲۵۹ | شکار اور شکار شدہ جانوروں کے اعضاء کے |
| ۲۹۶ | کتاب القیود والذباغ | ۲۵۹ | شکار اور شکار شدہ جانوروں کے اعضاء کے |

مضامین

- طب دروائی بخوار مشغول کا بیان ۲۵۹
 نیک شگون اور بد شگون کا بیان ۲۶۰
 کبریا کی آئینہ کی خبری بخوار کی خدمت کا بیان ۲۶۱
 کنسب الہویہ ۲۶۲
 خواہوں کا بیان ۲۶۳
 کتاب القلوب ۲۶۴
 سلام کا بیان ۲۶۵
 اجازت لینے کا بیان ۲۶۶
 حصار اور مہمانداری کے بیان ۲۶۷
 قیام دیکھنے کے بیان ۲۶۸
 بیٹھے بٹھانے اور چلنے کا بیان ۲۶۹
 چھینکے اور بھانے لینے کا بیان ۲۷۰
 غصے کا بیان ۲۷۱
 اچھے اور بُرے کام رکھنے کا بیان ۲۷۲
 غول نظر اور شہر کا بیان ۲۷۳
 غیبت اور تہن کی حدیث کا بیان ۲۷۴
 وعدہ کا بیان ۲۷۵
 خوش صبی کا بیان ۲۷۶
 نصیب پر غور کرنے کی غایت ۲۷۷
 جلد رنجی کا بیان ۲۷۸
 غلوئی پر شفقت کا بیان ۲۷۹
 اندھنوں سے غیبت کرنا اور اللہ تعالیٰ کے لیے کسی کسی سے دوستی کرنے کا بیان ۲۸۰
 آپس میں ترک تعلقات اور رشتہ داروں سے قطع رحم کی غرضت ۲۸۱
 کاموں میں اضافہ کرنا اور بددعا کرنے سے ۲۸۲
 بچنے کی تاکہ بچنے کے بیان میں ۲۸۳
 حسن خلق اور حیا کرنے کا بیان ۲۸۴

مضامین

- غصہ اور کھیر کا بیان ۲۸۵
 علم کا بیان ۲۸۶
 امر بالمعروف نہی کا حکم کرنے کا بیان ۲۸۷
 کتاب الزقات ۲۸۸
 رتاق حوالہ میں نرمی بہر کرنے کا بیان ۲۸۹
 فقر الکی فضیلت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ۲۹۰
 زندگی گزارنے کے طریقوں کا بیان ۲۹۱
 امید رکھنے اور عرض کرنے کا بیان ۲۹۲
 طاقت کرنے کے لیے مال اور ترک خواہش کرنے کا بیان ۲۹۳
 توکل اور صبر کا بیان ۲۹۴
 ربا اور سود سنانے کی عرض سے عمل کرنے کا ۲۹۵
 غیبت کا بیان ۲۹۶
 روحانی طور پر نہنے کا بیان ۲۹۷
 لوگوں کی حالت کے شیعہ و سنی کا بیان ۲۹۸
 کد آنے اور نصیحت کرنے کا بیان ۲۹۹



وَمِنْ حُجَّتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ كَانَ اللَّهُ أَوَّلَ مَا خَلَقَ مِنْ حُجَّتِهِ وَهُوَ خَلَقَ
قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ

حضرت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
مکانی پہلے ہی قدرت کے ان پر ہی جو ہم کی گئی انہوں نے اس کو
پیدا کیا۔ ہر اس کو قدرت کیا۔

(تفق جہا)

وَمِنْ حُجَّتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ كَانَ اللَّهُ أَوَّلَ مَا خَلَقَ مِنْ حُجَّتِهِ وَهُوَ خَلَقَ
قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ

حضرت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہا کہ اللہ ہی کی قدرت سے پہلے ہی ہے۔
وہاں کیا اس کو سمجھئے؟

حضرت اس سے روایت ہے کہ پہلے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو پہلے ہی کی گئی کہ ایک صاحب کو بھیج دینے کہ حکم فرما
دیا اس کے کہوں سے کہ اس کی گفتگو میں تحقیق کریں۔
(تفق جہا)

وَمِنْ حُجَّتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ كَانَ اللَّهُ أَوَّلَ مَا خَلَقَ مِنْ حُجَّتِهِ وَهُوَ خَلَقَ
قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ

دوسری فصل

وَمِنْ حُجَّتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ كَانَ اللَّهُ أَوَّلَ مَا خَلَقَ مِنْ حُجَّتِهِ وَهُوَ خَلَقَ
قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ

حضرت فرماتے ہیں کہ پہلے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
مکانی پہلے ہی قدرت کے ان پر ہی جو ہم کی گئی انہوں نے اس کو
پیدا کیا۔ ہر اس کو قدرت کیا۔
وہاں کیا اس کو سمجھئے؟

حضرت اس سے روایت ہے کہ پہلے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو پہلے ہی کی گئی کہ ایک صاحب کو بھیج دینے کہ حکم فرما
دیا اس کے کہوں سے کہ اس کی گفتگو میں تحقیق کریں۔
(تفق جہا)

وَمِنْ حُجَّتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ كَانَ اللَّهُ أَوَّلَ مَا خَلَقَ مِنْ حُجَّتِهِ وَهُوَ خَلَقَ
قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ

تَبَّحْتُ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ لِي فِي شَيْءٍ مِنْ شَيْءٍ
مَنْ لَمْ يَكُنْ لِي فِي شَيْءٍ مِنْ شَيْءٍ

مَنْ لَمْ يَكُنْ لِي فِي شَيْءٍ مِنْ شَيْءٍ
مَنْ لَمْ يَكُنْ لِي فِي شَيْءٍ مِنْ شَيْءٍ

وَأَيُّهَا الْمَرْءُ

وَأَيُّهَا الْمَرْءُ
وَأَيُّهَا الْمَرْءُ

وَأَيُّهَا الْمَرْءُ
وَأَيُّهَا الْمَرْءُ

وَأَيُّهَا الْمَرْءُ
وَأَيُّهَا الْمَرْءُ

دوسری فصل

وَأَيُّهَا الْمَرْءُ
وَأَيُّهَا الْمَرْءُ

وَأَيُّهَا الْمَرْءُ
وَأَيُّهَا الْمَرْءُ

وَأَيُّهَا الْمَرْءُ
وَأَيُّهَا الْمَرْءُ

وَأَيُّهَا الْمَرْءُ
وَأَيُّهَا الْمَرْءُ

وَأَيُّهَا الْمَرْءُ
وَأَيُّهَا الْمَرْءُ

وَأَيُّهَا الْمَرْءُ
وَأَيُّهَا الْمَرْءُ

مگر مجھ سے تو کھانا تھا، جبکہ وہ تنگ کی ذرا بچ بچ روایت کیا کہ
 کوئی تری کھانا ہوا اور وہی سنے اور وہی کھانا کیا تھی سے شب
 الیہ الیہ جہنم سے تری کھانا کھا، وہی کھانا کھانا
 سے

بَابُ الْخِيَارِ بَيْعُ خِيَارِ كَابِيَانِ

پولی فیس

حضرت ابن عمرؓ سے کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
فرما گیا کہ اگر وہ فرماتے ہیں کہ ہر ایک سال میں سے ایک سال
یہ حق ہے تو کہتے ہیں کہ ایک سال سے کہہ رہے ہیں جو ان کی حق
لی چیز ہے۔ تحقیق حیدر علیؓ کو ایک روایت میں ہے جب یہ کہے اور
عربوں کے آئینوں کی بنا کر ان میں سے ہر ایک کو اپنا سال
میں فیصلہ ہے جب تک ہندو بھولے والے کی بیچ جہاد جو جس طرح
خیر کی جو چیز اختیار کرنا چاہتے ہیں ان کی ایک روایت میں سے
ماضی مستزکی اختیار رکھتے ہیں کہ جب تک جو ان کے لئے اور اختیار کی
تہذیب میں تحقیق میں سے ہے یا ایک دوسرے کو اختیار کر کے
یہ عبادت کی بنا پر ہے۔

حضرت علیؓ کی حرام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ رَأَى بَيْعًا مَشْرُوعًا فِي سَبْعِينَ سَنَةً فَلْيَتْرَكْهُ" (جو شخص بیع مضر کو ساتویں سال تک دیکھے، اسے چھوڑ دے)۔

رسول علیہ

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے پہلی قرآن پڑھی اور
عید کے روز خرید و فروخت میں مجھ و معواذ، چاہے آپ نے
وہاں حسب توجہ کرے کہ یہ ساری چیزیں مروجہ ہیں نہ کہ نیکار۔

1999

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ
 مَنْ شَرِبَ مِنْ مَاءٍ بَرَكْتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَكَانَ مِنْ مَاءِ الْجَنَّةِ
 فَالْمَاءُ الَّذِي فِي الْوُجُوهِ وَالْأَيْدِي وَالْأَرْجُلِ وَالْأَفْئِدَةِ وَالْأَفْئِدَةِ
 الْحَيَّةِ خَيْرٌ مِنْ مَاءِ الْوُجُوهِ وَالْأَيْدِي وَالْأَرْجُلِ وَالْأَفْئِدَةِ

[illegible]

وَمَنْ يَخْتَرِ يَجْزِ بِمَالٍ ذَلَّ يَسْأَلُ ۚ وَهُوَ
عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ سَلَمٌ ۚ لَّيْسَ لَهُ الْيَدَانِ يَتَمَرَّ
يَتَمَرَّقُ ۚ تَوْنٌ حَسْبُكَ ۚ وَبَيْتٌ يُّرْوَىٰ يَحْيَا ۚ يَحْيَا
بِرَّانَ لَمْ يَلْمُ ۚ مَا عَجِبَ بِرُكْنِهِ يَحْيَا ۚ

بر مقتل غنیمت

وَمِنْ مَّنْ هُوَ نَكَاحٌ لِّأَخِي مُصَافَاةً
فَقَالَ إِذَا بَعَثْتُ فَقَدْ لَا جَرَاةَ بِكَ أَنْ تَرْجِعَ
مَعَهُ

تیسری فصل

حضرت زیدؓ کی حالت یہ تھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر کہیں نہ کہیں فریاد
اٹھاتے تھے کہ ایک دو بیت ہی ہے کہ تمہارے فریاد کو درست
کر سکتے ہو۔ اسی کو انیسیتے۔

وَقَدْ قَرَأْتُ

[illegible]

قَالَ لَا يَخْلُقُ إِلَّا مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ ذَكِيٌّ ۚ

فصل پنجم

[illegible]

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ

ہندوؤں کے لیے مندرجہ ذیل مضمون مندرجہ ذیل ہے
 ہندوؤں کے لیے مندرجہ ذیل مضمون مندرجہ ذیل ہے
 ہندوؤں کے لیے مندرجہ ذیل مضمون مندرجہ ذیل ہے
 ہندوؤں کے لیے مندرجہ ذیل مضمون مندرجہ ذیل ہے
 ہندوؤں کے لیے مندرجہ ذیل مضمون مندرجہ ذیل ہے

[illegible]

وَبَشِّرِ الصَّالِحِينَ

فَلْيُكَلِّمُوا هَٰؤُلَاءِ قُلُوبَهُمْ قَلِيلًا يُفْهَمُونَ ۚ فَاذْكُرُوا لَهُمْ آيَاتِنَا الَّتِي هُمْ يَكْفُرُونَ ۚ

قُلْ كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ

کے گھر پر ہونے والے نیکے عزائم کے بارے میں کہ ہے۔

ثُمَّ لَوْ شِئْنَا لَنَخْلُصَنَّكَ إِلَىٰ طَلْحِ بْنِ عَاقِبَةَ الَّذِي فِي يَمِينِهِ
وَسُلَيْمَةُ بْنُ عَبْدِ مَنَافٍ وَكَانَ ابْنُ لَدُنَّكَ وَالْقَلْبَةُ
أَنْتَ يَمِينُكَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْكَ قَتَلْتَهُ وَكَانَ مَعَكَ
لَنْ يَبْقِيَ مَعَكَ فِي لَدُنِّهِ أَهْلٌ مِنْ مَنَافٍ وَكَانَ مَعَكَ
يَكُونُ أَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ

مصر پر ہونے والے نیکے عزائم کے بارے میں کہ ہے کہ وہی اللہ تعالیٰ کے لئے لایا گیا تو
اور وہاں سے بھی لایا گیا تو یہ کہ وہی اللہ تعالیٰ کے لئے لایا گیا تو یہ کہ وہی
اللہ تعالیٰ کے لئے لایا گیا تو یہ کہ وہی اللہ تعالیٰ کے لئے لایا گیا تو یہ کہ وہی
اللہ تعالیٰ کے لئے لایا گیا تو یہ کہ وہی اللہ تعالیٰ کے لئے لایا گیا تو یہ کہ وہی
اللہ تعالیٰ کے لئے لایا گیا تو یہ کہ وہی اللہ تعالیٰ کے لئے لایا گیا تو یہ کہ وہی

اور وہی اللہ تعالیٰ کے لئے لایا گیا تو یہ کہ وہی

اللہ تعالیٰ کے لئے لایا گیا تو یہ کہ وہی اللہ تعالیٰ کے لئے لایا گیا تو یہ کہ وہی
اللہ تعالیٰ کے لئے لایا گیا تو یہ کہ وہی اللہ تعالیٰ کے لئے لایا گیا تو یہ کہ وہی
اللہ تعالیٰ کے لئے لایا گیا تو یہ کہ وہی اللہ تعالیٰ کے لئے لایا گیا تو یہ کہ وہی
اللہ تعالیٰ کے لئے لایا گیا تو یہ کہ وہی اللہ تعالیٰ کے لئے لایا گیا تو یہ کہ وہی
اللہ تعالیٰ کے لئے لایا گیا تو یہ کہ وہی اللہ تعالیٰ کے لئے لایا گیا تو یہ کہ وہی

وَلَا تَعْلَمُ

وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ

وَلَا تَعْلَمُ

وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ

وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ

وَلَا تَعْلَمُ

وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ

وَلَا تَعْلَمُ

وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ

وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ

وَلَا تَعْلَمُ

وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ
وَلَا تَعْلَمُ وَكَانَ مَعَكَ

مجلسه بیست و نهم در روز شنبه ۱۳۰۳/۱۲/۲۵
در محل اجتماعات انجمن معارف اسلامی
در روز شنبه ۱۳۰۳/۱۲/۲۵

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ أَجْرٌ كَثِيرٌ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

خَلَاوَعَيْنِ نَبِيٍّ مُّسَرَّارٍ مَّالَى رَسُولُ اللَّهِ مُحَمَّدٌ
 مَّصْلُومٌ وَكَانَ عَنْ يَمِينِهِ خَدِيجَةُ زَكَاةً
 وَبِجَانِبِ يَمِينِهِ أَهْلُ الْبَيْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَوَحْدَهُ
 سَلَامٌ مُّجَرَّدٌ فِي ذِي شَعْبَانَ الْفَلَقُ ثُمَّ تَلَا
 أَقْبَى فِي تَهْنِئَةٍ

[illegible][illegible]

وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُوتُ مِنْ قَبْلِهِمْ وَتُعَذِّبُهُمْ فِي النَّارِ أَلْحَقَ بِهِمْ ذُنُوبَهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ

برای

جَعَلُوا عَيْنَ الْوَيْدِ قَالُوا نَالِ رَسُولُ اللَّهِ
 عَيْنَهُ عَيْنَهُ رَسُلَى الْوَيْدِ قَالُوا نَالِ رَسُولُ اللَّهِ
 عَيْنَهُ عَيْنَهُ رَسُلَى الْوَيْدِ قَالُوا نَالِ رَسُولُ اللَّهِ

[illegible]

کے لئے

وہم

حضرت ابو جہزؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کو دعا دی تھی کہ:

مرد و ستہ کیہ جی کو صلہ ہے

وہ بھی قہر سے روایت سے کہا، مولا نے یہ سب سنا تو غم میں ملے گئے۔
 بیچنے سے خیرگی سے غلامی کی قیمت میں تم کو کیسے کرتے تھے! یہ
 آدمی کاش فریاد نہ کیا، کاش کہ اس کی جگہ جسے چاہوں جسے تو اس
 کیسے بیٹھ جاتا۔

تفتتاح

ایسی رائیظہ کے دریا بہت سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
میں لوگ حب کر کے کی قیمت میں سے منع کی ہے

رو رو اپنا گیا اس کو بخاری سنئے۔

حضرت عقیلؑ سے روایات ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرشتے کے ہاتھوں سے کھانا کھا کر اپنے پیٹ سے کھانا نکالا اور فرشتوں نے اس سے کھانا کھا لیا۔

رہاوت کی جی کو سہوتے،

اسی وجہ سے وہ اپنے کمال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
 ہر پالنے والے کو فروغ دینے کو مقصد سے معیہ کیا ہے۔

۱۔ روایت کیا، اس کو مستحکم ہے !

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ بَنَى فِرْدَوْسَ رَبِّكَ مَاتَ بِأَنْفُسِهِ مِثْلَ مَنْ بَنَى رِجْلَ رَاكِبٍ" (جو شخص اپنے رب کی فِرْدَوْس بنائے وہ اپنے آپ کو ایسے ہی بنائے گا جیسے جو شخص ایک راہزن کی رِجْل بنائے۔)

152

تو کہے یہ خبر کے باقی سے گزرتے آپ سے اپنا احترام کے اندر دیکھنا آپ کی سیدھی کوئی شمس قرنی آپ نے لیا ہے عداوت سے یہ ہے اس لئے کہ اس پر باؤں کوئی حق ہے کہ جس سے دانا لے کر اس کو ختم ہے۔ اور کوئی نہ رکھنا کہ

وہی دینا و سنہ ۱۴۰۰ھ کے اخیر میں

دوسری فصل

پس ازین وقت کہ بخت معلوم شد، بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین
 بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

و بعضی از مشفقین و بعضی از مخالفین

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

یہ سب کو دونوں میں سے جو کچھ وہی رویت کیا ہو کر ہی اس پر اور بن جائے۔

تیسری فصل

حضرت راغبی، مطلع سے روایت ہے کہ اس میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے صلیب کو نیچے ہوا میں ہر سہ گز کرے، جیسے اس کی ناک میں درندہ ہو اور ہر سہ گز جیسے اس پر چلتا کرے، جیسے اس کی ناک میں درندہ ہو اور ہر سہ گز جیسے اس پر چلتا کرے۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

پہلی فصل

حضرت ابن جریر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے صلیب کو نیچے ہوا میں ہر سہ گز کرے، جیسے اس کی ناک میں درندہ ہو اور ہر سہ گز جیسے اس پر چلتا کرے، جیسے اس کی ناک میں درندہ ہو اور ہر سہ گز جیسے اس پر چلتا کرے۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

حضرت ابن جریر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے صلیب کو نیچے ہوا میں ہر سہ گز کرے، جیسے اس کی ناک میں درندہ ہو اور ہر سہ گز جیسے اس پر چلتا کرے، جیسے اس کی ناک میں درندہ ہو اور ہر سہ گز جیسے اس پر چلتا کرے۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

حضرت ابن جریر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے صلیب کو نیچے ہوا میں ہر سہ گز کرے، جیسے اس کی ناک میں درندہ ہو اور ہر سہ گز جیسے اس پر چلتا کرے، جیسے اس کی ناک میں درندہ ہو اور ہر سہ گز جیسے اس پر چلتا کرے۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

یہ سب کچھ دیکھ کر

وَاَلَا يَكْفُرُ الْاِنْسَانُ

بِآلِهَتِهِ

ذخیرہ اندوزی کا بیان

پہلی نسل

معلوم ہے کہ وہ سب تک ۱۰۰۰ سال تک کی عمر کو دیکھ کر جاہل کار
میں سے کسی نے وہی نہیں کیا۔ یہاں تک کہ ان کو سمجھنے سے پہلے
ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے
ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے

۱۰۰۰ سَنَ مَعْنَى قُلْ كَلَّا لَئِنْ رَأَوْا الْعَذَابَ لَآتُوا بِهِ
وَلَا يَكْفُرُ الْاِنْسَانُ بِآلِهَتِهِ لَئِنْ رَأَوْا الْعَذَابَ لَآتُوا بِهِ
وَلَا يَكْفُرُ الْاِنْسَانُ بِآلِهَتِهِ لَئِنْ رَأَوْا الْعَذَابَ لَآتُوا بِهِ
وَلَا يَكْفُرُ الْاِنْسَانُ بِآلِهَتِهِ لَئِنْ رَأَوْا الْعَذَابَ لَآتُوا بِهِ

دوسری نسل

عمرت میں سے ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے
ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے
ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے
ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے

۱۰۰۰ سَنَ مَعْنَى قُلْ كَلَّا لَئِنْ رَأَوْا الْعَذَابَ لَآتُوا بِهِ
وَلَا يَكْفُرُ الْاِنْسَانُ بِآلِهَتِهِ لَئِنْ رَأَوْا الْعَذَابَ لَآتُوا بِهِ
وَلَا يَكْفُرُ الْاِنْسَانُ بِآلِهَتِهِ لَئِنْ رَأَوْا الْعَذَابَ لَآتُوا بِهِ
وَلَا يَكْفُرُ الْاِنْسَانُ بِآلِهَتِهِ لَئِنْ رَأَوْا الْعَذَابَ لَآتُوا بِهِ

تیسری نسل

عمرت میں سے ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے
ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے
ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے
ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے

۱۰۰۰ سَنَ مَعْنَى قُلْ كَلَّا لَئِنْ رَأَوْا الْعَذَابَ لَآتُوا بِهِ
وَلَا يَكْفُرُ الْاِنْسَانُ بِآلِهَتِهِ لَئِنْ رَأَوْا الْعَذَابَ لَآتُوا بِهِ
وَلَا يَكْفُرُ الْاِنْسَانُ بِآلِهَتِهِ لَئِنْ رَأَوْا الْعَذَابَ لَآتُوا بِهِ
وَلَا يَكْفُرُ الْاِنْسَانُ بِآلِهَتِهِ لَئِنْ رَأَوْا الْعَذَابَ لَآتُوا بِهِ

عمرت میں سے ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے
ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے
ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے
ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے ان کی عمرات میں سے

۱۰۰۰ سَنَ مَعْنَى قُلْ كَلَّا لَئِنْ رَأَوْا الْعَذَابَ لَآتُوا بِهِ
وَلَا يَكْفُرُ الْاِنْسَانُ بِآلِهَتِهِ لَئِنْ رَأَوْا الْعَذَابَ لَآتُوا بِهِ
وَلَا يَكْفُرُ الْاِنْسَانُ بِآلِهَتِهِ لَئِنْ رَأَوْا الْعَذَابَ لَآتُوا بِهِ
وَلَا يَكْفُرُ الْاِنْسَانُ بِآلِهَتِهِ لَئِنْ رَأَوْا الْعَذَابَ لَآتُوا بِهِ

تو وہ صحت بدلتی ہے اور اس سے پہلے کہ اسے کھانسی ہو کر رہے ہو
 اس وقت تک کہ اسے اس سے پہلے کہ اسے کھانسی ہو کر رہے ہو

عزیز و عزیز ہے۔ واپس سے پہلے کہ اسے کھانسی ہو کر رہے ہو
 اس وقت تک کہ اسے اس سے پہلے کہ اسے کھانسی ہو کر رہے ہو

مریض سے کھانسی ہو کر رہے ہو

بَابُ الْإِفْلَاسِ وَالْإِنْظَارِ مَقْصِدُ كَيْفَ يَجِبُ الْإِفْلَاسُ

پہلی فصل

عزیز و عزیز ہے۔ واپس سے پہلے کہ اسے کھانسی ہو کر رہے ہو
 اس وقت تک کہ اسے اس سے پہلے کہ اسے کھانسی ہو کر رہے ہو

عزیز و عزیز ہے۔ واپس سے پہلے کہ اسے کھانسی ہو کر رہے ہو
 اس وقت تک کہ اسے اس سے پہلے کہ اسے کھانسی ہو کر رہے ہو

مریض سے کھانسی ہو کر رہے ہو

عزیز و عزیز ہے۔ واپس سے پہلے کہ اسے کھانسی ہو کر رہے ہو
 اس وقت تک کہ اسے اس سے پہلے کہ اسے کھانسی ہو کر رہے ہو

عزیز و عزیز ہے۔ واپس سے پہلے کہ اسے کھانسی ہو کر رہے ہو
 اس وقت تک کہ اسے اس سے پہلے کہ اسے کھانسی ہو کر رہے ہو

عزیز و عزیز ہے۔ واپس سے پہلے کہ اسے کھانسی ہو کر رہے ہو
 اس وقت تک کہ اسے اس سے پہلے کہ اسے کھانسی ہو کر رہے ہو

مریض سے کھانسی ہو کر رہے ہو

بَابُ الْإِفْلَاسِ وَالْإِنْظَارِ مَقْصِدُ كَيْفَ يَجِبُ الْإِفْلَاسُ

پہلی فصل

عزیز و عزیز ہے۔ واپس سے پہلے کہ اسے کھانسی ہو کر رہے ہو
 اس وقت تک کہ اسے اس سے پہلے کہ اسے کھانسی ہو کر رہے ہو

عزیز و عزیز ہے۔ واپس سے پہلے کہ اسے کھانسی ہو کر رہے ہو
 اس وقت تک کہ اسے اس سے پہلے کہ اسے کھانسی ہو کر رہے ہو

مریض سے کھانسی ہو کر رہے ہو

عزیز و عزیز ہے۔ واپس سے پہلے کہ اسے کھانسی ہو کر رہے ہو
 اس وقت تک کہ اسے اس سے پہلے کہ اسے کھانسی ہو کر رہے ہو

وَأَعْلَىٰ عِلْمِهِ أَنْ يَبْعَثَ فِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَيُفْضِلُ مَنْ يَشَاءُ
 وَلَهُ عِلْمُ الْغُيُوبِ ۚ

حضرت محمدؐ کی ہر بات سے روایت ہے کہ ہر مومن کی زندگی میں جو کچھ
 اس کے لئے ضروری ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے فرمادے گا۔

وَأَعْلَىٰ عِلْمِهِ أَنْ يَبْعَثَ فِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَيُفْضِلُ مَنْ يَشَاءُ

وَأَعْلَىٰ عِلْمِهِ أَنْ يَبْعَثَ فِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَيُفْضِلُ مَنْ يَشَاءُ
 وَلَهُ عِلْمُ الْغُيُوبِ ۚ

حضرت محمدؐ کی ہر بات سے روایت ہے کہ ہر مومن کی زندگی میں جو کچھ
 اس کے لئے ضروری ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے فرمادے گا۔

دوسری فصل

وَأَعْلَىٰ عِلْمِهِ أَنْ يَبْعَثَ فِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَيُفْضِلُ مَنْ يَشَاءُ
 وَلَهُ عِلْمُ الْغُيُوبِ ۚ

حضرت محمدؐ کی ہر بات سے روایت ہے کہ ہر مومن کی زندگی میں جو کچھ
 اس کے لئے ضروری ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے فرمادے گا۔

وَأَعْلَىٰ عِلْمِهِ أَنْ يَبْعَثَ فِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَيُفْضِلُ مَنْ يَشَاءُ
 وَلَهُ عِلْمُ الْغُيُوبِ ۚ

حضرت محمدؐ کی ہر بات سے روایت ہے کہ ہر مومن کی زندگی میں جو کچھ
 اس کے لئے ضروری ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے فرمادے گا۔

وَأَعْلَىٰ عِلْمِهِ أَنْ يَبْعَثَ فِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَيُفْضِلُ مَنْ يَشَاءُ
 وَلَهُ عِلْمُ الْغُيُوبِ ۚ

حضرت محمدؐ کی ہر بات سے روایت ہے کہ ہر مومن کی زندگی میں جو کچھ
 اس کے لئے ضروری ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے فرمادے گا۔

ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا رُسُلَ اللَّهِ وَكَانُوا ذُرِّيَّةً مِّنْ ذَٰلِكَ
ذَٰلِكَ يَكْفُلُ بِهِ اللَّهُ الْمُتَّقِينَ

۱۱۰۱۰

وَعَلَى الَّذِينَ هَاجَرُوا إِلَى اللَّهِ وَرُسُلِهِ ثَلَاثُ تَلَاقَاتٍ
لِّتُحْصِيَ مِنْهُمْ نَفْسًا وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ
الَّذِينَ هَاجَرُوا إِلَى اللَّهِ وَرُسُلِهِ ثَلَاثُ تَلَاقَاتٍ
لِّتُحْصِيَ مِنْهُمْ نَفْسًا وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

۱۱۰۱۱

لِّتُحْصِيَ مِنْهُمْ نَفْسًا وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ
الَّذِينَ هَاجَرُوا إِلَى اللَّهِ وَرُسُلِهِ ثَلَاثُ تَلَاقَاتٍ
لِّتُحْصِيَ مِنْهُمْ نَفْسًا وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ
الَّذِينَ هَاجَرُوا إِلَى اللَّهِ وَرُسُلِهِ ثَلَاثُ تَلَاقَاتٍ
لِّتُحْصِيَ مِنْهُمْ نَفْسًا وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

۱۱۰۱۲

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا إِلَى اللَّهِ وَرُسُلِهِ ثَلَاثُ تَلَاقَاتٍ
لِّتُحْصِيَ مِنْهُمْ نَفْسًا وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا إِلَى اللَّهِ وَرُسُلِهِ ثَلَاثُ تَلَاقَاتٍ
لِّتُحْصِيَ مِنْهُمْ نَفْسًا وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

۱۱۰۱۳

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا إِلَى اللَّهِ وَرُسُلِهِ ثَلَاثُ تَلَاقَاتٍ
لِّتُحْصِيَ مِنْهُمْ نَفْسًا وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

۱۱۰۱۴

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا إِلَى اللَّهِ وَرُسُلِهِ ثَلَاثُ تَلَاقَاتٍ
لِّتُحْصِيَ مِنْهُمْ نَفْسًا وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

۱۱۰۱۵

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا إِلَى اللَّهِ وَرُسُلِهِ ثَلَاثُ تَلَاقَاتٍ
لِّتُحْصِيَ مِنْهُمْ نَفْسًا وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

دوسری شکل

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا إِلَى اللَّهِ وَرُسُلِهِ ثَلَاثُ تَلَاقَاتٍ
لِّتُحْصِيَ مِنْهُمْ نَفْسًا وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

۱۱۰۱۶

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا إِلَى اللَّهِ وَرُسُلِهِ ثَلَاثُ تَلَاقَاتٍ
لِّتُحْصِيَ مِنْهُمْ نَفْسًا وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

۱۱۰۱۷

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا إِلَى اللَّهِ وَرُسُلِهِ ثَلَاثُ تَلَاقَاتٍ
لِّتُحْصِيَ مِنْهُمْ نَفْسًا وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا إِلَى اللَّهِ وَرُسُلِهِ ثَلَاثُ تَلَاقَاتٍ
لِّتُحْصِيَ مِنْهُمْ نَفْسًا وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

۱۱۰۱۸

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا إِلَى اللَّهِ وَرُسُلِهِ ثَلَاثُ تَلَاقَاتٍ
لِّتُحْصِيَ مِنْهُمْ نَفْسًا وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

۱۱۰۱۹

اور تو صحت پر مبنی اور صحت کا ثبوت سے شرک کی کامیابی میں
 کی جسے وہ نہ کہہ سکتا تھا اور وہ اسے لڑی سے نہ کہہ سکتا تھا
 یہ ہماری ہی سے جس کے لیے یہی کہہ دیتا تھا تو اس کے لیے جس کے لیے
 میں سزاوارہ اور میرا بیٹھے کر کے اور ان کے لیے ان کے لیے
 انکو ان کے سے خیر تو ان کے کامیابی میں نہ کہہ سکتا تھا۔

وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَفِيهِ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ
 وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَفِيهِ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ
 وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَفِيهِ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ
 وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَفِيهِ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ

تیسری فصل

مکتبہ رحمانیہ میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَفِيهِ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ
 وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَفِيهِ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ
 وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَفِيهِ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ
 وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَفِيهِ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ

بشائی پر باناست دینے اور مزارعت پران

بَابُ الْمَصَافَاتِ وَالْمَزَارِعَةِ

چالیسویں فصل

مکتبہ رحمانیہ میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَفِيهِ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ
 وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَفِيهِ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ
 وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَفِيهِ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ
 وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَفِيهِ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَفِيهِ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ
 وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَفِيهِ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ
 وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَفِيهِ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ
 وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَفِيهِ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَفِيهِ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ
 وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَفِيهِ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ
 وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَفِيهِ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ
 وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَفِيهِ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ

روک روک کر سننے سے کہ وہ ہم پر سے ستر زنی نہ لے کر گیا
 ہے اس کے کہ اس میں کوئی شک نہ ہو میں اس سے متعلق ہوں
 ہے کہ اگر وہ سب مل کر اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں
 کسی کو چاہئے کہ اس کی جگہ نہ لے کر گیا۔

(مستطاب)

حضرت ابوبکر صدیق سے روایت ہے کہ محمد بن ابی بکر
 بہتر ہے کہ اس سے اس کی جگہ نہ لے کر گیا۔
 اس کا کہ اگر وہ سب مل کر اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں
 کسی سے نہ ملے کہ اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔

(مستطاب)

محبوب علی سے روایت ہے کہ اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں
 یہاں سے چلے گئے کہ اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں
 سے کہ اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔
 کے کہ اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔
 سے کہ اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔

(مستطاب)

محبوب علی سے روایت ہے کہ اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔

(مستطاب)

حضرت ابوبکر سے روایت ہے کہ اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔

دوسری فصل

حضرت ابوبکر سے روایت ہے کہ اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔

ابوبکر سے روایت ہے کہ اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔

(مستطاب)

ابوبکر سے روایت ہے کہ اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔

(مستطاب)

ابوبکر سے روایت ہے کہ اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔

(مستطاب)

ابوبکر سے روایت ہے کہ اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔

(مستطاب)

ابوبکر سے روایت ہے کہ اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔

(مستطاب)

ابوبکر سے روایت ہے کہ اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔
 اس کے ساتھ ہوں تو اس کے ساتھ ہوں۔

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم: لا یجوز لک ان تخرج من ارضک الا وکفک ما فیها من الثمرات وکفک ما فیها من الثمرات وکفک ما فیها من الثمرات

تیسری فصل

۱۔ تیسری فصل میں ہے کہ اگر کسی نے اپنے ملک سے باہر نکلا تو اسے اپنے ملک کے ثمرات و کھادوں سے کفایت دلانی چاہیے۔
 حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر کسی نے اپنے ملک سے باہر نکلا تو اسے اپنے ملک کے ثمرات و کھادوں سے کفایت دلانی چاہیے۔
 ابن ابی شیبہ نے فرمایا کہ اگر کسی نے اپنے ملک سے باہر نکلا تو اسے اپنے ملک کے ثمرات و کھادوں سے کفایت دلانی چاہیے۔
 ابن ماجہ نے فرمایا کہ اگر کسی نے اپنے ملک سے باہر نکلا تو اسے اپنے ملک کے ثمرات و کھادوں سے کفایت دلانی چاہیے۔
 ابن ابی شیبہ نے فرمایا کہ اگر کسی نے اپنے ملک سے باہر نکلا تو اسے اپنے ملک کے ثمرات و کھادوں سے کفایت دلانی چاہیے۔
 ابن ماجہ نے فرمایا کہ اگر کسی نے اپنے ملک سے باہر نکلا تو اسے اپنے ملک کے ثمرات و کھادوں سے کفایت دلانی چاہیے۔

(۱۵۱۵) ابی داؤد

باب الإجارة

پہلی فصل

۱۔ پہلی فصل میں ہے کہ اگر کسی نے اپنے ملک سے باہر نکلا تو اسے اپنے ملک کے ثمرات و کھادوں سے کفایت دلانی چاہیے۔
 ابن ابی شیبہ نے فرمایا کہ اگر کسی نے اپنے ملک سے باہر نکلا تو اسے اپنے ملک کے ثمرات و کھادوں سے کفایت دلانی چاہیے۔
 ابن ماجہ نے فرمایا کہ اگر کسی نے اپنے ملک سے باہر نکلا تو اسے اپنے ملک کے ثمرات و کھادوں سے کفایت دلانی چاہیے۔

۲۔ دوسری فصل میں ہے کہ اگر کسی نے اپنے ملک سے باہر نکلا تو اسے اپنے ملک کے ثمرات و کھادوں سے کفایت دلانی چاہیے۔
 ابن ابی شیبہ نے فرمایا کہ اگر کسی نے اپنے ملک سے باہر نکلا تو اسے اپنے ملک کے ثمرات و کھادوں سے کفایت دلانی چاہیے۔
 ابن ماجہ نے فرمایا کہ اگر کسی نے اپنے ملک سے باہر نکلا تو اسے اپنے ملک کے ثمرات و کھادوں سے کفایت دلانی چاہیے۔

فَلَمَّا دَاوَالَتْ ثَوَابُ الْمُسْلِمِينَ فِي قُلُوبِهِمْ هَمَزُوا

(۱۰۰)

عَلَمُوا عَمَّنْ كُنِيَ تَحِيَّةً لَهُمْ فَفُيِّنَ مِنْهُ ثَمَنٌ فَلَمَّا دَاوَالَتْ ثَوَابُ الْمُسْلِمِينَ فِي قُلُوبِهِمْ هَمَزُوا

(۱۰۱)

عَلَمُوا عَمَّنْ كُنِيَ تَحِيَّةً لَهُمْ فَفُيِّنَ مِنْهُ ثَمَنٌ فَلَمَّا دَاوَالَتْ ثَوَابُ الْمُسْلِمِينَ فِي قُلُوبِهِمْ هَمَزُوا

عَلَمُوا عَمَّنْ كُنِيَ تَحِيَّةً لَهُمْ فَفُيِّنَ مِنْهُ ثَمَنٌ فَلَمَّا دَاوَالَتْ ثَوَابُ الْمُسْلِمِينَ فِي قُلُوبِهِمْ هَمَزُوا

(۱۰۲)

تیسری فصل

عَلَمُوا عَمَّنْ كُنِيَ تَحِيَّةً لَهُمْ فَفُيِّنَ مِنْهُ ثَمَنٌ فَلَمَّا دَاوَالَتْ ثَوَابُ الْمُسْلِمِينَ فِي قُلُوبِهِمْ هَمَزُوا

عَلَمُوا عَمَّنْ كُنِيَ تَحِيَّةً لَهُمْ فَفُيِّنَ مِنْهُ ثَمَنٌ فَلَمَّا دَاوَالَتْ ثَوَابُ الْمُسْلِمِينَ فِي قُلُوبِهِمْ هَمَزُوا

اُنہ نے فرمایا کہ میں نے تم کو جو کچھ کہہ کر دیا ہے

وہ سب کچھ کہہ کر دیا ہے

حضرت محمدؐ سے روایت ہے کہ نبی اکرمؐ نے ہم سے روایت کی ہے

حضرت محمدؐ سے روایت ہے کہ نبی اکرمؐ نے ہم سے روایت کی ہے

حضرت محمدؐ سے روایت ہے کہ نبی اکرمؐ نے ہم سے روایت کی ہے

حضرت محمدؐ سے روایت ہے کہ نبی اکرمؐ نے ہم سے روایت کی ہے

حضرت محمدؐ سے روایت ہے کہ نبی اکرمؐ نے ہم سے روایت کی ہے

وَنَقِصَ لَكَ ذِكْرِي أَنَا وَمِثْلَ مَا نَقِصَ لَكَ فَقَدْ
 مَا كُنْتُ مَطْلُوبَ تَطَرُّفٍ بَشَرٍ وَأَكْثَرُكَ أَلْحِجَ مِصْحَرٍ
 لَعَنَ هَذَا بَعْدَهُ قَدْ نَحَا أَصْحَابُ حَيْثُ لَمْ يَدْعُوا إِلَيْهِ
 وَجَبَتْ لَهُ بِأَيْتِهَا قَوْلُهُ مَا كُنْتُ مَطْلُوبَ تَطَرُّفٍ
 قَوْلُهُ وَبِئْسَ الْبُكَاءُ الْخَسِرُ مَا كُنْتُ لِي وَرَدَ
 أَتَى وَأَدْعَاهُ مِنْ قَوْلِهِ وَسَيِّبَ هَذَا الْخَسِرُ
 أَجِيرُهُ

لَعَنَ وَهِيَ أَنِّي كُنْتُ أَسَدًا وَتَوَيْتُ عَلَى نَهْجِهَا
 تَدْبِ وَجَدَ وَكَانَ لَهَا بِهَا فَطَرَتْ فَكَانَ عَفْوَ
 رَوْنُ الْبَلَوِ تَطْلُ لَهَا حَبِيبَهُ أَتَى فَقَالَ تَوَيْتُ
 مَعَهُ حَبِيبًا وَسَمِعْتُ رَفِيقَ الْبَلَوِ قَدْ كُنْ مِنْهُ وَتَوَيْتُ
 شَمْسُ بِنْتِ بَنِي وَصَمَدٍ كُنْ مِنْ وَجْهِهِ فَتَدْبِ
 قَوْلُ تَدْبِ كُنْ أَتَى تَدْبِ كُنْ تَدْبِ كُنْ تَدْبِ
 وَتَوَيْتُ إِلَيْهِ مِنْ قَوْلِهِ حَبِيبُ وَتَدْبِ كُنْ تَدْبِ

أَتَى كُنْ تَدْبِ

عَلَيْكَ وَسَيِّبَ الْبَلَوِ قَدْ كُنْ تَدْبِ كُنْ تَدْبِ
 عَلَيْكَ وَسَيِّبَ كُنْ تَدْبِ كُنْ تَدْبِ
 تَدْبِ كُنْ تَدْبِ

عَلَيْكَ وَسَيِّبَ كُنْ تَدْبِ كُنْ تَدْبِ
 عَلَيْكَ وَسَيِّبَ كُنْ تَدْبِ كُنْ تَدْبِ
 عَلَيْكَ وَسَيِّبَ كُنْ تَدْبِ كُنْ تَدْبِ
 عَلَيْكَ وَسَيِّبَ كُنْ تَدْبِ كُنْ تَدْبِ

عَلَيْكَ وَسَيِّبَ كُنْ تَدْبِ كُنْ تَدْبِ
 عَلَيْكَ وَسَيِّبَ كُنْ تَدْبِ كُنْ تَدْبِ
 عَلَيْكَ وَسَيِّبَ كُنْ تَدْبِ كُنْ تَدْبِ
 عَلَيْكَ وَسَيِّبَ كُنْ تَدْبِ كُنْ تَدْبِ

ما در بر سے دو گنا دھند کے کنارے کھڑے ہونے کے ارادے میں سوال کیے
 گئے آپ نے فرمایا جو غم و اندویش کے راستہ پر آؤ گا تو یہاں کو
 ٹوکنا اور رہنے میں اسکا بہت دلچسپی ہوگی اگر آپ کو کھانا
 ملے گا، کھانے کے بعد اگر تیرے لیے سے اور وہ غم جو
 مجھ سے ہے میرا دل وہاں ہی کھینچ کر کے لیے سے دور رہنا
 یہ اس کا سہارا ہے اور یہ ہے کہ غم کو کبھی نصیب سے نہ رہا ہے
 آخر تک رہا ہے کیا ہے۔

حضرت و سید محمد بن سید سے روایت کی گئی ہے کہ ایک
 نبیؐ نے حضرت علیؑ کو کہا کہ میں نے حضرت علیؑ کی کھڑوت
 سے رکھ کر دیکھا ہے کہ آپؑ نے فرمایا کہ میں نے رسولؐ سے
 سنی کہ یہ فرمایا ہے کہ میں نے رسولؐ کی اور فرمائی ہے کہ
 میں نے رسولؐ کے بعد چلتے ہوئے آپؑ کو دیکھا ہے کہ آپؑ
 دعا کرتے تھے کہ اگر میں مر جاؤں تو میری قبر پر کھڑوت
 ہو جائے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کہ میں نے رسولؐ کی کھڑوت دیکھی ہے کہ رسولؐ نے فرمایا
 کہ میں نے رسولؐ کے بعد چلتے ہوئے آپؑ کو دیکھا ہے کہ آپؑ
 دعا کرتے تھے کہ اگر میں مر جاؤں تو میری قبر پر کھڑوت
 ہو جائے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کہ میں نے رسولؐ کی کھڑوت دیکھی ہے کہ رسولؐ نے فرمایا
 کہ میں نے رسولؐ کے بعد چلتے ہوئے آپؑ کو دیکھا ہے کہ آپؑ
 دعا کرتے تھے کہ اگر میں مر جاؤں تو میری قبر پر کھڑوت
 ہو جائے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کہ میں نے رسولؐ کی کھڑوت دیکھی ہے کہ رسولؐ نے فرمایا
 کہ میں نے رسولؐ کے بعد چلتے ہوئے آپؑ کو دیکھا ہے کہ آپؑ
 دعا کرتے تھے کہ اگر میں مر جاؤں تو میری قبر پر کھڑوت
 ہو جائے۔

تیسری فصل

[illegible]

وَرَكْعَتَانِ مَعَهُ

وَمِنْ مَّحَمَّدٍ نَبِيٍّ فِي كَلْبَرِهِمْ حَذِي أَكْثَمِي
أَيَاكَ نَدْبِي يَغْلِي كَلَامَ عَسْوَكَ شَخْطَابٍ يَغْرُ عَجِي
بَعْدَهُ نَزَرْتُ وَلَا تَوْرُ

(۱) کتب و رسائل:

۱۹۳۷ء کے محرم میں قال تعلیم و التعلیم کے تحت دہلی میں منعقد ہوا۔

(مکاتیب و رسائل)

باب وصايا

پہلی فصل

۲۴۳ عین الیقین قرآن قال: فَمَنْ أَمْسَكَ أَذُنَهُ
عَنِ غَيْبٍ وَكُنَّ مَخْبَرَاتٍ يُخْرَجُ مِنْهُ خَبَرَاتٌ
فِي سِتْرٍ بَلَدَتِ بِأُذُنِهِ خَبَرَاتُ مَخْبَرَاتٍ وَجَاءَ
عَنْهُ أَنْ يَمْسَكَ أَذُنَهُ
(۱) مَنْ مَسَكَ

عذر حق کرے روایت ہے کہ رسول ان میں سے پہلے نہ دیکھ
سکے نہ کہ جسے حق میں کلام کے ذریعہ ایک چیز سے پوشیدگی کی
معاذت ہے۔ کچھ پروردگار میں گناہ سے انکار کے کسی حیثیت پر
ظہار میں ہو۔

﴿عَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبِيبٍ يُسَلِّمُ الْوُجُوهَ لِرَبِّهِمْ إِذْ دَخَلُوا أَمْوَاجَ الْبَابِ وَإِذَا نُفِخَ فِي السُّورِ فَانْتَبَهُوا وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ إِنَّكَ أَهْلُ عَيْنِ الْيَقِينِ﴾

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ كَانَ كَلَمًا وَفُتًى

فَلَا تَكْفُرُوا بِهِ وَمَنِ كَفَرَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ

لَقَدْ قُلْنَا لِلْعَالَمِينَ إِنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَهَلْ يُدْعُونَ إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا لَا يَفْعَلُ الْفَعْلَ وَلَا يَنْفَعُ الْغُنَىٰ ۚ وَاللَّهُ يَتَذَكَّرُ الْغَافِلِينَ ۝

أَمَّا مَعَكُمْ ذِكْرُكُمْ فَلْيَمْسِكُوا زِينَتَكُمْ كَمَا تَقُومُونَ فِي كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ

نیسری فصل

[illegible]

(۱) **مقدمه**

كَلِمَةً وَهِيَ نَجْوَى وَخِىٍّ لِمَنْ يَخَافُ أَنْ يُبَيِّنَ عَنْ آيَةِ اللَّهِ فَخَلَفَ مِنْ خَلْفِهِ
 ثَلَاثَةٌ مِنْهُمْ يَسِيْرٌ وَهَارُونَ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ وَهَارُونَ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ وَهَارُونَ
 فِي خَلْقِ الْبَيْتِ هَذَا وَخَيْرُ الْبَيْتِ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ
 أَنْ يَمُوتَ عَنْهُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ
 رَوَى عَنْهُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ
 وَأَمَّا الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ
 وَخَيْرُ الْبَيْتِ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ
 خَيْرُ الْبَيْتِ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ
 عَلَى الْبَيْتِ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ
 عَنْهُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ

சென்னை

۱۵۵ اَوْ هَبْ تِلْكَ قُلُوبًا مِّنْ لَّيْسَ لَهُمْ شَيْءٌ مِّنْهُ
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقْطَعُ مِيزَانًا وَيُؤْتِيهِمْ مِّنْهُ
مَقَالًا يَّوْمَ يُنْفَخُ السُّورُ ۚ لَئِنْ لَّمْ يَكُنْ
بِالْغَيْبِ لَاحِظًا ۚ

كِتَابُ التَّكَاثُرِ

نکار کا بیان

پہلی فصل

وَقَالَ لِيُفِيضُوا لِي مِنْهُنَّ آلَاتِ مُنَىٰ وَأَلَاتٍ يَسُبُّنَّ اللَّهَ بَغِيًّا كَذَّابًا ۖ فَذَرْنَهُنَّ وَمَنِ مَثَلَ إِلَهِ الْكَافِرِينَ ۚ

حضرت چاہتے ہیں کہ بریل میں لکھ کر دیکھ سکیں اور جو
محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ہے

[illegible]

روز دہائی کا ایک گھنٹہ گزرتا ہے

حضرت ابراہیمؑ کو روایت ہے کہ کبھی اللہ جل شانہ نے اس کو خواب میں فرمایا کہ جو شخص اپنے دوست کا حق کھائے اس کا پیارا دوست اس کے دل میں اس کا عہدہ جنت میں لکھ دے گا۔ اور اپنی کاسیہ میں سے اس کے اور دو پیارے گناہوں کو بھی اس کے شیعہ سے جان میں اس کو ہر گز نہ

حضرت قیصر تہذیبی مہجرت روایت ہے کہ: ہوا اللہ علیہ السلام نے ہوا کو
فرمایا: جسے ازل کی وجہ سے جو کہ اس کے سبب سے جاننے والے
سے وہ علاج کیسے نکالے بغیر اور جو کہ اس کے اور شر مٹانے کی طاقت ہے
وہ (اور) سبب علاج کی طاقت ہیں۔ یہ (اور) دوسرے بھی لکھے

- 5 -

الحَقُّ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهَادَةٌ
وَالْحَقُّ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهَادَةٌ
وَالْحَقُّ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهَادَةٌ
وَالْحَقُّ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهَادَةٌ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْغِي سِرًّا وَهُوَ كَافٍ فِيهِ
وَمِنْهُمْ مَنْ يَخُفُّ عَلَيْكَ وَهُوَ كَافٍ فِيهِ

(فَمَنْ مِّنْكُمْ)

(اَلَا تَسْمَعُ)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَتُفَوِّضُ اِلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ اَلَا تَعْلَمُوْنَ
اَنَّكُمْ كُنْتُمْ رُسُلًا مِّنْ قَبْلِ هٰذَا تَكُوْنُ فَرَقًا
بَيْنَ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ وَالَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ
اَلَا تَعْلَمُوْنَ
(تَتَذَكَّرُ)

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

٧٩٧ وَهُوَ فِي مِيقَاتِهِ يَتَعَفَّوْنَ قَالَ كَانِ اسْتِغْفَارُ الْخَلْقِ
مِنَ اللَّهِ طَرِيقًا وَهُوَ السَّبْعُ شُكْرًا لِلَّهِ ثُمَّ إِذَا لَمْ يَلِكْ
مُنَادٍ يَدْعُو إِلَى تَعَزُّزِهِمْ فُلَا يَنْصَرِفُوا إِلَّا أَنْ يُدْعَوْا إِلَى
أَمْرٍ فَإِنَّهُمْ عَاذُوا لَكُمْ أُولَئِكَ يَفْعَلُونَ

فَالْقَائِمُ فِيهِ مَسْرُوفٌ كَمَا أَنَّ الْقَائِمَ فِيهِ مَسْرُوفٌ
عَلَيْهِ سَلَامٌ وَفِيهِ سَلَامٌ وَفِيهِ سَلَامٌ وَفِيهِ سَلَامٌ
فَالْقَائِمُ فِيهِ مَسْرُوفٌ كَمَا أَنَّ الْقَائِمَ فِيهِ مَسْرُوفٌ
عَلَيْهِ سَلَامٌ وَفِيهِ سَلَامٌ وَفِيهِ سَلَامٌ وَفِيهِ سَلَامٌ

إِنَّكَ وَرَعٌ مِّمَّنْ يَتَّقُونَ

وفاقی حکومت

وہ مسکراتے۔
حضرت متقیؒ کی دعا سے روایت ہے کہ وہ اس قدر متقی تھے کہ
اسم کے ساتھ کسی شخص کے نام نہ لگاتے کہ اس کا رونا اور اگر آپ کو
ادھر سے دیکھتے تو اس کی طرف نہ دیکھتے۔

حضرت ابراہیمؑ سے نہایت بے کراہول فرمایا اور اس کی قوم پر عداوت فرمادی
 عورت پر حرمی لایا جس کے نکاح کی حالت میں اس کا دل بوجہ اس نسب
 خفی لطفانی کے اسب سے بولنے کی توجہ سے تیرے ہاں لایا آخر
 نیک بگاہوں۔

فقط قبضہ خونی موسے ولایت ہے کہ وہاں اندھیل شہر ہے اور علم ہے
فرمانہاں ملے اندھیل شہر میں دنیا کا سترتاج نک عورت ہے
روایت کیا اس کو مسلم ہے

حضرت جابرؓ سے سعادت ہے کہ بول چال میں اللہ کی راہ سے بولے اور
مستحق کو بھی جو انسانی طور پر ملے۔ یہی رعب و ترس ہے جو انسان کو ایک
عزت و احترام سے بھی جو خدا پر دلالت ہے اور یہاں سے خدا کا بھی
اکبریت و عظمت کا بھی جو خدا پر دلالت ہے۔

مفسر: مقرر کیا نہیں ہے کہ وہیں جہاں کسی شخص کا گھر ہے
وہاں ہی گئے ہیں بعد عزتوں کے قتل سے بڑھ کر کوئی قتل نہیں ہوا
پھر سنا کہ قتل نہ ہوا۔

حالاتِ ایشیائیوں کی متعدد حالت یہ کہ کسی ایسی ہیئت میں ان کے جسم
میں خفہ و ہراس کی بجائے شہوت و لذت کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ یہ
بہت ہی کمالات کے حامل ہیں۔ ان کی عمریں طویل ہوتی ہیں۔ ان کے
سے بچہ پیدا ہوتا ہے۔ ان کے جسم میں خفہ و ہراس کی بجائے شہوت و
لذت کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ ان کے جسم میں خفہ و ہراس کی بجائے
شہوت و لذت کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ ان کے جسم میں خفہ و ہراس کی
بجائے شہوت و لذت کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ ان کے جسم میں خفہ و
ہراس کی بجائے شہوت و لذت کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ ان کے جسم
میں خفہ و ہراس کی بجائے شہوت و لذت کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

یوں آیا کہ خواست تھی جیرہ لایا ہی ہے حضرت۔ مشکل نہ ہو۔

حضرت چترت برایت سبک ایک جلد میں جمع فرمایا۔ انھیں دیکھ کر

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَلْبَسَ حُلَّةً فَلْيَلْبَسْهَا بِحَسَبِ الْحَقِّ بَيْنَهُ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَلْبَسَ حُلَّةً فَلْيَلْبَسْهَا بِحَسَبِ الْحَقِّ بَيْنَهُ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَلْبَسَ حُلَّةً فَلْيَلْبَسْهَا بِحَسَبِ الْحَقِّ بَيْنَهُ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَلْبَسَ حُلَّةً فَلْيَلْبَسْهَا بِحَسَبِ الْحَقِّ بَيْنَهُ.

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ میری زندگی میں کپڑا پہن کر رہا کروں وہ اللہ کو ناری عرض کرے گا کہ میں نے تم کو کپڑا پہن کر دیا۔

حضرت ابو اسود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ میں نے آپ کے اقوال کے بعد کسی عورت کے ہاتھ کوئی چیز حاصل نہیں کی اگر وہاں کوئی طرح کرے تو فرما ہوا کہ اس کو اس کی طرف روٹ کر دیکھو تو اس کو خوش کرے اگر اس کی کمزوری ہے تو اس کی طرف دیکھ کر اس کا غم مٹا دے اگر وہاں کوئی چیز ہے تو اس کی طرف دیکھ کر اس کو خوش کرے اگر اس کی کمزوری ہے تو اس کی طرف دیکھ کر اس کا غم مٹا دے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جس شخص نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ میں نے تم کو کپڑا پہن کر دیا وہ اللہ کو ناری عرض کرے گا کہ میں نے تم کو کپڑا پہن کر دیا۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جس شخص نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ میں نے تم کو کپڑا پہن کر دیا وہ اللہ کو ناری عرض کرے گا کہ میں نے تم کو کپڑا پہن کر دیا۔

بَابُ النَّظَرِ إِلَى الْمُخْطُوبَةِ وَبَيَانُ الْعَوْرَاتِ مُخْطُوبَةِ (مُتْلَبِ) کو دیکھنے اور ستر کا بیان پہلی فصل

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَلْبَسَ حُلَّةً فَلْيَلْبَسْهَا بِحَسَبِ الْحَقِّ بَيْنَهُ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَلْبَسَ حُلَّةً فَلْيَلْبَسْهَا بِحَسَبِ الْحَقِّ بَيْنَهُ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَلْبَسَ حُلَّةً فَلْيَلْبَسْهَا بِحَسَبِ الْحَقِّ بَيْنَهُ.

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت کے پاس آیا اور کہا کہ میں ایک عورت کو دیکھ رہا ہوں کہ اس کا کپڑا کھینچ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ اس کو روٹ کر دیکھو کہ اگر وہ عورت کی آنکھوں میں کچھ نکلے تو اس کو دیکھو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے عورت کو دیکھا وہ اس کے کپڑے کے نیچے سے ہاتھ نہ ڈالے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے عورت کو دیکھا وہ اس کے کپڑے کے نیچے سے ہاتھ نہ ڈالے۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ ۚ وَمَا كَانُوا عَنِهَا عَذَابًا مُّهِينًا

بَابُ مَوْلَىٰ فِي النِّكَاحِ وَاسْتِئْذَانُ الْمَرْأَةِ

نکاح میں ولی کا ہونا اور عورت سے اجازت طلب کرنے کا بیان
پہلی فصل

عن ابن عباس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال اذا تزوجتم امرأة فليكن لها مهر من ثمنها ولو كان ثمنها من ثمن رجل فليكن له مهر من ثمنها ولو كان ثمنها من ثمن رجل فليكن له مهر من ثمنها ولو كان ثمنها من ثمن رجل فليكن له مهر من ثمنها

عن ابن عباس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال اذا تزوجتم امرأة فليكن لها مهر من ثمنها ولو كان ثمنها من ثمن رجل فليكن له مهر من ثمنها ولو كان ثمنها من ثمن رجل فليكن له مهر من ثمنها ولو كان ثمنها من ثمن رجل فليكن له مهر من ثمنها

عن ابن عباس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال اذا تزوجتم امرأة فليكن لها مهر من ثمنها ولو كان ثمنها من ثمن رجل فليكن له مهر من ثمنها ولو كان ثمنها من ثمن رجل فليكن له مهر من ثمنها ولو كان ثمنها من ثمن رجل فليكن له مهر من ثمنها

عن ابن عباس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال اذا تزوجتم امرأة فليكن لها مهر من ثمنها ولو كان ثمنها من ثمن رجل فليكن له مهر من ثمنها ولو كان ثمنها من ثمن رجل فليكن له مهر من ثمنها ولو كان ثمنها من ثمن رجل فليكن له مهر من ثمنها

عن ابن عباس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال اذا تزوجتم امرأة فليكن لها مهر من ثمنها ولو كان ثمنها من ثمن رجل فليكن له مهر من ثمنها ولو كان ثمنها من ثمن رجل فليكن له مهر من ثمنها

عن ابن عباس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال اذا تزوجتم امرأة فليكن لها مهر من ثمنها ولو كان ثمنها من ثمن رجل فليكن له مهر من ثمنها ولو كان ثمنها من ثمن رجل فليكن له مهر من ثمنها

دوسری فصل

عن ابن عباس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال اذا تزوجتم امرأة فليكن لها مهر من ثمنها ولو كان ثمنها من ثمن رجل فليكن له مهر من ثمنها

تیسری فصل

حضرت کوئی دھماکا نہ دیتے سے پہلے اللہ تعالیٰ نے علیہ السلام سے مدد و نصرت سے دعا کی کہ اس سے میری دلیت کی کوئی ہمت نہ پہنچے۔ اہمیت کی اس کو بنی ہوئے۔

۳۵۹. عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا إِلَى الْهُدَى إِلَّا أُوتُوا بِهَا وَجْهًا.

باب

پہلی فصل

حضرت کو دیکھ کر سے واسطے سے میں کو حق اللہ تعالیٰ نے مدد و نصرت سے دعا کی کہ اس سے میری دلیت کی کوئی ہمت نہ پہنچے۔ اہمیت کی اس کو بنی ہوئے۔

۳۶۰. عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا إِلَى الْهُدَى إِلَّا أُوتُوا بِهَا وَجْهًا.

حضرت بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو قوم کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے گا وہ اس قوم کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ لے جائے گا۔

۳۶۱. عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا إِلَى الْهُدَى إِلَّا أُوتُوا بِهَا وَجْهًا.

دوسری فصل

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو قوم کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے گا وہ اس قوم کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ لے جائے گا۔

۳۶۲. عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا إِلَى الْهُدَى إِلَّا أُوتُوا بِهَا وَجْهًا.

۱۰۰

روایت کیا جس کو ابو داؤد اور ترمذی نے

حفظ کیا ہے روایت ہے ابو حنیفہ کے ہاتھ سے نکاح کی ایک ماہر
وہ ملامت اس پر ابو حنیفہ سے پہلے نہیں ہوئی تھی۔ ابو حنیفہ کا
ابو حنیفہ کی ماہر کے لیے کیا یہ نہیں ہوئی تھی۔ اگر تو مسلمین کو نکاح
کروں گے۔ ابو حنیفہ کی ماہر۔ ابو حنیفہ کا ماہر لانا ہی ضرور ہوگا۔
روایت کیا کہ اسی کو قتال سے۔

ولیمہ کا بیان

پہلے قصہ

حضرت شیخ سعدی سے یہی مسئلہ آیا کہ محمد بن حنفیہ کی
کا نشان دہی آپ کے لیے ہے۔ یہاں بہت حد تک اس کے ہاتھ سے ایک
حضرت سے نکاح کی اور اس کے لیے یہ امر ضروری ہے۔ فرمایا
اللہ رب العزت ویرثہ کر کے یہ ایک بڑی بات ہے۔

وتمت علیہ

ابو حنیفہ کی ماہر سے یہاں بہت حد تک اس کے ہاتھ سے ایک
مسئلہ آیا کہ اس کے لیے یہاں بہت حد تک اس کے ہاتھ سے ایک
بڑی بات ہے۔ فرمایا

ابو حنیفہ کی ماہر سے یہاں بہت حد تک اس کے ہاتھ سے ایک
مسئلہ آیا کہ اس کے لیے یہاں بہت حد تک اس کے ہاتھ سے ایک
بڑی بات ہے۔ فرمایا

ابو حنیفہ کی ماہر سے یہاں بہت حد تک اس کے ہاتھ سے ایک
مسئلہ آیا کہ اس کے لیے یہاں بہت حد تک اس کے ہاتھ سے ایک
بڑی بات ہے۔ فرمایا

وتمت علیہ

ابو حنیفہ کی ماہر سے یہاں بہت حد تک اس کے ہاتھ سے ایک
مسئلہ آیا کہ اس کے لیے یہاں بہت حد تک اس کے ہاتھ سے ایک
بڑی بات ہے۔ فرمایا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

بَابُ الْوَلِيْمَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

وتمت علیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

وہی ہے جس نے

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ إِذَا سَأَلَ عَنْ ظَعْنِهِ أُولُو ظَعْنِهِ أَعْتَدُوا لَهُمْ عَذَابًا عَظِيمًا

[illegible]

بَابُ الْقَسَمِ

پہلی فصل

وَمِنْهُمْ مَنْ جَاءَ بِكَذِبٍ يُغْوِي ۖ وَكَأَنَّ لَهُمْ لِحُكْمِ اللَّهِ هَاجِرًا ۖ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغَرَابَةَ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ

[illegible][illegible]

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهَا ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا
فِي الْبَحْرِ وَنُفِثْنَا فِي الْبَحْرِ وَنُفِثْنَا فِي الْبَحْرِ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ

[illegible]

عورتوں کی باریق مقررہ کرنے کے بیان میں

مصر میں جن جہاں سے ہوائیں بے کار و دل منشی احمد علی محمد نے
پیر پور کے کمرہ داران کی طرف سے بطور تحفہ دی گئی تھیں۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو ان کے لئے ایک
 اسب کے صوبہ میں سے پانچ سو اونٹ تھے۔ یہ بھی صحابہ کرامؓ کے لئے
 تھے کہ ان میں سے ایک سو اونٹ اور دوسرے سو اونٹ۔

مگر آقا شہزاد سے روایت ہے کہ بول چال میں ان کے لیے یہ نام نہیں
 بچھڑا تھا۔ مگر میں آپ کو بتا دوں گا کہ یہ شخص میری کمال بولی
 تھا۔ یہ شہزاد کے راجہ کا والد ہے۔ آپ کی جگہ کے یہاں جو رت
 دے دیا کہ وہ آپ کو دل میں لے لے رہا ہے۔ وہ میری جگہ کے یہاں کے گھر

کھٹے کدو کی ٹوٹا ہواستے حدود یا کھجور کی کھجور سے
 اچھی تاکڑ سے روایت سے کھجور سے کھجور سے کھجور سے کھجور سے
 موز کا روایت سے کھجور سے کھجور سے کھجور سے کھجور سے
 کھجور سے کھجور سے کھجور سے کھجور سے کھجور سے

معرفت یا قضا ہے، وہاں بہت سے وہ نسخے روایں کرتے ہیں کہ سنہ

أَسْمَاءُ الْهَيْدَرِيَّةِ إِذَا تَلَعَتْ لِقَاءَ وَصَاحِبَةٍ مِمَّنْ تُشْرِكُ
بِالْعَصْفِ كَزَيْنَةَ وَكَأَنَّهَا صَفِيَّةٌ جَالِسَةٌ عَمَّا دُونَ
لِقَائِهَا فِي الْحَقِّ وَالْبَيِّنَةِ.

(۵) یوسفیہ (جیلو)

وَمِنْهُمْ مَنْ يَخُوفُونَ ظُلُومًا يَخُوفُونَ أَنْ تُبَدِّلَ مِنْهُمْ أَسْوَاقًا
وَمِنْهُمْ بَشِيرٌ رَشِيدٌ

(فَقَالَ الْغَنِيُّ)

وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْتِغِي الْوَسِيلَةَ إِلَى اللَّهِ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْتِغِي الْوَسِيلَةَ إِلَى اللَّهِ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْتِغِي الْوَسِيلَةَ إِلَى اللَّهِ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

هذه وحسن حشرنا في كل ما فعلت من ان اقبل على هذه
 طلبة العلم في كل ما فعلت من ان اقبل على هذه
 في كل ما فعلت من ان اقبل على هذه (بإذن الله تعالى)

[illegible]

وَمِنْهُمْ مَن يَتُوبُ إِلَىٰ رَبِّهِ كَثِيرًا وَهُوَ كَافٍ
 لَّذَلِكَ وَلَئِن لَّمْ يَكُنِ فِي السَّامِئَةِ لِمُتَوَلِّينَ

فَلَمَّا قَسَتْ أَفْئِدَتُهُنَّ بِمَا كُنَّ يَكْنُحْنَ فِيهِ كُنَّ كَالْعَصَا إِذَا تَمَرَّدَتْ كُنَّ كَأَصْبَارِ الْآفَاكِ أَفْئِدَتُهُنَّ كَذِبًا وَأَعْيُنُهُنَّ كَلْبَابٌ فَسَخَّرَ اللَّهُ أَعْيُنَ قَوْمٍ كَثِيرٍ لِمَنْ كَفَرُوا لِيَأْخُذُوا بِالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتُ سَوَاءٌ لِمَنْ يَتَوَلَّوْنَ أَفْئِدَتُهُنَّ بِمَا كُنَّ يَكْنُحْنَ فِيهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

[illegible]

فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ فَهُوَ كَالْأَنْفُسِ الَّتِي تَمُوتُ بِغَيْرِ حَقٍّ

مَنْزِلُكَ تَهْنِئَتُكَ
(أَلِفْ مَقَامُ رُوحِ)

یہ بھی لکھیں کہ اللہ عزوجل نے اسے دیکھ کر فرمایا: "یہ تو میرا بندہ ہے، اسے سزا دے دو۔" پھر فرمایا: "یہ تو میرا بندہ ہے، اسے سزا دے دو۔" پھر فرمایا: "یہ تو میرا بندہ ہے، اسے سزا دے دو۔"

حضرت مولانا صاحب دہلی سے یہ خط لکھا کہ میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے کہ
اگر کسی کو یہ سہولت ہو کہ اس کو قریبی دوستوں سے ملے اور اس کو یہ سہولت
ہو کہ اس کو یہ سہولت ہو

ملوثت کا اس کو ترک ہے۔

[illegible]

حضرت حق تعالیٰ نے جو حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے ساتھ لے کر آئے گا، میں اس کو جہنم میں ڈال دوں گا۔

حضرت محمد بن علیؑ نے جو کلمہ پڑھا اس سے ساری بات کوئی بھی نہ بھول سکتا تھا۔
 کون جنت چاہتا ہو وہ اس کلمہ کو پڑھ کر اس کی جنت میں سے
 بھی گھرے۔ یہ کلمہ ہے: اے اللہ! جو پاک کلمہ ہے میرے پاس

مجلس کے منتظر ہو کر مسجد آوا اور وہی طرف سے آوا بیت کیا
 انکو تھوڑے عرصے کے بعد ان کے لئے ایک طرف سے اور ایک طرف سے
 سو چکران اور قریبی مسجد سے ایک طرف سے اور ایک طرف سے

کوہستانیوں کی مشیقتوں سے شہر کے سولہ جہازوں پر کھڑے ہو کر ان کے لیے دعا کرتے رہا۔

کیا حکومتوں کو باوجود اقدار کے ہونے۔

یہی وہی لڑکھنواں ہے جو کھڑا ہو کر دیکھ کر کہے کہ اسی
میر کا درد ہے کہ یہی صہبت نہیں اس صہبت کر رہی ہے

کے لیے جو کہ ان کے لیے ہے اور ان کے لیے ہے اور ان کے لیے ہے۔
ان کے لیے ہے اور ان کے لیے ہے اور ان کے لیے ہے۔

میسری قشمل

[illegible][illegible]

١١٠
 ١١١
 ١١٢
 ١١٣
 ١١٤
 ١١٥
 ١١٦
 ١١٧
 ١١٨
 ١١٩
 ١٢٠
 ١٢١
 ١٢٢
 ١٢٣
 ١٢٤
 ١٢٥
 ١٢٦
 ١٢٧
 ١٢٨
 ١٢٩
 ١٣٠
 ١٣١
 ١٣٢
 ١٣٣
 ١٣٤
 ١٣٥
 ١٣٦
 ١٣٧
 ١٣٨
 ١٣٩
 ١٤٠
 ١٤١
 ١٤٢
 ١٤٣
 ١٤٤
 ١٤٥
 ١٤٦
 ١٤٧
 ١٤٨
 ١٤٩
 ١٥٠
 ١٥١
 ١٥٢
 ١٥٣
 ١٥٤
 ١٥٥
 ١٥٦
 ١٥٧
 ١٥٨
 ١٥٩
 ١٦٠
 ١٦١
 ١٦٢
 ١٦٣
 ١٦٤
 ١٦٥
 ١٦٦
 ١٦٧
 ١٦٨
 ١٦٩
 ١٧٠
 ١٧١
 ١٧٢
 ١٧٣
 ١٧٤
 ١٧٥
 ١٧٦
 ١٧٧
 ١٧٨
 ١٧٩
 ١٨٠
 ١٨١
 ١٨٢
 ١٨٣
 ١٨٤
 ١٨٥
 ١٨٦
 ١٨٧
 ١٨٨
 ١٨٩
 ١٩٠
 ١٩١
 ١٩٢
 ١٩٣
 ١٩٤
 ١٩٥
 ١٩٦
 ١٩٧
 ١٩٨
 ١٩٩
 ٢٠٠
 ٢٠١
 ٢٠٢
 ٢٠٣
 ٢٠٤
 ٢٠٥
 ٢٠٦
 ٢٠٧
 ٢٠٨
 ٢٠٩
 ٢١٠
 ٢١١
 ٢١٢
 ٢١٣
 ٢١٤
 ٢١٥
 ٢١٦
 ٢١٧
 ٢١٨
 ٢١٩
 ٢٢٠
 ٢٢١
 ٢٢٢
 ٢٢٣
 ٢٢٤
 ٢٢٥
 ٢٢٦
 ٢٢٧
 ٢٢٨
 ٢٢٩
 ٢٣٠
 ٢٣١
 ٢٣٢
 ٢٣٣
 ٢٣٤
 ٢٣٥
 ٢٣٦
 ٢٣٧
 ٢٣٨
 ٢٣٩
 ٢٤٠
 ٢٤١
 ٢٤٢
 ٢٤٣
 ٢٤٤
 ٢٤٥
 ٢٤٦
 ٢٤٧
 ٢٤٨
 ٢٤٩
 ٢٥٠
 ٢٥١
 ٢٥٢
 ٢٥٣
 ٢٥٤
 ٢٥٥
 ٢٥٦
 ٢٥٧
 ٢٥٨
 ٢٥٩
 ٢٦٠
 ٢٦١
 ٢٦٢
 ٢٦٣
 ٢٦٤
 ٢٦٥
 ٢٦٦
 ٢٦٧
 ٢٦٨
 ٢٦٩
 ٢٧٠
 ٢٧١
 ٢٧٢
 ٢٧٣
 ٢٧٤
 ٢٧٥
 ٢٧٦
 ٢٧٧
 ٢٧٨
 ٢٧٩
 ٢٨٠
 ٢٨١
 ٢٨٢
 ٢٨٣
 ٢٨٤
 ٢٨٥
 ٢٨٦
 ٢٨٧
 ٢٨٨
 ٢٨٩
 ٢٩٠
 ٢٩١
 ٢٩٢
 ٢٩٣
 ٢٩٤
 ٢٩٥
 ٢٩٦
 ٢٩٧
 ٢٩٨
 ٢٩٩
 ٣٠٠
 ٣٠١
 ٣٠٢
 ٣٠٣
 ٣٠٤
 ٣٠٥
 ٣٠٦
 ٣٠٧
 ٣٠٨
 ٣٠٩
 ٣١٠
 ٣١١
 ٣١٢
 ٣١٣
 ٣١٤
 ٣١٥
 ٣١٦
 ٣١٧
 ٣١٨
 ٣١٩
 ٣٢٠
 ٣٢١
 ٣٢٢
 ٣٢٣
 ٣٢٤
 ٣٢٥
 ٣٢٦
 ٣٢٧
 ٣٢٨
 ٣٢٩
 ٣٣٠
 ٣٣١
 ٣٣٢
 ٣٣٣
 ٣٣٤
 ٣٣٥
 ٣٣٦
 ٣٣٧
 ٣٣٨
 ٣٣٩
 ٣٤٠
 ٣٤١
 ٣٤٢
 ٣٤٣
 ٣٤٤
 ٣٤٥
 ٣٤٦
 ٣٤٧
 ٣٤٨
 ٣٤٩
 ٣٥٠
 ٣٥١
 ٣٥٢
 ٣٥٣
 ٣٥٤
 ٣٥٥
 ٣٥٦
 ٣٥٧
 ٣٥٨
 ٣٥٩
 ٣٦٠
 ٣٦١
 ٣٦٢
 ٣٦٣
 ٣٦٤
 ٣٦٥
 ٣٦٦
 ٣٦٧
 ٣٦٨
 ٣٦٩
 ٣٧٠
 ٣٧١
 ٣٧٢
 ٣٧٣
 ٣٧٤
 ٣٧٥
 ٣٧٦
 ٣٧٧
 ٣٧٨
 ٣٧٩
 ٣٨٠
 ٣٨١
 ٣٨٢
 ٣٨٣
 ٣٨٤
 ٣٨٥
 ٣٨٦
 ٣٨٧
 ٣٨٨
 ٣٨٩
 ٣٩٠
 ٣٩١
 ٣٩٢
 ٣٩٣
 ٣٩٤
 ٣٩٥
 ٣٩٦
 ٣٩٧
 ٣٩٨
 ٣٩٩
 ٤٠٠
 ٤٠١
 ٤٠٢
 ٤٠٣
 ٤٠٤
 ٤٠٥
 ٤٠٦
 ٤٠٧
 ٤٠٨
 ٤٠٩
 ٤١٠
 ٤١١
 ٤١٢
 ٤١٣
 ٤١٤
 ٤١٥
 ٤١٦
 ٤١٧
 ٤١٨
 ٤١٩
 ٤٢٠
 ٤٢١
 ٤٢٢
 ٤٢٣
 ٤٢٤
 ٤٢٥
 ٤٢٦
 ٤٢٧
 ٤٢٨
 ٤٢٩
 ٤٣٠
 ٤٣١
 ٤٣٢
 ٤٣٣
 ٤٣٤
 ٤٣٥
 ٤٣٦
 ٤٣٧
 ٤٣٨
 ٤٣٩
 ٤٤٠
 ٤٤١
 ٤٤٢
 ٤٤٣
 ٤٤٤
 ٤٤٥
 ٤٤٦
 ٤٤٧
 ٤٤٨
 ٤٤٩
 ٤٥٠
 ٤٥١
 ٤٥٢
 ٤٥٣
 ٤٥٤
 ٤٥٥
 ٤٥٦
 ٤٥٧
 ٤٥٨
 ٤٥٩
 ٤٦٠
 ٤٦١
 ٤٦٢
 ٤٦٣
 ٤٦٤
 ٤٦٥
 ٤٦٦
 ٤٦٧
 ٤٦٨
 ٤٦٩
 ٤٧٠
 ٤٧١
 ٤٧٢
 ٤٧٣
 ٤٧٤
 ٤٧٥
 ٤٧٦
 ٤٧٧
 ٤٧٨
 ٤٧٩
 ٤٨٠
 ٤٨١

[illegible]

حضرت فاطمہؑ رو بہا سے ۱۷ بی بی علیہ السلام کو متعارف کرائی۔ ان کے چہرے
فرخندہ تھے۔ ہر ایک کی ہوا سے عطر کی خوشبو آ رہی تھی۔ ان کے ہاتھوں کی
گوشتیں لالہ لالہ تھیں۔

[illegible]

مِنْهُنَّ مَنْ هُنَّ عَلَىٰ قُلُوبِنَا أَهْلِيٌّ وَوَجَدْنَاهُنَّ مُطِيعَتٍ ۚ وَوَجَدْنَاهُنَّ غَالِيَاتٍ ۚ

کتابت: فریتمک۔

دوسری فصل

عورت و ان سے رویت کے لیے ان کے دل میں غم و غم نہ دے اور
عورت اپنے خاوند کے لیے کس کس کے لیے ہے اور کس کے لیے
برہنہ سے رویت کیا کر سکتی ہے اور کس کے لیے ہے

حصہ۔ بن ٹکرت کو پہنچا کہ جی میں اندھیرہ دم نے رہا
 حالہ جزئی میں خود کے نزدیک سوچا بڑی حیرتوں سے۔
 (ملاحظہ کی اسکو خود دوسرے)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ وہی علیؓ میں ایک سے دو بیت کرتے
 ہیں ایک نیک سے پچھلے خصل میں ایک بھولے سے پچھلے گمراہ
 میں جو سلفوں سے دور رہتا ہے اسے اس سے کہیں کہیں تفریق
 فرما کر دیکھو کہ امت کے خلیفہ میں اس کو کون سا مقام ہے
 حضرت ابوہریرہؓ نے شیبہ بن ابی مرثدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی کو ایک خصل ہی کے واسطے میں نہ
 نہیں توں کوئی ایسا ناکر کہ جو ایک خصل میں ہو کہ اسے کفار میں
 سے اس کو حق میں نہ تھا کیا اس کو تم سے ہے اور خدا سے یہاں
 کہ ایک خصل کے واسطے جو ہے۔

[illegible]

وَمَنْ يُؤْمَرْ بِالْعَمَلِ فَلْيُجِدْ فِيهِ غُنًى مِّنَ اللَّهِ وَلْيُجِدْ فِيهِ كُنُوزًا مِّنْ فَضْلِهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ لَدُنْهُ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ لَدُنْهُ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ لَدُنْهُ

وَهُنَّ عَلَى كُلِّ مَرْجَةٍ عِدَّةٌ مُعَدَّةٌ ۚ وَإِلَيْهِ تُجْزَوْنَ ۚ وَلَهُ الْغَالِبُ فِي الْحُكْمِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۚ

[illegible]

محبوب ہو کر رہے۔ دہشت ہے، مگر اللہ کی صفات پر سونے و دراز
تین چہرہ والی کمال کا قصہ گواہی قصہ است و حق سے نہاں قصہ
نکاح کرنا، عداوت نہ، راجح کرنا، رسالت کیا اس کو نزدیکی
ہو دے اور ترک کر کے گناہ سے صحت حاصل ہے۔

حوت کا شکر تہہ دراجت ہے کہ برکت رسد ہندو کی مذہب علیہ السلام سے
 اسی شکر سے اس ملک میں اور لوگوں کی مذہب میں۔
 راجت کی سزا ہو کہ ان کے ہمارے ہمارے ملک کا حکم لایا ہے۔
 حوت کی سزا ہو کہ اس ملک میں اس ملک کی مذہب علیہ السلام سے
 اس ملک سے اس ملک کی مذہب علیہ السلام سے اس ملک کی مذہب علیہ السلام سے
 اس ملک کی مذہب علیہ السلام سے اس ملک کی مذہب علیہ السلام سے۔

حضرت علیؓ سے دو ہفتے کی قیام کے بعد میں نے ان کو اپنا بیٹا
 سے محبت کرنے سے ایک ہفتے تک الگ رکھا۔ پھر آج کو نہ تک۔
 بچے عقیقہ سے عقل مند ہو گئے تھے۔ اس وقت کیا ہی کو تیری
 راز و خاد سے راجعہ کیا کہ کو خاد کی نے بے شک
 نہ تھی کہ وہ بہت کچھ نہیں جانتے تھے حضرت علیؓ کو عرض کرتے تھے۔
 عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری کو
 دعا فرمائی کہ اس کی عاقبت خوش ہو۔ روایت کیا کہ عورتی کو دعا
 ہے کہ وہ بچہ پیدا کرے۔

تعمیراتی مقاصد

مختصر اور پختہ است و در این سے علی گڑھ میں جس کے نام سے
 علی گڑھ میں ایک کتب خانہ ہے اس کے نام سے اس کتاب کا
 نام رکھا گیا ہے

اس کتاب کے مؤلف کے نام سے اس کتاب کا نام رکھا گیا ہے
 اس کے مؤلف کے نام سے اس کتاب کا نام رکھا گیا ہے
 اس کے مؤلف کے نام سے اس کتاب کا نام رکھا گیا ہے

قدیرت حق، ہر شے کے لئے ہوتے ہیں، ہر شے کے لئے ہوتے ہیں، ہر شے کے لئے ہوتے ہیں

[illegible]

١٢٤
 ١٢٥
 ١٢٦
 ١٢٧
 ١٢٨
 ١٢٩
 ١٣٠
 ١٣١
 ١٣٢
 ١٣٣
 ١٣٤
 ١٣٥
 ١٣٦
 ١٣٧
 ١٣٨
 ١٣٩
 ١٤٠
 ١٤١
 ١٤٢
 ١٤٣
 ١٤٤
 ١٤٥
 ١٤٦
 ١٤٧
 ١٤٨
 ١٤٩
 ١٥٠
 ١٥١
 ١٥٢
 ١٥٣
 ١٥٤
 ١٥٥
 ١٥٦
 ١٥٧
 ١٥٨
 ١٥٩
 ١٦٠
 ١٦١
 ١٦٢
 ١٦٣
 ١٦٤
 ١٦٥
 ١٦٦
 ١٦٧
 ١٦٨
 ١٦٩
 ١٧٠
 ١٧١
 ١٧٢
 ١٧٣
 ١٧٤
 ١٧٥
 ١٧٦
 ١٧٧
 ١٧٨
 ١٧٩
 ١٨٠
 ١٨١
 ١٨٢
 ١٨٣
 ١٨٤
 ١٨٥
 ١٨٦
 ١٨٧
 ١٨٨
 ١٨٩
 ١٩٠
 ١٩١
 ١٩٢
 ١٩٣
 ١٩٤
 ١٩٥
 ١٩٦
 ١٩٧
 ١٩٨
 ١٩٩
 ٢٠٠
 ٢٠١
 ٢٠٢
 ٢٠٣
 ٢٠٤
 ٢٠٥
 ٢٠٦
 ٢٠٧
 ٢٠٨
 ٢٠٩
 ٢١٠
 ٢١١
 ٢١٢
 ٢١٣
 ٢١٤
 ٢١٥
 ٢١٦
 ٢١٧
 ٢١٨
 ٢١٩
 ٢٢٠
 ٢٢١
 ٢٢٢
 ٢٢٣
 ٢٢٤
 ٢٢٥
 ٢٢٦
 ٢٢٧
 ٢٢٨
 ٢٢٩
 ٢٣٠
 ٢٣١
 ٢٣٢
 ٢٣٣
 ٢٣٤
 ٢٣٥
 ٢٣٦
 ٢٣٧
 ٢٣٨
 ٢٣٩
 ٢٤٠
 ٢٤١
 ٢٤٢
 ٢٤٣
 ٢٤٤
 ٢٤٥
 ٢٤٦
 ٢٤٧
 ٢٤٨
 ٢٤٩
 ٢٥٠
 ٢٥١
 ٢٥٢
 ٢٥٣
 ٢٥٤
 ٢٥٥
 ٢٥٦
 ٢٥٧
 ٢٥٨
 ٢٥٩
 ٢٦٠
 ٢٦١
 ٢٦٢
 ٢٦٣
 ٢٦٤
 ٢٦٥
 ٢٦٦
 ٢٦٧
 ٢٦٨
 ٢٦٩
 ٢٧٠
 ٢٧١
 ٢٧٢
 ٢٧٣
 ٢٧٤
 ٢٧٥
 ٢٧٦
 ٢٧٧
 ٢٧٨
 ٢٧٩
 ٢٨٠
 ٢٨١
 ٢٨٢
 ٢٨٣
 ٢٨٤
 ٢٨٥
 ٢٨٦
 ٢٨٧
 ٢٨٨
 ٢٨٩
 ٢٩٠
 ٢٩١
 ٢٩٢
 ٢٩٣
 ٢٩٤
 ٢٩٥
 ٢٩٦
 ٢٩٧
 ٢٩٨
 ٢٩٩
 ٣٠٠
 ٣٠١
 ٣٠٢
 ٣٠٣
 ٣٠٤
 ٣٠٥
 ٣٠٦
 ٣٠٧
 ٣٠٨
 ٣٠٩
 ٣١٠
 ٣١١
 ٣١٢
 ٣١٣
 ٣١٤
 ٣١٥
 ٣١٦
 ٣١٧
 ٣١٨
 ٣١٩
 ٣٢٠
 ٣٢١
 ٣٢٢
 ٣٢٣
 ٣٢٤
 ٣٢٥
 ٣٢٦
 ٣٢٧
 ٣٢٨
 ٣٢٩
 ٣٣٠
 ٣٣١
 ٣٣٢
 ٣٣٣
 ٣٣٤
 ٣٣٥
 ٣٣٦
 ٣٣٧
 ٣٣٨
 ٣٣٩
 ٣٤٠
 ٣٤١
 ٣٤٢
 ٣٤٣
 ٣٤٤
 ٣٤٥
 ٣٤٦
 ٣٤٧
 ٣٤٨
 ٣٤٩
 ٣٥٠
 ٣٥١
 ٣٥٢
 ٣٥٣
 ٣٥٤
 ٣٥٥
 ٣٥٦
 ٣٥٧
 ٣٥٨
 ٣٥٩
 ٣٦٠
 ٣٦١
 ٣٦٢
 ٣٦٣
 ٣٦٤
 ٣٦٥
 ٣٦٦
 ٣٦٧
 ٣٦٨
 ٣٦٩
 ٣٧٠
 ٣٧١
 ٣٧٢
 ٣٧٣
 ٣٧٤
 ٣٧٥
 ٣٧٦
 ٣٧٧
 ٣٧٨
 ٣٧٩
 ٣٨٠
 ٣٨١
 ٣٨٢
 ٣٨٣
 ٣٨٤
 ٣٨٥
 ٣٨٦
 ٣٨٧
 ٣٨٨
 ٣٨٩
 ٣٩٠
 ٣٩١
 ٣٩٢
 ٣٩٣
 ٣٩٤
 ٣٩٥
 ٣٩٦
 ٣٩٧
 ٣٩٨
 ٣٩٩
 ٤٠٠
 ٤٠١
 ٤٠٢
 ٤٠٣
 ٤٠٤
 ٤٠٥
 ٤٠٦
 ٤٠٧
 ٤٠٨
 ٤٠٩
 ٤١٠
 ٤١١
 ٤١٢
 ٤١٣
 ٤١٤
 ٤١٥
 ٤١٦
 ٤١٧
 ٤١٨
 ٤١٩
 ٤٢٠
 ٤٢١
 ٤٢٢
 ٤٢٣
 ٤٢٤
 ٤٢٥
 ٤٢٦
 ٤٢٧
 ٤٢٨
 ٤٢٩
 ٤٣٠
 ٤٣١
 ٤٣٢
 ٤٣٣
 ٤٣٤
 ٤٣٥
 ٤٣٦
 ٤٣٧
 ٤٣٨
 ٤٣٩
 ٤٤٠
 ٤٤١
 ٤٤٢
 ٤٤٣
 ٤٤٤
 ٤٤٥
 ٤٤٦
 ٤٤٧
 ٤٤٨
 ٤٤٩
 ٤٥٠
 ٤٥١
 ٤٥٢
 ٤٥٣
 ٤٥٤
 ٤٥٥
 ٤٥٦
 ٤٥٧
 ٤٥٨
 ٤٥٩
 ٤٦٠
 ٤٦١
 ٤٦٢
 ٤٦٣
 ٤٦٤
 ٤٦٥
 ٤٦٦
 ٤٦٧
 ٤٦٨
 ٤٦٩
 ٤٧٠
 ٤٧١
 ٤٧٢
 ٤٧٣
 ٤٧٤
 ٤٧٥
 ٤٧٦
 ٤٧٧
 ٤٧٨
 ٤٧٩
 ٤٨٠
 ٤٨١
 ٤٨٢
 ٤٨٣
 ٤٨٤
 ٤٨٥
 ٤٨٦
 ٤٨٧
 ٤٨٨
 ٤٨٩
 ٤٩٠
 ٤٩١
 ٤٩٢
 ٤٩٣
 ٤٩٤
 ٤٩٥

عَلَيْكُمْ هُنَّ مَخْتُونَاتٌ لَيْسَ لَكُنَّ أُخْرَى تَسِيءُ لَكُمْ

تیسری فصل

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ صَمَدٌ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ لَهُ كُنُوزٌ غَيْرُ مَعْدُودٍ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

(ذوالابراہیم)

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ صَمَدٌ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ لَهُ كُنُوزٌ غَيْرُ مَعْدُودٍ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

(ذوالابراہیم)

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ صَمَدٌ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ لَهُ كُنُوزٌ غَيْرُ مَعْدُودٍ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

(ذوالابراہیم)

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ صَمَدٌ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ لَهُ كُنُوزٌ غَيْرُ مَعْدُودٍ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

(ذوالابراہیم)

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

(ذوالابراہیم)

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ صَمَدٌ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ لَهُ كُنُوزٌ غَيْرُ مَعْدُودٍ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

(ذوالابراہیم)

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ صَمَدٌ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ لَهُ كُنُوزٌ غَيْرُ مَعْدُودٍ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

(ذوالابراہیم)

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ صَمَدٌ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ لَهُ كُنُوزٌ غَيْرُ مَعْدُودٍ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

(ذوالابراہیم)

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ صَمَدٌ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ لَهُ كُنُوزٌ غَيْرُ مَعْدُودٍ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

(ذوالابراہیم)

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ صَمَدٌ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ لَهُ كُنُوزٌ غَيْرُ مَعْدُودٍ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

(ذوالابراہیم)

سَوْنُ مَعْلُومَاتٍ اِنَّهُ خَلِقَ مَا يَشَاءُ بِقُوَّةٍ عِنْدَ ذُنُوبِهِمْ اَنْ يُصِيبَهُمْ اَوْ يَخْشِفَ
تَحْتِ اَیْمَانِهِمْ وَتُجَوِّدُ لَاحِظٍ اَنْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ
یَطِیْعُ اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ یُطِیْعُ اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ
اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ یُطِیْعُ اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ
اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ یُطِیْعُ اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ
اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ یُطِیْعُ اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ

رَبِّ اَنْ تَوَدَّ اَنْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ یُطِیْعُ اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ

تیسری فصل

حضرت امام غزالی سے کہا کہ یہ بتاؤ کہ جو انسان اپنے آپ کو
سے جوڑوں اور اثر و نفوذ کو دیکھ کر کہ جس شخص کے سوا کسی اور شخص کے
یہی چیزوں کے ساتھ قرآن کریم میں ہے۔ اور یہ بتاؤ کہ جو انسان اپنے آپ کو

حضرت امام غزالی سے کہا کہ یہ بتاؤ کہ جو انسان اپنے آپ کو
سے جوڑوں اور اثر و نفوذ کو دیکھ کر کہ جس شخص کے سوا کسی اور شخص کے
یہی چیزوں کے ساتھ قرآن کریم میں ہے۔ اور یہ بتاؤ کہ جو انسان اپنے آپ کو

۱۶۱ عَنِ الْمَلِکِ اِنَّهُ خَلِقَ مَا یَشَاءُ بِقُوَّةٍ عِنْدَ ذُنُوبِهِمْ اَنْ یُصِيبَهُمْ
اَوْ یُخَفِّفَ عَنْهُمْ وَتُجَوِّدُ لَاحِظٍ اَنْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ
یَطِیْعُ اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ یُطِیْعُ اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ
اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ یُطِیْعُ اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ

۱۶۲ عَنِ الْمَلِکِ اِنَّهُ خَلِقَ مَا یَشَاءُ بِقُوَّةٍ عِنْدَ ذُنُوبِهِمْ اَنْ یُصِيبَهُمْ
اَوْ یُخَفِّفَ عَنْهُمْ وَتُجَوِّدُ لَاحِظٍ اَنْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ
یَطِیْعُ اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ یُطِیْعُ اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ
اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ یُطِیْعُ اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ

بَابُ التَّفَقُّتِ وَحَقِّ الْمَمْنُونِ

تفقات اور غلام اور پہلی فصل

حضرت امام غزالی سے کہا کہ یہ بتاؤ کہ جو انسان اپنے آپ کو
سے جوڑوں اور اثر و نفوذ کو دیکھ کر کہ جس شخص کے سوا کسی اور شخص کے
یہی چیزوں کے ساتھ قرآن کریم میں ہے۔ اور یہ بتاؤ کہ جو انسان اپنے آپ کو

عَنِ الْمَلِکِ اِنَّهُ خَلِقَ مَا یَشَاءُ بِقُوَّةٍ عِنْدَ ذُنُوبِهِمْ اَنْ یُصِيبَهُمْ
اَوْ یُخَفِّفَ عَنْهُمْ وَتُجَوِّدُ لَاحِظٍ اَنْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ
یَطِیْعُ اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ یُطِیْعُ اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ
اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ یُطِیْعُ اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ

حضرت امام غزالی سے کہا کہ یہ بتاؤ کہ جو انسان اپنے آپ کو
سے جوڑوں اور اثر و نفوذ کو دیکھ کر کہ جس شخص کے سوا کسی اور شخص کے
یہی چیزوں کے ساتھ قرآن کریم میں ہے۔ اور یہ بتاؤ کہ جو انسان اپنے آپ کو

عَنِ الْمَلِکِ اِنَّهُ خَلِقَ مَا یَشَاءُ بِقُوَّةٍ عِنْدَ ذُنُوبِهِمْ اَنْ یُصِيبَهُمْ
اَوْ یُخَفِّفَ عَنْهُمْ وَتُجَوِّدُ لَاحِظٍ اَنْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ
یَطِیْعُ اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ یُطِیْعُ اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ
اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ یُطِیْعُ اَوْ یُکَلِّمَ مَا یَشَاءُ مِنْ خَلْقٍ

لَمْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ قَدْ كَانَ أَتَمَّ مَدِينَةٍ مَثَلًا
عَلَيْهِ وَنَسَهُ لِيَتَذَكَّرَ لَهَا وَلِيَكُونَ مَثَلًا
لِقَوْمٍ يَتَذَكَّرُونَ

(تفسیر)

پیشواریہ نے اپنے گھر سے نہ نکل کر اپنے گھر میں ہی رہ کر
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے

(تفسیر)

پیشواریہ نے اپنے گھر سے نہ نکل کر اپنے گھر میں ہی رہ کر
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے

(تفسیر)

پیشواریہ نے اپنے گھر سے نہ نکل کر اپنے گھر میں ہی رہ کر
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے

(تفسیر)

پیشواریہ نے اپنے گھر سے نہ نکل کر اپنے گھر میں ہی رہ کر
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے

(تفسیر)

پیشواریہ نے اپنے گھر سے نہ نکل کر اپنے گھر میں ہی رہ کر
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے
اپنے گھر کے اندر سے ہی اپنے گھر کے اندر سے

(تفسیر)

ہرگز اور نہ اس سے۔ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
خود کے لیے کوئی عذر نہ دیا۔ اسکو حقیقت میں اس کے کام سے
بے خبر رہنے۔

وہاں تک کہ وہ اس سے

ہرگز اور نہ اس سے۔ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
خود کے لیے کوئی عذر نہ دیا۔ اسکو حقیقت میں اس کے کام سے
بے خبر رہنے۔

وہاں تک کہ وہ اس سے

ہرگز اور نہ اس سے۔ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
خود کے لیے کوئی عذر نہ دیا۔ اسکو حقیقت میں اس کے کام سے
بے خبر رہنے۔

ہرگز اور نہ اس سے۔ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
خود کے لیے کوئی عذر نہ دیا۔ اسکو حقیقت میں اس کے کام سے
بے خبر رہنے۔

ہرگز اور نہ اس سے۔ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
خود کے لیے کوئی عذر نہ دیا۔ اسکو حقیقت میں اس کے کام سے
بے خبر رہنے۔

وہاں تک کہ وہ اس سے

ہرگز اور نہ اس سے۔ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
خود کے لیے کوئی عذر نہ دیا۔ اسکو حقیقت میں اس کے کام سے
بے خبر رہنے۔

وہاں تک کہ وہ اس سے

وَقَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّاتُ الْمَلَائِكَةِ أَتَيْنَاكَ مِنْ دُونِكَ وَأَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَأَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَارَ الْجَهَنَّمَ وَتِلْكَ آيَاتُ الْكَافِرِينَ

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيحَ فَتُحْمَلُ بِهِ الْغُيُوبُ
وَيُرْسِلُ السَّحَابَ فَتُحْمَلُ بِهِ الْغُيُوبُ
وَيُرْسِلُ السَّحَابَ فَتُحْمَلُ بِهِ الْغُيُوبُ
وَيُرْسِلُ السَّحَابَ فَتُحْمَلُ بِهِ الْغُيُوبُ

عَلَّمَ وَهَوَّنَ مِنْ عَسْرِ قَالِ تَوَقَّتْ سِرِّي كَلَّوْ سَنِي
أَمَّهْ نَبِيَّ لَا سَبَّ بِيْهَرَسْ مَوْنِ كَاوِيَهْ عِلَّ مَلَّهْ سَقْدَالَهْ
بُرِيَهْ أَوْ لَطَمَهْ حَاتِ كَفَا رَهْ فَنَابِيْ عِيْقَالَهْ
كُرِيَالَهْ مَشِيَهْ

[illegible][illegible][illegible]

موسم پر ہر قسم کی توجہ دینا اور ان کے لئے مناسب تدابیر اختیار کرنا۔
 اس کے علاوہ ان کے لئے مناسب تدابیر اختیار کرنا۔
 ان کے لئے مناسب تدابیر اختیار کرنا۔
 ان کے لئے مناسب تدابیر اختیار کرنا۔
 ان کے لئے مناسب تدابیر اختیار کرنا۔

حزب جو برپا ہے وہ جنت میں لے جاتا ہے اور جو
 اس کے خلاف ہے وہ جہنم میں لے جاتا ہے۔
 یہ بات ہے کہ جو اس کے خلاف ہے وہ جہنم میں لے جاتا ہے۔
 یہ بات ہے کہ جو اس کے خلاف ہے وہ جہنم میں لے جاتا ہے۔

[illegible][illegible]

فصل
 حضرت مولانا غنی علیہ السلام سے روایت ہے کہ میں نے اپنے
 ہی محل میں ایک کعبہ بنا دیا اور اس میں میری پوری دولت اور تمام
 نقدیہ ہے، ذرا تو اتر جاؤ، سب بہتے ہیں، سب کے پاس سب سے
 انعام ملتا ہے، مگر میں نے اس کعبہ کو تو بنایا کہ اس میں
 جس کو اللہ اور اس کی رضا کی خاطر دے دے۔

یہی رنگوں کا تقسیم، جن میں ہر فرد کے رویت کے لیے ایک
شخصی رنگی اندازہ لگاتے ہیں۔ ان کی اس طریقہ میں ہر شخص کے لیے ایک

بَابُ بَلْوِغِ الصَّغِيرِ وَخُضَّتِهِ فِي الصِّغَرِ پہلوئے بچے کے بانی ہونے اور اسکی پرورش کے بیان میں پہلے فصل

عن ابن عمر عن عبد الله بن مسعود عن أبيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "ما من ولد من ولد آدم إلا وله حظ من الدنيا ما يشاء الله عز وجل".

عن ابن عمر عن عبد الله بن مسعود عن أبيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "ما من ولد من ولد آدم إلا وله حظ من الدنيا ما يشاء الله عز وجل".

منہ سے کہتا ہے کہ ہر انسان کو دنیا میں سے کچھ حصہ ملتا ہے۔

منہ سے کہتا ہے کہ ہر انسان کو دنیا میں سے کچھ حصہ ملتا ہے۔

دوسری فصل

عن ابن عمر عن عبد الله بن مسعود عن أبيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "ما من ولد من ولد آدم إلا وله حظ من الدنيا ما يشاء الله عز وجل".

عن ابن عمر عن عبد الله بن مسعود عن أبيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "ما من ولد من ولد آدم إلا وله حظ من الدنيا ما يشاء الله عز وجل".

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ شَرَّ ذُنُوبٍ
يَنْتَهِئُ عَنْهَا هَلَالُ شَيْءٍ يَبْدُو كَمَا يَبْدُو مَرَاتِ
فَمَنْ خَيْرُ ذُنُوبٍ كَرِهَ إِلَهُهُ شَيْءٌ مَهْجُورٌ كَرِهَهُ
يَقُولُ نَبِيُّكَ بَيْنَهُ دَعْنِ فَيَمِيتُ رَ عَسَ
يُخَارِقُ

اور میں نے اس کے سب سے بڑے گنہگار کو پہنچا کر
چراغ پرکتے تو بہت رستہ دے گا کہ جس سے پہنچا کر گنہگار
اپنے ذنوب کو دیکھ کر کہیں نہ کہیں

دوسری فصل

حضرت حسنؑ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے
عبداللہؑ سے پہلے ازادوں کو چھوڑ دیا کہ اس کے آزاد سے روایت
کیا اہل کوئی دیکھ کر اس کے آزاد کو دیکھ کر کہیں نہ کہیں

كَلِمَاتٍ مِّنْ مَّغْشٍ مِّنْ تَمَوَّجٍ مِّنْ رَّسُولِ اللَّهِ ﷺ
مَنْ شَرَّ ذُنُوبٍ كَرِهَ إِلَهُهُ شَيْءٌ مَّهْجُورٌ كَرِهَهُ
يَقُولُ نَبِيُّكَ بَيْنَهُ دَعْنِ فَيَمِيتُ رَ عَسَ
يُخَارِقُ

عبداللہؑ کی بات سے روایت ہے کہ میں نے اس کے آزاد سے
کہا کہ اس کے آزاد کو دیکھ کر کہیں نہ کہیں اس کے آزاد کو دیکھ کر کہیں نہ کہیں

كَلِمَاتٍ مِّنْ مَّغْشٍ مِّنْ تَمَوَّجٍ مِّنْ رَّسُولِ اللَّهِ ﷺ
مَنْ شَرَّ ذُنُوبٍ كَرِهَ إِلَهُهُ شَيْءٌ مَّهْجُورٌ كَرِهَهُ
يَقُولُ نَبِيُّكَ بَيْنَهُ دَعْنِ فَيَمِيتُ رَ عَسَ
يُخَارِقُ

وَمَا كَانَ لَدُنَّيْهِ

وَمَا كَانَ لَدُنَّيْهِ
وَمَا كَانَ لَدُنَّيْهِ
وَمَا كَانَ لَدُنَّيْهِ

روایت کیا کہ اس کے آزاد کو دیکھ کر کہیں نہ کہیں
حضرت حسنؑ سے روایت ہے کہ میں نے اس کے آزاد سے روایت
کیا اہل کوئی دیکھ کر اس کے آزاد کو دیکھ کر کہیں نہ کہیں

وَمَا كَانَ لَدُنَّيْهِ

وَمَا كَانَ لَدُنَّيْهِ
وَمَا كَانَ لَدُنَّيْهِ
وَمَا كَانَ لَدُنَّيْهِ

روایت کیا کہ اس کے آزاد کو دیکھ کر کہیں نہ کہیں
حضرت حسنؑ سے روایت ہے کہ میں نے اس کے آزاد سے روایت
کیا اہل کوئی دیکھ کر اس کے آزاد کو دیکھ کر کہیں نہ کہیں

وَمَا كَانَ لَدُنَّيْهِ

وَمَا كَانَ لَدُنَّيْهِ
وَمَا كَانَ لَدُنَّيْهِ
وَمَا كَانَ لَدُنَّيْهِ

روایت کیا کہ اس کے آزاد کو دیکھ کر کہیں نہ کہیں
حضرت حسنؑ سے روایت ہے کہ میں نے اس کے آزاد سے روایت
کیا اہل کوئی دیکھ کر اس کے آزاد کو دیکھ کر کہیں نہ کہیں

وَمَا كَانَ لَدُنَّيْهِ
وَمَا كَانَ لَدُنَّيْهِ
وَمَا كَانَ لَدُنَّيْهِ

روایت کیا کہ اس کے آزاد کو دیکھ کر کہیں نہ کہیں
حضرت حسنؑ سے روایت ہے کہ میں نے اس کے آزاد سے روایت
کیا اہل کوئی دیکھ کر اس کے آزاد کو دیکھ کر کہیں نہ کہیں

فَقَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأَى الْأَبْصَارَ أَكْثَرُ لَا يَحْكُمُ إِلَّا يُخَالِفُ بِالنَّجَسِ الْأَمْرَ الْأَكْبَرَ الَّذِي هُوَ مَعَهُ يَجْعَلُ الْيَقِينُ لِلشَّكِّ كَمَا جَعَلَ الْإِيمَانَ لِلْكَافِرِ كَمَا يَكْفُرُ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّهُ قَبِيلٌ وَسَاءَ جَدُّهُمْ

روزنامهٔ «پاکستان»

وَمَنْ يَتَّبِعْهُ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ ۖ وَلَا يَخْشَوْنَ الْعَذَابَ ۚ

وَأَمَّا بَعْدُ فَيَعْلَمُ أُولَئِكَ الَّذِي هُوَ أَعْلَمُ بِمَا يُفْعَلُ

رَبِّهِمَا يَوْمَئِذٍ

بَابُ الْإِيمَانِ وَالتَّوْبَةِ

قسموں اور نڈروں کا بیان

پہلی فصل

عن ابن مسعود قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يغيب القلوب

وَمِنْهَا الْخَافِضُ

قَالَ رَبِّ نَبِّهْهُمْ عَنْ هَٰذَا قَرْيَةٍ ذَاتِ صَوَارٍ لَّكُم مِّنْهَا آثَرٌ ۚ

حَاجَّةٌ لِّلْمَعْرِفَةِ وَابْتَدَأَ إِذْ لَا يَحِطُّ
(ص ١٤٤)

وَمِنْ قَبْلِهِ فَخَرَّ سَاجِدًا ذَا قُلُوبٍ مُقْنِنًا

[illegible]

فَيُخَوِّدُكُمْ وَيَنْشِئُ لَكُمُ الْوَسْطَىٰ بَيْنَكُمْ وَالْكَافِرِينَ ۝

وَالْهَرَمُ حَيْثُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَصَنَ بِلَى الْعَالَمِينَ
خَالِ أُنَاسٍ مَلِكٌ فَلْيَسْتَدْرِ

ترجمہ: اسی کی رحمت سے علامہ آزاد کو وہ سب کچھ اس کو نصیب ہوا۔
اس کی رحمت سے کہ

حضرت: یہاں پہنچے تو دیکھا کہ عبدالعزیز علی گڑھ (کراچی) کے

ہاں اس سے بہت کم کہ میں دیکھتا ہوں کہ اللہ کے ہوت مہم
برآورد ہے۔

دردِ ریت کی آہی کو اگست نے،
حضرت عیسیٰؑ نے، زخمِ سیدِ رستہ کی آہی کو اگست نے

فرمانِ باری تعالیٰ ہے: ﴿لَا تَتَّبِعُوا الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ﴾ (پہلے والوں اور آخریوں کو نہ پیروی کرو)۔
 پہلے والوں کی بات نہ لیں اور نہ ہی آخریوں کی بات لیں۔

۲۔ بہت کچھ اعلیٰ کوٹھاری ہے۔

قسموں اور نذر دہوں کا بیان

فصل

حضرت ابراہیمؑ سے روایت ہے کہ مکی محل الشہداء و السلام اکثر لوگوں کو تم کہتے
نہیں تم کہتے ہو لوگوں کے لیے جلتے ہو۔

وہایت کی بات کو بخوبی سمجھئے:

ابھی تک میرے روتے ہوئے کہہ رہی تھی کہ میں تم سے
 لڑنا نہیں کرنا چاہتی کیونکہ میں نے تم سے جو فتنہ کر کے

کھانہ والا پودہ تدریجاً کھاتے۔ چھپ چھپ۔
 (تسلسلہ طبع)

حضرت عبدالغفور بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۱۰۰

میں فرمایا جو شخص اس طرح سے دعا کرے اس کی عمر میں کسی بدولت و غری کی کمی نہ رہے۔

۱۴۰۰ھ میں لکھا گیا ہے کہ اس کتاب کی تصنیف ۱۳۸۰ھ میں ہوئی ہے۔

فَيَقُولُ هَؤُلَاءِ مِنْ خِيَرَتِ مَا كَسَبَتْ يَدَايَ وَأَنَا عَمِلْتُ فِيهَا
مُشْرِكًا مَعَهُمْ فَسَاءَ مَا يَحْكُمُونَكَ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْكُمْ

رَأْيَاءُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

فَيَقُولُ هَؤُلَاءِ مِنْ خِيَرَتِ مَا كَسَبَتْ يَدَايَ وَأَنَا عَمِلْتُ فِيهَا
مُشْرِكًا مَعَهُمْ فَسَاءَ مَا يَحْكُمُونَكَ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْكُمْ
رَأْيَاءُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

حضرت ابو بکرؓ نے فرمایا کہ یہ لوگ میری خیرات ہیں جو میں نے کسب کی ہے اور میں نے ان میں سے کچھ دینا شروع کر دیا ہے۔

حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا کہ یہ لوگ میری خیرات ہیں جو میں نے کسب کی ہے اور میں نے ان میں سے کچھ دینا شروع کر دیا ہے۔

تیسری فصل

فَيَقُولُ هَؤُلَاءِ مِنْ خِيَرَتِ مَا كَسَبَتْ يَدَايَ وَأَنَا عَمِلْتُ فِيهَا
مُشْرِكًا مَعَهُمْ فَسَاءَ مَا يَحْكُمُونَكَ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْكُمْ
رَأْيَاءُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

حضرت ابو بکرؓ نے فرمایا کہ یہ لوگ میری خیرات ہیں جو میں نے کسب کی ہے اور میں نے ان میں سے کچھ دینا شروع کر دیا ہے۔

بَابُ فِي التَّذْوِيرِ

پہلی فصل

فَيَقُولُ هَؤُلَاءِ مِنْ خِيَرَتِ مَا كَسَبَتْ يَدَايَ وَأَنَا عَمِلْتُ فِيهَا
مُشْرِكًا مَعَهُمْ فَسَاءَ مَا يَحْكُمُونَكَ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْكُمْ
رَأْيَاءُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

حضرت ابو بکرؓ نے فرمایا کہ یہ لوگ میری خیرات ہیں جو میں نے کسب کی ہے اور میں نے ان میں سے کچھ دینا شروع کر دیا ہے۔

حضرت ابو بکرؓ نے فرمایا کہ یہ لوگ میری خیرات ہیں جو میں نے کسب کی ہے اور میں نے ان میں سے کچھ دینا شروع کر دیا ہے۔

سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ : «مَنْ كَانَتْ لَهُ حَقٌّ عَلَى بَشَرٍ فَلْيَسْأَلْهُ مِنْهُ»

۱۰۰ جلدی

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَوَّلُ مَا يُقَالُ لِلْمَيِّتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: هَذَا الَّذِي كُنْتَ تَعْبُدُ»

میں نے دیکھا ہے۔

١٠
 ١١
 ١٢
 ١٣
 ١٤
 ١٥
 ١٦
 ١٧
 ١٨
 ١٩
 ٢٠
 ٢١
 ٢٢
 ٢٣
 ٢٤
 ٢٥
 ٢٦
 ٢٧
 ٢٨
 ٢٩
 ٣٠
 ٣١
 ٣٢
 ٣٣
 ٣٤
 ٣٥
 ٣٦
 ٣٧
 ٣٨
 ٣٩
 ٤٠
 ٤١
 ٤٢
 ٤٣
 ٤٤
 ٤٥
 ٤٦
 ٤٧
 ٤٨
 ٤٩
 ٥٠
 ٥١
 ٥٢
 ٥٣
 ٥٤
 ٥٥
 ٥٦
 ٥٧
 ٥٨
 ٥٩
 ٦٠
 ٦١
 ٦٢
 ٦٣
 ٦٤
 ٦٥
 ٦٦
 ٦٧
 ٦٨
 ٦٩
 ٧٠
 ٧١
 ٧٢
 ٧٣
 ٧٤
 ٧٥
 ٧٦
 ٧٧
 ٧٨
 ٧٩
 ٨٠
 ٨١
 ٨٢
 ٨٣
 ٨٤
 ٨٥
 ٨٦
 ٨٧
 ٨٨
 ٨٩
 ٩٠
 ٩١
 ٩٢
 ٩٣
 ٩٤
 ٩٥
 ٩٦
 ٩٧
 ٩٨
 ٩٩
 ١٠٠

لا يفتقر

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبْرِئَ لَكَ يَوْمَ ذَلِكَ ذُلُكَ
 وَتَسْتَبْرَأَ بِمَنْ يُظَاهِيهِمْ أَجْزَاءُ مَالِكَ مِنَّا وَتَلَدُّ لَئِلا يَمَسُّ
 لَكَ فِي الْحَيَاةِ الشَّيْءُ مِنَّا فَاكْبَرُ إِنَّ إِلَahًا لَئِيمٌ وَهَهُوَ
 الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

۱۷۰ سیرابہ کی کھیتی باڑی

۵

...

[illegible]

499

[illegible]

أَتَدْرُسُونَ اسْتَوْصُوا مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاسْتَعْمَلُوا كَيْفَ نَصَحَ
يَا لَوْلَا الشَّرُّ لَكُمُ اللَّهُ دَفْعَهُ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ لِيَكْفُرُوا فَاسْتَوْصُوا
(۱۰۱) مَعَهُ

سَمِعُوا مِنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ مَعَهُ لَمْ يَكُنْ خَيْرًا
وَأَكْثَرُ مَعَهُ ذُرِّيَّةٌ وَيُخْطَأُ أَوْ جَدٌّ مِنْ مَيْسَرَةٍ
لَوْ جَعَلَ خَيْرِيَّةً (۱۰۲) وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ

سَمِعُوا مِنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ فِي حَتْمٍ فَكُنْ
مَعَهُ دَفْعَهُ لَمْ يَكُنْ خَيْرًا وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ
أَيْدِيهِمْ مَنْ تَكَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ فَكُنْ مَعَهُ
فِي يَدَيْهِ يَنْتَحِزُ فِي نَفْسِهِ فَكُنْ مَعَهُ
فِي يَدَيْهِ مَنْ تَكَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ فَكُنْ مَعَهُ
فِي يَدَيْهِ مَنْ تَكَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ فَكُنْ مَعَهُ
مَعَهُ فَيَكُنْ مَعَهُ

سَمِعُوا مِنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ فَكُنْ
مَعَهُ دَفْعَهُ لَمْ يَكُنْ خَيْرًا وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ
أَيْدِيهِمْ مَنْ تَكَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ فَكُنْ مَعَهُ
فِي يَدَيْهِ يَنْتَحِزُ فِي نَفْسِهِ فَكُنْ مَعَهُ
فِي يَدَيْهِ مَنْ تَكَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ فَكُنْ مَعَهُ
فِي يَدَيْهِ مَنْ تَكَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ فَكُنْ مَعَهُ
مَعَهُ فَيَكُنْ مَعَهُ

سَمِعُوا مِنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ فَكُنْ
مَعَهُ دَفْعَهُ لَمْ يَكُنْ خَيْرًا وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ
أَيْدِيهِمْ مَنْ تَكَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ فَكُنْ مَعَهُ
فِي يَدَيْهِ يَنْتَحِزُ فِي نَفْسِهِ فَكُنْ مَعَهُ
فِي يَدَيْهِ مَنْ تَكَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ فَكُنْ مَعَهُ
فِي يَدَيْهِ مَنْ تَكَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ فَكُنْ مَعَهُ
مَعَهُ فَيَكُنْ مَعَهُ

سَمِعُوا مِنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ فَكُنْ
مَعَهُ دَفْعَهُ لَمْ يَكُنْ خَيْرًا وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ
أَيْدِيهِمْ مَنْ تَكَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ فَكُنْ مَعَهُ
فِي يَدَيْهِ يَنْتَحِزُ فِي نَفْسِهِ فَكُنْ مَعَهُ
فِي يَدَيْهِ مَنْ تَكَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ فَكُنْ مَعَهُ
فِي يَدَيْهِ مَنْ تَكَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ فَكُنْ مَعَهُ
مَعَهُ فَيَكُنْ مَعَهُ

تجلی ہو کر روایت میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو
میرا لہذا ان امور کو یاد کر کہ جب وہ ہمت سے ان کے خلاف روایت
کئی مرتبہ آپ سے فرمایا وہ روایت کیا ہی کو سوسے۔

حدیث میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
وہ جو شخص کسی حدیث کے کلمات کو اس کے کج ہمت کی خوشبو دیتے کہ
اور اس کو جو جاسوس ہی کہہ کر حدیث تک پہنچتی ہے۔ روایت کیا ہی
کو چھوڑ دے۔

حدیث میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو شخص یہ کہے کہ اے اللہ تعالیٰ جان کو قتل کر دے اور اس کی جگہ پر
رہے کہ اس میں میری ہمت ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے
تو قتل کر دے اس کی جگہ پر رہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے
میرے ہمت پر رہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے
لاستورہ اس کے ہمت پر رہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے
کہ اس میں میری ہمت ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے
دشمن ہوں۔

اسی طرح اس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
تو جو شخص یہ کہے کہ اے اللہ تعالیٰ جان کو قتل کر دے اور اس کی جگہ پر
رہے کہ اس میں میری ہمت ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے
تو قتل کر دے اس کی جگہ پر رہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے
میرے ہمت پر رہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے
لاستورہ اس کے ہمت پر رہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے
کہ اس میں میری ہمت ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے
دشمن ہوں۔

اسی طرح اس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
تو جو شخص یہ کہے کہ اے اللہ تعالیٰ جان کو قتل کر دے اور اس کی جگہ پر
رہے کہ اس میں میری ہمت ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے
تو قتل کر دے اس کی جگہ پر رہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے
میرے ہمت پر رہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے
لاستورہ اس کے ہمت پر رہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے
کہ اس میں میری ہمت ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے
دشمن ہوں۔

عَلَى قَسَمِهِ لَشَأْنُهُ حَيْثُ وَهَبَ اللَّهُ كَرِيمُهُ نَافِلَةً
وَهُوَ أَتَمُّ مَرْحُومٍ عَلَى كَرَمِهِ أَفْكَارُهُ عَلَى كَرَمِهِ
مُسْتَجِدَّةٌ عَلَى كَرَمِهِ فَتَسْتَدِيرُ قَائِلَةً عَلَى كَرَمِهِ
قَائِلَةً عَلَى كَرَمِهِ فَتَسْتَدِيرُ قَائِلَةً عَلَى كَرَمِهِ
عَلَى قَسَمِهِ لَشَأْنُهُ حَيْثُ وَهَبَ اللَّهُ كَرِيمُهُ نَافِلَةً

روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک کتے کو
سوت اور خیرین چھوڑ دیا تھا وہ اس کو قتل کر دیا
اس کے ماردی، دوسری سے ایک کتہا کہ میں نے ایک کتہا
میں اندر رکھا تھا مگر اس نے کتہا کو مار دیا اور اس کے
داسے کی چیزیں جو اس کے پاس تھیں۔

دوسری فصل

عَنْ مَوْلَانَا نَبِيٍّ حَسَنٍ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا
عَلَى قَسَمِهِ لَشَأْنُهُ حَيْثُ وَهَبَ اللَّهُ كَرِيمُهُ نَافِلَةً
عَلَى قَسَمِهِ لَشَأْنُهُ حَيْثُ وَهَبَ اللَّهُ كَرِيمُهُ نَافِلَةً
عَلَى قَسَمِهِ لَشَأْنُهُ حَيْثُ وَهَبَ اللَّهُ كَرِيمُهُ نَافِلَةً
عَلَى قَسَمِهِ لَشَأْنُهُ حَيْثُ وَهَبَ اللَّهُ كَرِيمُهُ نَافِلَةً
عَلَى قَسَمِهِ لَشَأْنُهُ حَيْثُ وَهَبَ اللَّهُ كَرِيمُهُ نَافِلَةً
عَلَى قَسَمِهِ لَشَأْنُهُ حَيْثُ وَهَبَ اللَّهُ كَرِيمُهُ نَافِلَةً

حضرت مولانا نے فرمایا کہ میں نے ایک کتہا کو
سوت اور خیرین چھوڑ دیا تھا وہ اس کو قتل کر دیا
اس کے ماردی، دوسری سے ایک کتہا کہ میں نے ایک کتہا
میں اندر رکھا تھا مگر اس نے کتہا کو مار دیا اور اس کے
داسے کی چیزیں جو اس کے پاس تھیں۔

عَنْ مَوْلَانَا نَبِيٍّ حَسَنٍ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا
عَلَى قَسَمِهِ لَشَأْنُهُ حَيْثُ وَهَبَ اللَّهُ كَرِيمُهُ نَافِلَةً
عَلَى قَسَمِهِ لَشَأْنُهُ حَيْثُ وَهَبَ اللَّهُ كَرِيمُهُ نَافِلَةً
عَلَى قَسَمِهِ لَشَأْنُهُ حَيْثُ وَهَبَ اللَّهُ كَرِيمُهُ نَافِلَةً
عَلَى قَسَمِهِ لَشَأْنُهُ حَيْثُ وَهَبَ اللَّهُ كَرِيمُهُ نَافِلَةً
عَلَى قَسَمِهِ لَشَأْنُهُ حَيْثُ وَهَبَ اللَّهُ كَرِيمُهُ نَافِلَةً
عَلَى قَسَمِهِ لَشَأْنُهُ حَيْثُ وَهَبَ اللَّهُ كَرِيمُهُ نَافِلَةً

حضرت مولانا نے فرمایا کہ میں نے ایک کتہا کو
سوت اور خیرین چھوڑ دیا تھا وہ اس کو قتل کر دیا
اس کے ماردی، دوسری سے ایک کتہا کہ میں نے ایک کتہا
میں اندر رکھا تھا مگر اس نے کتہا کو مار دیا اور اس کے
داسے کی چیزیں جو اس کے پاس تھیں۔

کسی ہجر کی بجائے دھڑکیں اور ایک ہڈی کے پیریں دھکی
دیں۔ جیسا کہ نظم سے ظاہر ہو سکتا ہے، چنانچہ غزل میں۔

خیر محزون جب نہ ہیج علی مراد سے روایت ہے ہر سونے کو
سلیقہ ہے میرے لئے تو یہ نہ تو سونے کی ہے نہ کھلے سونے کی
نہ کہ سونے کی ہے نہ کھلے سونے کی ہے نہ کھلے سونے کی ہے نہ کھلے
رویت یا سونے کو ہڈی کے پیریں دھکیں۔ روایت سے روایت
کی ترجمہ درج ذیل ہے۔

عرب میں سونے کو ہڈی کے پیریں دھکیں کہ سونے کی ہڈی کے پیریں
بجائے ہڈی کے پیریں دھکیں کہ سونے کی ہڈی کے پیریں دھکیں کہ
ہڈی کے پیریں دھکیں کہ سونے کی ہڈی کے پیریں دھکیں کہ

کی ہڈی کے پیریں دھکیں کہ سونے کی ہڈی کے پیریں دھکیں کہ
سلفیہ و انگلیں۔ ہر ہڈی کے پیریں دھکیں کہ سونے کی ہڈی کے پیریں
ہڈی کے پیریں دھکیں کہ سونے کی ہڈی کے پیریں دھکیں کہ

سلفیہ محزون کی نسبت علی مراد سے روایت ہے ہر سونے کو
سلیقہ ہے میرے لئے تو یہ نہ تو سونے کی ہے نہ کھلے سونے کی
نہ کہ سونے کی ہے نہ کھلے سونے کی ہے نہ کھلے سونے کی ہے نہ کھلے
رویت یا سونے کو ہڈی کے پیریں دھکیں۔ روایت سے روایت
کی ترجمہ درج ذیل ہے۔

عرب میں سونے کو ہڈی کے پیریں دھکیں کہ سونے کی ہڈی کے پیریں
بجائے ہڈی کے پیریں دھکیں کہ سونے کی ہڈی کے پیریں دھکیں کہ
ہڈی کے پیریں دھکیں کہ سونے کی ہڈی کے پیریں دھکیں کہ

وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ
عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ
عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ

وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ
عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ
عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ

وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ
عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ
عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ

وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ

وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ
عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ
عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ

وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ وَالْقَائِلُ
عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ
عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ عَلَيْهِمْ

دوسری فصل

ہر چیز کی جہت سے دو چیزیں ہیں کہ ہر ایک میں سے ایک چیز ہے
ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہر چیز کے دو حصے ہیں جو ہر ایک کے دو حصے سے
کرتے ہیں۔ یہ چیزیں ہیں جو ہر ایک کے دو حصے سے
نہایت ہی ہیں۔

ہر چیز کی جہت سے دو چیزیں ہیں کہ ہر ایک میں سے ایک چیز ہے
ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہر چیز کے دو حصے ہیں جو ہر ایک کے دو حصے سے
کرتے ہیں۔ یہ چیزیں ہیں جو ہر ایک کے دو حصے سے
نہایت ہی ہیں۔

ہر چیز کی جہت سے دو چیزیں ہیں کہ ہر ایک میں سے ایک چیز ہے
ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہر چیز کے دو حصے ہیں جو ہر ایک کے دو حصے سے
کرتے ہیں۔ یہ چیزیں ہیں جو ہر ایک کے دو حصے سے
نہایت ہی ہیں۔

ہر چیز کی جہت سے دو چیزیں ہیں کہ ہر ایک میں سے ایک چیز ہے
ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہر چیز کے دو حصے ہیں جو ہر ایک کے دو حصے سے
کرتے ہیں۔ یہ چیزیں ہیں جو ہر ایک کے دو حصے سے
نہایت ہی ہیں۔

ہر چیز کی جہت سے دو چیزیں ہیں کہ ہر ایک میں سے ایک چیز ہے
ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہر چیز کے دو حصے ہیں جو ہر ایک کے دو حصے سے
کرتے ہیں۔ یہ چیزیں ہیں جو ہر ایک کے دو حصے سے
نہایت ہی ہیں۔

ہر چیز کی جہت سے دو چیزیں ہیں کہ ہر ایک میں سے ایک چیز ہے
ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہر چیز کے دو حصے ہیں جو ہر ایک کے دو حصے سے
کرتے ہیں۔ یہ چیزیں ہیں جو ہر ایک کے دو حصے سے
نہایت ہی ہیں۔

ہر چیز کی جہت سے دو چیزیں ہیں کہ ہر ایک میں سے ایک چیز ہے
ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہر چیز کے دو حصے ہیں جو ہر ایک کے دو حصے سے
کرتے ہیں۔ یہ چیزیں ہیں جو ہر ایک کے دو حصے سے
نہایت ہی ہیں۔

قَدْ رَأَىٰ نَبِيَّكَ فِي الْخُرُوبِ فَقَدْ خَدَّكَ
(وَأَذَىٰ نَوْدُودُ)

۱۵۹۰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي خُرُوبٍ
الْأَنْبِيَاءُ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَعَّلَ فِيهِ فَخَفَّتْ
رُجُلَا حَتَّىٰ مَاتَ فَابْنُكَ مَسْرُوعٌ حَتَّىٰ سَكَنَ عَيْنَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَيْهِ

۱۵۹۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي خُرُوبٍ
حَتَّىٰ سَكَنَ عَيْنَيْهِ وَتَفَعَّلَ فِيهِ فَخَفَّتْ رُجُلَا حَتَّىٰ مَاتَ فَابْنُكَ
مَسْرُوعٌ حَتَّىٰ سَكَنَ عَيْنَيْهِ

نشر کی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک
اس کو دیکھا

۱۵۹۰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي خُرُوبٍ
الْأَنْبِيَاءُ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَعَّلَ فِيهِ فَخَفَّتْ
رُجُلَا حَتَّىٰ مَاتَ فَابْنُكَ مَسْرُوعٌ حَتَّىٰ سَكَنَ عَيْنَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَيْهِ

۱۵۹۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي خُرُوبٍ
حَتَّىٰ سَكَنَ عَيْنَيْهِ وَتَفَعَّلَ فِيهِ فَخَفَّتْ رُجُلَا حَتَّىٰ مَاتَ فَابْنُكَ
مَسْرُوعٌ حَتَّىٰ سَكَنَ عَيْنَيْهِ

تیسری فصل

۱۵۹۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي خُرُوبٍ
الْأَنْبِيَاءُ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَعَّلَ فِيهِ فَخَفَّتْ
رُجُلَا حَتَّىٰ مَاتَ فَابْنُكَ مَسْرُوعٌ حَتَّىٰ سَكَنَ عَيْنَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَيْهِ

۱۵۹۳ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي خُرُوبٍ
الْأَنْبِيَاءُ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَعَّلَ فِيهِ فَخَفَّتْ
رُجُلَا حَتَّىٰ مَاتَ فَابْنُكَ مَسْرُوعٌ حَتَّىٰ سَكَنَ عَيْنَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَيْهِ

۱۵۹۴ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي خُرُوبٍ
الْأَنْبِيَاءُ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَعَّلَ فِيهِ فَخَفَّتْ
رُجُلَا حَتَّىٰ مَاتَ فَابْنُكَ مَسْرُوعٌ حَتَّىٰ سَكَنَ عَيْنَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَيْهِ

۱۵۹۵ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي خُرُوبٍ
الْأَنْبِيَاءُ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَعَّلَ فِيهِ فَخَفَّتْ
رُجُلَا حَتَّىٰ مَاتَ فَابْنُكَ مَسْرُوعٌ حَتَّىٰ سَكَنَ عَيْنَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَيْهِ

۱۵۹۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي خُرُوبٍ
الْأَنْبِيَاءُ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَعَّلَ فِيهِ فَخَفَّتْ
رُجُلَا حَتَّىٰ مَاتَ فَابْنُكَ مَسْرُوعٌ حَتَّىٰ سَكَنَ عَيْنَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص تم کو دیکھے اس کو سلام کہے اور کہے کہ میں نے تم کو دیکھا ہے تو اس کو دیکھنے والے کو دس سال کی عمر عطا ہوگی۔

اگر کتا جیو، سے روک دے کہ اس کو اپنے منہ میں نہ لے سکے
 خط و طوطی اس کی خوشخبریاں سے نہیں بچے گا جو کسی
 آدمی کو دوست کے ہفتوں کی خدمت میں پہنچے گا۔ یہاں تک کہ اگر
 قریبی نے وہی کتا روک دیا ہے۔

[illegible]

و روایت کی اس کتاب کا ترجمہ ہے
 حضرت ابن عمرؓ روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ
 یہ کتاب ہے جس کا نام ہے الشکوۃ، جو جس شخص کی
 طرف سے توجہ رہا نہ ہو، اس کو اللہ جہنم میں لے جائے گا۔
 یہ روایت کیا اسلامی
 ہے اور صحیح ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيُخَوِّضُ فِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝١٠٠

وَقَالَ هَٰذَا مِثْلُ مِمَّا عَلَيْهِمُ الْحِكْمُ
وَالْحُكْمُ بِحُكْمِ اللَّهِ وَحُكْمِ الرَّسُولِ
بِمَا بَلَغُوا مِنْهُ مِنَ الْخَبَرِ لَيْسَ
بَعْدَ الْحَدِّ لِلْعَذَابِ إِلَّا يُعَذَّبُ
الْمُنَافِقِينَ فَعَسَىٰ أَعْْيُنُكُمْ
أَلْفَافًا لَا تَرَىٰ فِيهَا عِزًّا وَلَا
غِلَافًا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ الْقُلُوبَ
بِمَا يَرَوْنَ مِنْهَا خَلَسَ عَنْهَا
الْحَقُّ وَهُمْ لَا يُفَكِّرُونَ

هَذَا وَفِيهِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ
فَلْيَمِيزْ الْفَقِيرَ مِنَ الْغَنِيِّ
مَنْ سَفِيحٌ أَوْ غَلِيظٌ أَوْ ذَلِيلٌ أَوْ شَدِيدٌ
الْقُوَّةِ أَوْ مَسْكِينٌ أَوْ غَنِيٌّ أَوْ مُتَكَبِّرٌ
هَذَا وَفِيهِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

[illegible]

وَقَدْ كَفَرَ يَحْيَىٰ بْنُ مَرْيَمَ إِذِ قَالَ لَهُ امْكُتْ فِي الْكَفَّةِ فَأَنجَيْنَاهُ إِذِ الْكَافِرُونَ
كَفَرُوا بِهِ فَتَقَدَّرَ أَنْ يُقْرَبَ أَذْهَبْنَاهُ عَنْ ذِكْرِ الْأَوَّلِينَ
وَقَدْ كَفَرَ يَحْيَىٰ بْنُ مَرْيَمَ إِذِ قَالَ لَهُ امْكُتْ فِي الْكَفَّةِ فَأَنجَيْنَاهُ إِذِ الْكَافِرُونَ

بَابُ قَطْعِ السَّرِقَةِ

پہلی فصل

حضرت صاحبزادہ مولانا محمد علی صاحبزادہ سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا کہ اگرچہ
مکہ مکرمہ کی طرف سے روایت کی گئی ہے کہ حضرت صاحبزادہ نے فرمایا کہ اگرچہ
مکہ مکرمہ کی طرف سے روایت کی گئی ہے کہ حضرت صاحبزادہ نے فرمایا کہ اگرچہ

وَأَمَّا مَا كَانَ مِنْ مَطْعَمٍ يَكُونُ فِي بَيْتِهِمْ فَكَانُوا يَتَنَاوَسُونَ
(مُتَّفَاقِينَ)

وَأَمَّا كَلِمَاتُ الَّذِينَ يُبْذَرُونَ فِي الْحَقِّ وَيُسَوَّى عَلَيْهِمْ ۖ

Abstract

وَيَعْلَمُ مَا فِي بَنَانٍ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لَهَا خِدْلًا خَوَّافًا
وَيَعْلَمُ مَا فِي بَنَانٍ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لَهَا خِدْلًا خَوَّافًا
وَيَعْلَمُ مَا فِي بَنَانٍ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لَهَا خِدْلًا خَوَّافًا

وَمَا أَتَى عَلَى الْكَافِرِينَ إِلَّا الْخِصَابُ الْمَوِشِيُّ

وَهُنَّ فِتْرَاتٌ لَّيْسَ فِيهِنَّ مَكْرَهُ مُطَعْنَةً
وَالَّذِينَ يَدْعُونَ أَنفُسَهُمْ إِلَى الْفِتْرِ
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَذَلَّةِ (١٠٠)

1111

وقت تک نہیں سے کوئی سنا کوہر سے چہرہ ہاڑے سے بچے، واپس
کامی کو الود دوست۔

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک بار اس کے پاس گیا تھا۔
 وہ کہتا ہے کہ میں نے اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک بار اس کے پاس گیا تھا۔
 وہ کہتا ہے کہ میں نے اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک بار اس کے پاس گیا تھا۔

گناہ سریشہ طریک ہے۔

[illegible]

✓✓✓✓✓

بَابُ بَيَانِ الْخُمْرِ وَوَعِيدِ شَارِبِهَا

شہزاد اور اسکے چینیے والے کی بغیریں
پہلی نسل

حصہ۔ اور میری اپنی اصل سہ علیہ دو گتہ سے دو گتہ ہونے میں ارادہ فرمایا
ان کا دوسرا گتہ اس سے باقی کا قافیہ ہے جو کچھ اور گتہ ہے۔ اور چنانچہ
کتاب کا کسٹور ہے۔

حضرت ابی عمرؓ روایت ہے کہ میں نے حضرت عمرؓ سے رسول اللہ ﷺ سے

[illegible]

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایات سے کہ حضرت شریعہ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

نثر بہت محنت و پاداش سے دو اثر جمادی ترمیمی اور غفلت
کے محنت و پاداش سے

ہر وہ چاہی گونگاری ستار

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «الْمُحْرَمُ مِنْ هَؤُلَاءِ الشَّجَرَيْنِ: النَّخْلِ وَالْأَعْنَبِ» (١٢٩٢) مُسْنَدُ.

وَهُكَذَا ابْنُ عَرُوفٍ كَانَ حَظِيْبًا مُؤْتَمِرًا بِمَنْزِلِهِ

[illegible]

يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ سَمًى مِّن قَبْلِكَ هُوَ كَلِمَةٌ كَاسْمِكَ يُؤْتَىٰ بِهِ مِمَّن يَلْقَاكَ مِنْ أَمْرِنَا إِنَّكُم مِّنَ السَّاجِدِينَ

طوبى لمن كان له من الدنيا حظ
فله نصيب من الخير والبر

(۱۱) *مستحق*

حضرت عائشہؓ سے کہ جس نے میری اس بات کو سنا وہ میری شہادت ہے
میں نے اس سے کلمہ پڑھا کہ یہ سنا کر ہر دمیت کی خبر
گوشہ ہائے لایعوبہ (مصدق میر)

حضرت عائشہؓ سے کہ جس نے میری اس بات کو سنا وہ میری شہادت ہے
میں نے اس سے کلمہ پڑھا کہ یہ سنا کر ہر دمیت کی خبر
گوشہ ہائے لایعوبہ (مصدق میر)

حضرت عائشہؓ سے کہ جس نے میری اس بات کو سنا وہ میری شہادت ہے
میں نے اس سے کلمہ پڑھا کہ یہ سنا کر ہر دمیت کی خبر
گوشہ ہائے لایعوبہ (مصدق میر)

حضرت عائشہؓ سے کہ جس نے میری اس بات کو سنا وہ میری شہادت ہے
میں نے اس سے کلمہ پڑھا کہ یہ سنا کر ہر دمیت کی خبر
گوشہ ہائے لایعوبہ (مصدق میر)

حضرت عائشہؓ سے کہ جس نے میری اس بات کو سنا وہ میری شہادت ہے
میں نے اس سے کلمہ پڑھا کہ یہ سنا کر ہر دمیت کی خبر
گوشہ ہائے لایعوبہ (مصدق میر)

حضرت عائشہؓ سے کہ جس نے میری اس بات کو سنا وہ میری شہادت ہے
میں نے اس سے کلمہ پڑھا کہ یہ سنا کر ہر دمیت کی خبر
گوشہ ہائے لایعوبہ (مصدق میر)

روایت کی اس کو سونے

وَحَدَّثَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَمِعَ مِنْي حَدِيثًا فَلْيُحَدِّثْ بِهِ مَا يَشَاءُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَمَنْ سَمِعَ مِنْي حَدِيثًا فَلْيُحَدِّثْ بِهِ مَا يَشَاءُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَمَنْ سَمِعَ مِنْي حَدِيثًا فَلْيُحَدِّثْ بِهِ مَا يَشَاءُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ

(مشق علیہ)

وَحَدَّثَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَمِعَ مِنْي حَدِيثًا فَلْيُحَدِّثْ بِهِ مَا يَشَاءُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَمَنْ سَمِعَ مِنْي حَدِيثًا فَلْيُحَدِّثْ بِهِ مَا يَشَاءُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَمَنْ سَمِعَ مِنْي حَدِيثًا فَلْيُحَدِّثْ بِهِ مَا يَشَاءُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ

وَحَدَّثَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَمِعَ مِنْي حَدِيثًا فَلْيُحَدِّثْ بِهِ مَا يَشَاءُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَمَنْ سَمِعَ مِنْي حَدِيثًا فَلْيُحَدِّثْ بِهِ مَا يَشَاءُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَمَنْ سَمِعَ مِنْي حَدِيثًا فَلْيُحَدِّثْ بِهِ مَا يَشَاءُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ

وَحَدَّثَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَمِعَ مِنْي حَدِيثًا فَلْيُحَدِّثْ بِهِ مَا يَشَاءُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَمَنْ سَمِعَ مِنْي حَدِيثًا فَلْيُحَدِّثْ بِهِ مَا يَشَاءُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَمَنْ سَمِعَ مِنْي حَدِيثًا فَلْيُحَدِّثْ بِهِ مَا يَشَاءُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ

وَحَدَّثَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَمِعَ مِنْي حَدِيثًا فَلْيُحَدِّثْ بِهِ مَا يَشَاءُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَمَنْ سَمِعَ مِنْي حَدِيثًا فَلْيُحَدِّثْ بِهِ مَا يَشَاءُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَمَنْ سَمِعَ مِنْي حَدِيثًا فَلْيُحَدِّثْ بِهِ مَا يَشَاءُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ

روایت کی اس کو سونے

حب و محبت کے لیے بیت کی جو تھی۔ اس دنوں میں سے آخری کو
تقرر کرو۔ روایت کیا اس کا حکم ہے۔

حضرت فرماتے ہیں کہ جب تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
مٹا دیا۔ تھے تو جسے کہ شہداء میں سے جو محبت و محبت کے
اس بیت کے امر کی طرف سے جو کہ اس کی رو سے جو کہ اس کے
جوان بھی نہ ہو۔

دور بیت کیا کی و مسلم تھے

ایک دفعہ اسے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنا کہ جسے جو کہ اس کے پاس آئے اور کہ اس کے پاس
آئی کہ اس کو کہہ دیا کہ اس کو کہہ دیا کہ اس کو کہہ دیا کہ
میں توفیق کی نام ہے اس کو قتل کرو۔

دور بیت کیا کی و مسلم تھے

حضرت عمر فاروقؓ نے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنا کہ جسے جو کہ اس کے پاس آئے اور کہ اس کے پاس
آئی کہ اس کو کہہ دیا کہ اس کو کہہ دیا کہ اس کو کہہ دیا کہ
میں توفیق کی نام ہے اس کو قتل کرو۔

دور بیت کیا کی و مسلم تھے

حضرت عمر فاروقؓ نے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنا کہ جسے جو کہ اس کے پاس آئے اور کہ اس کے پاس
آئی کہ اس کو کہہ دیا کہ اس کو کہہ دیا کہ اس کو کہہ دیا کہ
میں توفیق کی نام ہے اس کو قتل کرو۔

دور بیت کیا کی و مسلم تھے

حضرت عمر فاروقؓ نے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنا کہ جسے جو کہ اس کے پاس آئے اور کہ اس کے پاس
آئی کہ اس کو کہہ دیا کہ اس کو کہہ دیا کہ اس کو کہہ دیا کہ
میں توفیق کی نام ہے اس کو قتل کرو۔

حضرت عمر فاروقؓ نے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنا کہ جسے جو کہ اس کے پاس آئے اور کہ اس کے پاس
آئی کہ اس کو کہہ دیا کہ اس کو کہہ دیا کہ اس کو کہہ دیا کہ
میں توفیق کی نام ہے اس کو قتل کرو۔

عَنْهُ وَسَلَّمَ رَأَى جُنْدِيًّا يَحْمِلُ قَوْسَهُ فَأَقْبَضَهُ فَاسْتَأْذَنَهُ
فَقَبَضَهُ.

وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ
وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ
وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ
وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ

وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ
وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ
وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ
وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ

وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ
وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ
وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ
وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ

وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ
وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ
وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ
وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ

وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ
وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ
وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ
وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ

وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ
وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ
وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ
وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ وَعَنْهُ

وَعَلَىٰ هَذِهِ الْقُلُوبُ مَوَدَّةٌ وَمَوَدَّةٌ عَلَىٰ هَذِهِ الْقُلُوبِ
وَسَمِعُوا مَا مِنْ عَدُوٍّ يَنْهَىٰ عَنِ اللَّهِ كَوْنَهُ قَدْ
يُحْطَىٰ بِجَمِيعَةٍ وَلَا تَمْنِيْ بِجَدَارٍ يَكْفَىٰ حَقَّهُ

(تفہیم)

وَعَلَىٰ هَذِهِ الْقُلُوبُ مَوَدَّةٌ مِّنْ عَدُوٍّ وَقَدْ مَنَعَتْهَا مَوَدَّةٌ
عَلَيْهِ عَلَىٰ اللَّهِ مَوَدَّةٌ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

(تفہیم)

وَعَلَىٰ هَذِهِ الْقُلُوبُ مَوَدَّةٌ مِّنْ عَدُوٍّ وَقَدْ مَنَعَتْهَا مَوَدَّةٌ
عَلَيْهِ عَلَىٰ اللَّهِ مَوَدَّةٌ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
فَقَدْ مَنَعَتْهَا مَوَدَّةٌ مِّنْ عَدُوٍّ وَقَدْ مَنَعَتْهَا مَوَدَّةٌ
عَلَيْهِ عَلَىٰ اللَّهِ مَوَدَّةٌ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

(تفہیم)

وَعَلَىٰ هَذِهِ الْقُلُوبُ مَوَدَّةٌ مِّنْ عَدُوٍّ وَقَدْ مَنَعَتْهَا مَوَدَّةٌ
عَلَيْهِ عَلَىٰ اللَّهِ مَوَدَّةٌ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
فَقَدْ مَنَعَتْهَا مَوَدَّةٌ مِّنْ عَدُوٍّ وَقَدْ مَنَعَتْهَا مَوَدَّةٌ
عَلَيْهِ عَلَىٰ اللَّهِ مَوَدَّةٌ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

(تفہیم)

وَعَلَىٰ هَذِهِ الْقُلُوبُ مَوَدَّةٌ مِّنْ عَدُوٍّ وَقَدْ مَنَعَتْهَا مَوَدَّةٌ
عَلَيْهِ عَلَىٰ اللَّهِ مَوَدَّةٌ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
فَقَدْ مَنَعَتْهَا مَوَدَّةٌ مِّنْ عَدُوٍّ وَقَدْ مَنَعَتْهَا مَوَدَّةٌ
عَلَيْهِ عَلَىٰ اللَّهِ مَوَدَّةٌ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

(تفہیم)

وَعَلَىٰ هَذِهِ الْقُلُوبُ مَوَدَّةٌ مِّنْ عَدُوٍّ وَقَدْ مَنَعَتْهَا مَوَدَّةٌ
عَلَيْهِ عَلَىٰ اللَّهِ مَوَدَّةٌ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
فَقَدْ مَنَعَتْهَا مَوَدَّةٌ مِّنْ عَدُوٍّ وَقَدْ مَنَعَتْهَا مَوَدَّةٌ
عَلَيْهِ عَلَىٰ اللَّهِ مَوَدَّةٌ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

(تفہیم)

وَعَلَىٰ هَذِهِ الْقُلُوبُ مَوَدَّةٌ مِّنْ عَدُوٍّ وَقَدْ مَنَعَتْهَا مَوَدَّةٌ
عَلَيْهِ عَلَىٰ اللَّهِ مَوَدَّةٌ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
فَقَدْ مَنَعَتْهَا مَوَدَّةٌ مِّنْ عَدُوٍّ وَقَدْ مَنَعَتْهَا مَوَدَّةٌ
عَلَيْهِ عَلَىٰ اللَّهِ مَوَدَّةٌ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

کی مشق کر لیں۔ اسے روایت سے کہیں نے پہلے ہی کہہ دیا
عمر و کثرت سے فرقت سے کوئی بدو صاحب نہیں ہو سکتا۔ اگر پہلے ہی فرقت سے
نہال نہ رہے پھر وہ غیر انسانی کے ساتھ ان کی مہمانی کے لئے فرقت
کی بوند چسبے گا۔

صورت عام پر غور۔ یہ سن سے کہیں اسے سوس پڑے گی اس لئے کہ
کے سارے کے صبر و بردباری کے بڑی ہی عام ہیں۔ رعایت کی
اس کو سمجھئے۔

صحت و کثرت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جسے کسی کلمہ پر پڑا ہو۔ اسے اس کا حق
کہے گا اس کی حقیت کا اور یہی سنائی دے گا کہ کسی کلمہ پر پڑا ہو
کی کیا ہے وہ سنائی دے گی کہ کسی کلمہ پر پڑا ہو۔ روایت یہ
اپنی کو سمجھئے۔

صحت و کثرت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جسے کسی کلمہ پر پڑا ہو۔ اسے اس کا حق
کہے گا اس کی حقیت کا اور یہی سنائی دے گا کہ کسی کلمہ پر پڑا ہو
کی کیا ہے وہ سنائی دے گی کہ کسی کلمہ پر پڑا ہو۔ روایت یہ
اپنی کو سمجھئے۔

روایت یہ کہیں کو سمجھئے۔

صحت و کثرت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جسے کسی کلمہ پر پڑا ہو۔ اسے اس کا حق
کہے گا اس کی حقیت کا اور یہی سنائی دے گا کہ کسی کلمہ پر پڑا ہو
کی کیا ہے وہ سنائی دے گی کہ کسی کلمہ پر پڑا ہو۔ روایت یہ
اپنی کو سمجھئے۔

صحت و کثرت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جسے کسی کلمہ پر پڑا ہو۔ اسے اس کا حق
کہے گا اس کی حقیت کا اور یہی سنائی دے گا کہ کسی کلمہ پر پڑا ہو
کی کیا ہے وہ سنائی دے گی کہ کسی کلمہ پر پڑا ہو۔ روایت یہ
اپنی کو سمجھئے۔

صحت و کثرت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جسے کسی کلمہ پر پڑا ہو۔ اسے اس کا حق
کہے گا اس کی حقیت کا اور یہی سنائی دے گا کہ کسی کلمہ پر پڑا ہو
کی کیا ہے وہ سنائی دے گی کہ کسی کلمہ پر پڑا ہو۔ روایت یہ
اپنی کو سمجھئے۔

تو میری روشنی، میری توجہ، میری ہمت۔

(دریخت کا مٹی پر مار دینے)

عجب مقصد کی خاطر سداقت ہے۔ حاکم الملک نے یہ بھی فراموش نہیں کیا کہ
 نواب جیسے عجب شہزادہ تھا۔ تو اس کے تہ تیغ ہونے پر وہ اس
 کے عزیز ترین دوستوں نے اس کی تدفین کے لیے ایک مسجد بنوائی۔

[illegible]

ایک دوا گیتا ہے۔ اس کا نام ہے "دارالکرم"۔ اس دوا کا علاج ہے کہ
 اگر کوئی شخص بیمار ہو جائے تو اس کو دوا دے۔ اس دوا کا نام ہے "دارالکرم"۔
 اس دوا کا علاج ہے کہ اگر کوئی شخص بیمار ہو جائے تو اس کو دوا دے۔
 اس دوا کا نام ہے "دارالکرم"۔

[illegible]

مردم بابل کی دیواروں کو دیکھ کر کہتے تھے
 "ہو! یہ تو بابل کی دیواروں کی مانند ہے۔"
 لیکن یہ دیواریں کھڑکیوں کی طرح تھیں۔
 ان کے اندر سے ہوا آتی تھی۔

خود دو دفعہ دعا پڑھ کر اپنے دل سے دعا کی کہ اے اللہ! میری اس عیب سے
میں کو محفوظ رکھ اور میری اس عیب سے محفوظ رکھ۔

لَا يَأْتِيهِ أَكْثَرُ عُرْفًا. ۱۰
لَا يَأْتِيهِ أَكْثَرُ عُرْفًا. ۱۰

وَمِنْ حَبِيبَاتِهِ نَبِیُّ شَامٍ فَاِذْ كَانَ ثَمَرُ النَّارِ هَطِطًا
قَالَ لَهُ عَزِيزٌ ذَا قُوَّةٍ وَاسْمِعْ لَیْسَ لَكَ مِنْهُ حِسَابٌ
مَنْ شِئْتَ یَعْنِیْ لَمَّا فُیْ عِزْرَ فَتَاسَ .

وَقَالَ الْغُلَامُ لَا تَذَكَّرِ الْمَلِكُ
قَالَ لَوْلَا أَنِّي مَلَائِكَةٌ لِّمَلِكٍ
مِّنْ مَّلَكِيٍّ وَنَذِيرٌ وَنَذِيرٌ

الْقِيَامَةِ وَأَقْبَلَهُمْ فِيهِ سَبِيلًا بِرُفْعَاتِ آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِذْ يَبْعَثُ فِي آلِهِ الْقِيَامَ وَالْكَافُورَ
 فِي رُبْعِ رُبْعٍ

وَأَمَّا الْفِرْعَوْنُ فَقَدْ كَذَّبَ بِآيَاتِنَا فَذُوقْ صَغِيرَ ذِقْنِكَ يَوْمَ أَصْبَحْتَ عِندَ اللَّهِ فِي سُلْطَانٍ مُبِينٍ

صَلُّوا عَلَيَّ وَبَارِكُوا فِيَّ
ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ دَرَاهِمِكُمْ وَنَسِيتُ
مَدِينَةَ مِثْلَ ذَلِكَ

وَقَالَ عِيسَىٰ خَدِيكَةُ قَالَتْ فَلِمَ رَمَيْتَنِي هُنَا
لَمْ يَخِبْ وَسَمِعْتِكُم مَّا لَمْ يَكُن لَكُمْ يَمِينُ وَلَا جُنُودُ
لَكُمْ فَرَبِّكُمْ هِيَ سَاءَ مُتَكَبِّرَةً لَا يُؤْمِنُ الْبَرُّ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

يَجْعَلُونَ مِثْلَ آبٍ تُؤْكَلُ مِنْهُ عَمِيدٌ
وَسُحْرَفٌ فَإِذَا حُدَّ إِلَيْهِ الْمُرَادُ
مَضَىٰ (سورة النحل: ٥٩)

وَقَالُوا سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ
فَلْيَرْجِعْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ
فَمَا يَصْغُرُونَ ۚ

مرد کو ملے وہ اپنے قیامت کے دن ایک شانِ عظیم کا
اور کما جائے گا، یہاں سے جس کا خدا کا ہے۔

(تعلق میر)

حضرت ہاشمی علی علیہ السلام کو سے دربارِ ہاشمی میں دربارِ حضرت
کے دن ہرگز نہیں ہے یہی وہی ہے جس کے ساتھ میرا چاہئے۔

(تعلق میر)

حضرت ہاشمی علی علیہ السلام کو سے دربارِ ہاشمی میں دربارِ حضرت
کے دن ہرگز نہیں ہے یہی وہی ہے جس کے ساتھ میرا چاہئے۔

وَسَيُجَازِيكَ فَتُؤَدِّيَ وَرَدِيَّةً لَكَ لَوْ لَا أَنَا بِكَ أَيْمَانُ
فِيكَ لَمْ يَكُنْ لَكَ فَتُؤَدِّيَ وَرَدِيَّةً لَكَ لَوْ لَا أَنَا بِكَ أَيْمَانُ

(تعلق میر)

وَسَيُجَازِيكَ فَتُؤَدِّيَ وَرَدِيَّةً لَكَ لَوْ لَا أَنَا بِكَ أَيْمَانُ
فِيكَ لَمْ يَكُنْ لَكَ فَتُؤَدِّيَ وَرَدِيَّةً لَكَ لَوْ لَا أَنَا بِكَ أَيْمَانُ

(تعلق میر)

وَسَيُجَازِيكَ فَتُؤَدِّيَ وَرَدِيَّةً لَكَ لَوْ لَا أَنَا بِكَ أَيْمَانُ
فِيكَ لَمْ يَكُنْ لَكَ فَتُؤَدِّيَ وَرَدِيَّةً لَكَ لَوْ لَا أَنَا بِكَ أَيْمَانُ

دوسری فصل

حضرت ہاشمی علی علیہ السلام کو سے دربارِ ہاشمی میں دربارِ حضرت
کے دن ہرگز نہیں ہے یہی وہی ہے جس کے ساتھ میرا چاہئے۔

وَسَيُجَازِيكَ فَتُؤَدِّيَ وَرَدِيَّةً لَكَ لَوْ لَا أَنَا بِكَ أَيْمَانُ
فِيكَ لَمْ يَكُنْ لَكَ فَتُؤَدِّيَ وَرَدِيَّةً لَكَ لَوْ لَا أَنَا بِكَ أَيْمَانُ

تیسری فصل

حضرت ہاشمی علی علیہ السلام کو سے دربارِ ہاشمی میں دربارِ حضرت
کے دن ہرگز نہیں ہے یہی وہی ہے جس کے ساتھ میرا چاہئے۔

وَسَيُجَازِيكَ فَتُؤَدِّيَ وَرَدِيَّةً لَكَ لَوْ لَا أَنَا بِكَ أَيْمَانُ
فِيكَ لَمْ يَكُنْ لَكَ فَتُؤَدِّيَ وَرَدِيَّةً لَكَ لَوْ لَا أَنَا بِكَ أَيْمَانُ

[illegible]

١٠٤٠. ١. ٢. ٣. ٤. ٥. ٦. ٧. ٨. ٩. ١٠. ١١. ١٢. ١٣. ١٤. ١٥. ١٦. ١٧. ١٨. ١٩. ٢٠. ٢١. ٢٢. ٢٣. ٢٤. ٢٥. ٢٦. ٢٧. ٢٨. ٢٩. ٣٠. ٣١. ٣٢. ٣٣. ٣٤. ٣٥. ٣٦. ٣٧. ٣٨. ٣٩. ٤٠. ٤١. ٤٢. ٤٣. ٤٤. ٤٥. ٤٦. ٤٧. ٤٨. ٤٩. ٥٠. ٥١. ٥٢. ٥٣. ٥٤. ٥٥. ٥٦. ٥٧. ٥٨. ٥٩. ٦٠. ٦١. ٦٢. ٦٣. ٦٤. ٦٥. ٦٦. ٦٧. ٦٨. ٦٩. ٧٠. ٧١. ٧٢. ٧٣. ٧٤. ٧٥. ٧٦. ٧٧. ٧٨. ٧٩. ٨٠. ٨١. ٨٢. ٨٣. ٨٤. ٨٥. ٨٦. ٨٧. ٨٨. ٨٩. ٩٠. ٩١. ٩٢. ٩٣. ٩٤. ٩٥. ٩٦. ٩٧. ٩٨. ٩٩. ١٠٠. ١٠١. ١٠٢. ١٠٣. ١٠٤. ١٠٥. ١٠٦. ١٠٧. ١٠٨. ١٠٩. ١١٠. ١١١. ١١٢. ١١٣. ١١٤. ١١٥. ١١٦. ١١٧. ١١٨. ١١٩. ١٢٠. ١٢١. ١٢٢. ١٢٣. ١٢٤. ١٢٥. ١٢٦. ١٢٧. ١٢٨. ١٢٩. ١٣٠. ١٣١. ١٣٢. ١٣٣. ١٣٤. ١٣٥. ١٣٦. ١٣٧. ١٣٨. ١٣٩. ١٤٠. ١٤١. ١٤٢. ١٤٣. ١٤٤. ١٤٥. ١٤٦. ١٤٧. ١٤٨. ١٤٩. ١٥٠. ١٥١. ١٥٢. ١٥٣. ١٥٤. ١٥٥. ١٥٦. ١٥٧. ١٥٨. ١٥٩. ١٦٠. ١٦١. ١٦٢. ١٦٣. ١٦٤. ١٦٥. ١٦٦. ١٦٧. ١٦٨. ١٦٩. ١٧٠. ١٧١. ١٧٢. ١٧٣. ١٧٤. ١٧٥. ١٧٦. ١٧٧. ١٧٨. ١٧٩. ١٨٠. ١٨١. ١٨٢. ١٨٣. ١٨٤. ١٨٥. ١٨٦. ١٨٧. ١٨٨. ١٨٩. ١٩٠. ١٩١. ١٩٢. ١٩٣. ١٩٤. ١٩٥. ١٩٦. ١٩٧. ١٩٨. ١٩٩. ٢٠٠. ٢٠١. ٢٠٢. ٢٠٣. ٢٠٤. ٢٠٥. ٢٠٦. ٢٠٧. ٢٠٨. ٢٠٩. ٢١٠. ٢١١. ٢١٢. ٢١٣. ٢١٤. ٢١٥. ٢١٦. ٢١٧. ٢١٨. ٢١٩. ٢٢٠. ٢٢١. ٢٢٢. ٢٢٣. ٢٢٤. ٢٢٥. ٢٢٦. ٢٢٧. ٢٢٨. ٢٢٩. ٢٣٠. ٢٣١. ٢٣٢. ٢٣٣. ٢٣٤. ٢٣٥. ٢٣٦. ٢٣٧. ٢٣٨. ٢٣٩. ٢٤٠. ٢٤١. ٢٤٢. ٢٤٣. ٢٤٤. ٢٤٥. ٢٤٦. ٢٤٧. ٢٤٨. ٢٤٩. ٢٥٠. ٢٥١. ٢٥٢. ٢٥٣. ٢٥٤. ٢٥٥. ٢٥٦. ٢٥٧. ٢٥٨. ٢٥٩. ٢٦٠. ٢٦١. ٢٦٢. ٢٦٣. ٢٦٤. ٢٦٥. ٢٦٦. ٢٦٧. ٢٦٨. ٢٦٩. ٢٧٠. ٢٧١. ٢٧٢. ٢٧٣. ٢٧٤. ٢٧٥. ٢٧٦. ٢٧٧. ٢٧٨. ٢٧٩. ٢٨٠. ٢٨١. ٢٨٢. ٢٨٣. ٢٨٤. ٢٨٥. ٢٨٦. ٢٨٧. ٢٨٨. ٢٨٩. ٢٩٠. ٢٩١. ٢٩٢. ٢٩٣. ٢٩٤. ٢٩٥. ٢٩٦. ٢٩٧. ٢٩٨. ٢٩٩. ٣٠٠. ٣٠١. ٣٠٢. ٣٠٣. ٣٠٤. ٣٠٥. ٣٠٦. ٣٠٧. ٣٠٨. ٣٠٩. ٣١٠. ٣١١. ٣١٢. ٣١٣. ٣١٤. ٣١٥. ٣١٦. ٣١٧. ٣١٨. ٣١٩. ٣٢٠. ٣٢١. ٣٢٢. ٣٢٣. ٣٢٤. ٣٢٥. ٣٢٦. ٣٢٧. ٣٢٨. ٣٢٩. ٣٣٠. ٣٣١. ٣٣٢. ٣٣٣. ٣٣٤. ٣٣٥. ٣٣٦. ٣٣٧. ٣٣٨. ٣٣٩. ٣٤٠. ٣٤١. ٣٤٢. ٣٤٣. ٣٤٤. ٣٤٥. ٣٤٦. ٣٤٧. ٣٤٨. ٣٤٩. ٣٥٠. ٣٥١. ٣٥٢. ٣٥٣. ٣٥٤. ٣٥٥. ٣٥٦. ٣٥٧. ٣٥٨. ٣٥٩. ٣٦٠. ٣٦١. ٣٦٢. ٣٦٣. ٣٦٤. ٣٦٥. ٣٦٦. ٣٦٧. ٣٦٨. ٣٦٩. ٣٧٠. ٣٧١. ٣٧٢. ٣٧٣. ٣٧٤. ٣٧٥. ٣٧٦. ٣٧٧. ٣٧٨. ٣٧٩. ٣٨٠. ٣٨١. ٣٨٢. ٣٨٣. ٣٨٤. ٣٨٥. ٣٨٦. ٣٨٧. ٣٨٨. ٣٨٩. ٣٩٠. ٣٩١. ٣٩٢. ٣٩٣. ٣٩٤. ٣٩٥. ٣٩٦. ٣٩٧. ٣٩٨. ٣٩٩. ٤٠٠. ٤٠١. ٤٠٢. ٤٠٣. ٤٠٤. ٤٠٥. ٤٠٦. ٤٠٧. ٤٠٨. ٤٠٩. ٤١٠. ٤١١. ٤١٢. ٤١٣. ٤١٤. ٤١٥. ٤١٦. ٤١٧. ٤١٨. ٤١٩. ٤٢٠. ٤٢١. ٤٢٢. ٤٢٣. ٤٢٤. ٤٢٥. ٤٢٦. ٤٢٧. ٤٢٨. ٤٢٩. ٤٣٠. ٤٣١. ٤٣٢. ٤٣٣. ٤٣٤. ٤٣٥. ٤٣٦. ٤٣٧. ٤٣٨. ٤٣٩. ٤٤٠. ٤٤١. ٤٤٢. ٤٤٣. ٤٤٤. ٤٤٥. ٤٤٦. ٤٤٧. ٤٤٨. ٤٤٩. ٤٥٠. ٤٥١. ٤٥٢. ٤٥٣. ٤٥٤. ٤٥٥. ٤٥٦. ٤٥٧. ٤٥٨. ٤٥٩. ٤٦٠. ٤٦١. ٤٦٢. ٤٦٣. ٤٦٤. ٤٦٥. ٤٦٦. ٤٦٧. ٤٦٨. ٤٦٩. ٤٧٠. ٤٧١. ٤٧٢. ٤٧٣. ٤٧٤. ٤٧٥. ٤٧٦. ٤٧٧. ٤٧٨. ٤٧٩. ٤٨٠. ٤٨١. ٤٨٢. ٤٨٣. ٤٨٤. ٤٨٥. ٤٨٦. ٤٨٧. ٤٨٨. ٤٨٩. ٤٩٠. ٤٩١. ٤٩٢. ٤٩٣. ٤٩٤. ٤٩٥. ٤٩٦. ٤٩٧. ٤٩٨. ٤٩٩. ٥٠٠. ٥٠١. ٥٠٢. ٥٠٣. ٥٠٤. ٥٠٥. ٥٠٦. ٥٠٧. ٥٠٨. ٥٠٩. ٥١٠. ٥١١. ٥١٢. ٥١٣. ٥١٤. ٥١٥. ٥١٦. ٥١٧. ٥١٨. ٥١٩. ٥٢٠. ٥٢١. ٥٢٢. ٥٢٣. ٥٢٤. ٥٢٥. ٥٢٦. ٥٢٧. ٥٢٨. ٥٢٩. ٥٣٠. ٥٣١. ٥٣٢. ٥٣٣. ٥٣٤. ٥٣٥. ٥٣٦. ٥٣٧. ٥٣

بِابِ رِزْقِ السَّالَةِ وَهَدَايَاهُمْ

حکام کی خوراک اور ان کے ہدایا کے بارے میں

پہلی فصل

[illegible]

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيحَ فَتُحْمَلُ بِهِ السَّحَابُ
فَيُمْطَرُ بِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِنَّهُ كَانَ ذَا قُدْرَةٍ

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيحَ فَتُحْمَلُ بِهِ السَّحَابُ
فَيُمْطَرُ بِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِنَّهُ كَانَ ذَا قُدْرَةٍ

(وَهَاتِيكَ)

و ملاویتیہا می کو بخود میستہ

تیسری فصل

نقل شد کہ حضرت زبیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے برابر سمجھے تو اللہ اس کو عذاب دے گا۔

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ فَقَاتِلْتُ فِي سَبِيلِهِ قَاتِلْتُ اللَّهَ وَاللَّهُ يَنْزِلُ بِالنَّارِ عَلَيْهِ

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جماد کا بیان

کتاب الجہاد

پہلی فصل

عن زبیر بن العوف عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من قال أنا رسول اللہ فقاتل فی سبیل اللہ قاتل اللہ واللہ یزلی بالنار علیہ

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ فَقَاتِلْتُ فِي سَبِيلِهِ قَاتِلْتُ اللَّهَ وَاللَّهُ يَنْزِلُ بِالنَّارِ عَلَيْهِ

روایت کی اس کو بخوبی سمجھو

اسی راوی زبیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے برابر سمجھے تو اللہ اس کو عذاب دے گا۔

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ فَقَاتِلْتُ فِي سَبِيلِهِ قَاتِلْتُ اللَّهَ وَاللَّهُ يَنْزِلُ بِالنَّارِ عَلَيْهِ

اسی راوی زبیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے برابر سمجھے تو اللہ اس کو عذاب دے گا۔

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ فَقَاتِلْتُ فِي سَبِيلِهِ قَاتِلْتُ اللَّهَ وَاللَّهُ يَنْزِلُ بِالنَّارِ عَلَيْهِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقْوَاهُ ۖ وَالْعَصَىٰ أَشَدُّ زُجُرًا ۖ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا لَا يَحْكُمُونَ

(الفصل الثاني عشر)

لَيْسَ وَوَعَدُ اللَّهِ قُلُوبَ الْكَافِرِينَ
وَلَكُمْ فِي الْقِصَصِ حِكْمٌ لَّئَلَّامُ الْكَافِرِينَ
لَا تَقْرَبُوا مَالَ الْوَالِدَيْنِ إِذَا تَوَفَّيَا
بِحَدِّ مَلَائِكَةِ اللَّهِ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تُسْرِيبُونَ
مَتَرًا فِي مَوَازِلَ اللَّهِ الَّتِي يُقَسِّمُ بَيْنَهُمُ
أَنْفُسُ الْوَالِدَيْنِ الَّتِي تَوَفَّيَا
أَنْفُسُ الْوَالِدَيْنِ الَّتِي تَوَفَّيَا
أَنْفُسُ الْوَالِدَيْنِ الَّتِي تَوَفَّيَا

مَنْ يَرْجُكَ

وَأَمَّا سُلَيْمٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَدَنَا وَقَالَ لِمُوسَى
 أَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ مَكْرٌ عَظِيمٌ وَمَا أَهْلِيكَ فِي يَسْبُلٍ إِلَيْهِ
 خُتُبَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ

12345678910111213141516171819202122232425262728293031323334353637383940414243444546474849505152535455565758596061626364656667686970717273747576777879808182838485868788899091929394959697989910010110210310410510610710810911011111211311411511611711811912012112212312412512612712812913013113213313413513613713813914014114214314414514614714814915015115215315415515615715815916016116216316416516616716816917017117217317417517617717817918018118218318418518618718818919019119219319419519619719819920020120220320420520620720820921021121221321421521621721821922022122222322422522622722822923023123223323423523623723823924024124224324424524624724824925025125225325425525625725825926026126226326426526626726826927027127227327427527627727827928028128228328428528628728828929029129229329429529629729829930030130230330430530630730830931031131231331431531631731831932032132232332432532632732832933033133233333433533633733833934034134234334434534634734834935035135235335435535635735835936036136236336436536636736836937037137237337437537637737837938038138238338438538638738838939039139239339439539639739839940040140240340440540640740840941041141241341441541641741841942042142242342442542642742842943043143243343443543643743843944044144244344444544644744844945045145245345445545645745845946046146246346446546646746846947047147247347447547647747847948048148248348448548648748848949049149249349449549649749849950050150250350450550650750850951051151251351451551651751851952052152252352452552652752852953053153253353453553653753853954054154254354454554654754854955055155255355455555655755855956056156256356456556656756856957057157257357457557657757857958058158258358458558658758858959059159259359459559659759859960060160260360460560660760860961061161261361461561661761861962062162262362462562662762862963063163263363463563663763863964064164264364464564664764864965065165265365465565665765865966066166266366466566666766866967067167267367467567667767867968068168268368468568668768868969069169269369469569669769869970070170270370470570670770870971071171271371471571671771871972072172272372472572672772872973073173273373473573673773873974074174274374474574674774874975075175275375475575675775875976076176276376476576676776876977077177277377477577677777877978078178278378478578678778878979079179279379479579679779879980080180280380480580680780880981081181281381481581681781881982082182282382482582682782882983083183283383483583683783883984084184284384484584684784884985085185285385485585685785885986086186286386486586686786886987087187287387487587687787887988088188288388488588688788888989089189289389489589689789889990090190290390490590690790890991091191291391491591691791891992092192292392492592692792892993093193293393493593693793893994094194294394494594694794894995095195295395495595695795895996096196296396496596696796896997097197297397497597697797897998098198298398498598698798898999099199299399499599699799899910001001100210031004100510061007100810091010101110121013101410151016101710181019102010211022102310241025102610271028102910301031103210331034103510361037103810391040104110421043104410451046104710481049105010511052105310541055105610571058105910601061106210631064106510661067106810691070107110721073107410751076107710781079108010811082108310841085108610871088108910901091109210931094109510961097109810991100110111021103110411051106110711081109111011111112111311141115111611171118111911201121112211231124112511261127112811291130113111321133113411351136113711381139114011411142114311441145114611471148114911501151115211531154115511561157115811591160116111621163116411651166116711681169117011711172117311741175117611771178117911801181118211831184118511861187118811891190119111921193119411951196119711981199120012011202120312041205120612071208120912101211121212131214121512161217121812191220122112221223122412251226122712281229123012311232123312341235123612371238123912401241124212431244124512461247124812491250125112521253125412551256125712581259126012611262126312641265126612671268126912701271127212731274127512761277127812791280128112821283128412851286128712881289129012911292129312941295129612971298129913001

لَا يَخْشَى الْفِتْنَةَ سَائِرَ النَّاسِ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ فِيهَا مُخْلِصُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْكُمْ قَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا عَظِيمًا

(رَفَعَهُ عَنَّا)

عَلَيْكُمْ وَعَلَى سُلَيْمَانَ إِلهَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِهِ
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ خَيْرِ الْعَالَمِ وَأَمَّا كِتَابُكُمْ
 فَكُنَّا نَقُولُ عَلَى عِلْمِ غَيْبِ الْغُيُوبِ إِنَّ يَوْمَئِذٍ
 كُنَّا نَقُولُ عَلَى عِلْمِ غَيْبِ الْغُيُوبِ إِنَّ يَوْمَئِذٍ
 كُنَّا نَقُولُ عَلَى عِلْمِ غَيْبِ الْغُيُوبِ إِنَّ يَوْمَئِذٍ

613055

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ مَلَكُوتٌ مُّغْتَمِبٌ أَلَا يُرَوِّدُكُمْ إِلَى الْمَنَافِقِ هَلْ تَلْقَوْنَ فِيهَا كَاذِبِينَ
وَقُلُوبُهُمْ مُّغْمَضَةٌ وَالَّذِينَ فِيهَا مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اسْمِعُوا لَكُمْ قِصَّتَهُمْ لَعَلَّكُمْ أَتَقْوُونَ
فَإِذَا كُنْتُمْ فِي الْمَنَافِقِ كُنْتُمْ فِيهَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآيَاتِ وَالْحُكْمِ
يُؤْتَوْنَ فِيهَا كُفْرًا وَلَهُمْ فِيهَا عَذَابٌ مُّهِينٌ

1999

کون نہیں نکلا کر میرے ساتھ اپنا حصہ دے دیتا ہے اور میرے بغیر اس کی
سجود سے کہیں اٹک دیا میں جو اس کا ایک کونٹا ہے۔ غنیمت
ماحول ہوئی، اسکو غنیمت ہی داخل روزگار

[illegible]

1998

حضرت نوح سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ایک شخص ایک سال تک شہر چلا کر نہ دیکھا سے ملے۔

وہاں پہنچ کر

محرم سلطان نادر کی شہر دار شدہ ہے اور میں نے شہر محلہ اللہ علی ہتر
علیہ وسلم سے سنا ہے کہ ایک دن نادر ایک رات اللہ کی راوی میں
چڑھ کر بیٹھا ایک عینک سے دور والی قیاس سے ہنسی ہے اور سر
جاتے ہیں اور تاؤبہ جاری رہتی ہے جس کو وہ کرتا تھا۔ میں کا وہ حق
نہیں چھوڑا کی کہ اس کا شکر نگہ کے خوف کے امن میں رہتا
ہے۔ وہ رات کیا منگو سکوئے
حالت اللہ علیہ وسلم سے کہ وہ چاہتے ہیں کہ وہیں اللہ علیہ وسلم نہ لے
گئی ہند سے کہ وہ تہہ لائی ہے۔ میں گردن کو نیچا ہونے پر
وہ آگ چمکے۔

روایت کا اثر کو بخاری نے:

یہ لیاں کی طرف ایک طرف مجھے لگا کر ڈھکے لگا دیں یہ ایک
ہستہ ہو کر ستر ہو گیا۔

اور بیت کی ایک طرف سے:

حضرت جابر بن سواد سے روایت ہے کہ میں نے اپنے
فریاد میں ستر کا نام لیا اس وقت تک کہ میں نے اسے
سہے کر دیا تک کہ اس کی حالت قائم ہو گئی۔

اور بیت کی ایک طرف سے:

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے
فریاد میں ستر کا نام لیا اس وقت تک کہ میں نے اسے
سہے کر دیا تک کہ اس کی حالت قائم ہو گئی۔

(مستحق حلیہ)

حضرت جابر بن سواد سے روایت ہے کہ میں نے اپنے
فریاد میں ستر کا نام لیا اس وقت تک کہ میں نے اسے
سہے کر دیا تک کہ اس کی حالت قائم ہو گئی۔

(مستحق حلیہ)

حضرت جابر بن سواد سے روایت ہے کہ میں نے اپنے
فریاد میں ستر کا نام لیا اس وقت تک کہ میں نے اسے
سہے کر دیا تک کہ اس کی حالت قائم ہو گئی۔

وَسَلَّمَ بِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ لِيُخَالِفَ مِنْهُ خَدَّيْهِ فَقَالَ
لِيُخَالِفَ مِنْهُ خَدَّيْهِ لِيُخَالِفَ مِنْهُ خَدَّيْهِ

(۱۱۲)

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَوَادٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدَّيْهِ لِيُخَالِفَ مِنْهُ خَدَّيْهِ

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَوَادٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدَّيْهِ لِيُخَالِفَ مِنْهُ خَدَّيْهِ

(مستحق حلیہ)

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَوَادٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدَّيْهِ لِيُخَالِفَ مِنْهُ خَدَّيْهِ

(مستحق حلیہ)

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَوَادٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدَّيْهِ لِيُخَالِفَ مِنْهُ خَدَّيْهِ

وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَفَرَ بِمَا فِي بَيْتِهِ مِنْ خَيْرٍ فَلَيْسَ بِهِ شَيْءٌ
 وَمَنْ كَفَرَ بِمَا فِي بَيْتِهِ مِنْ شَرٍّ فَلَيْسَ بِهِ شَيْءٌ
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

خبر حق کہ کن فردا، حق کہے حد حرکت میں سے لیں جلد و
 قیامت سے جو میں قسم کو جہاد کی ادب بلا گئے نحو۔
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ
 وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عن عثمان بن عفان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: من صلى على محمد وآله
 لم يزل الله يضاعف له أجره حتى يلقى الله تعالى
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ
 وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عن عثمان بن عفان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: من صلى على محمد وآله
 لم يزل الله يضاعف له أجره حتى يلقى الله تعالى
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ
 وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عن عثمان بن عفان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: من صلى على محمد وآله
 لم يزل الله يضاعف له أجره حتى يلقى الله تعالى
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ
 وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عن عثمان بن عفان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: من صلى على محمد وآله
 لم يزل الله يضاعف له أجره حتى يلقى الله تعالى
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ
 وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عن عثمان بن عفان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: من صلى على محمد وآله
 لم يزل الله يضاعف له أجره حتى يلقى الله تعالى
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مِنْ النَّاسِ مَنْ يُضَارِعُ مِنْ عَدَابِ الْمُتَّقِينَ مَنْ هُوَ
 حَرَجَ قَرْنَهُ وَنَوَاحِي عَلَى رَأْسِهِ مَا كُنْ أَنْوَافُ
 بِهَا تَهْتِكُ مِنْهُ عِلْمُ قَوْمٍ السَّابِ وَمِنْهَا قَدْ بَرَزَ
 سِتْرُهَا وَمِنْهَا قَدْ لَوَّحَتْ مِنَ الْعَوْرَةِ السَّابِ
 كَفَّيْنِ فِي سَلْبَيْنِ مِنْ كَفْرٍ مَنْ

سنگوں پر مبنی ہے جس کا ہر ایک ایک جہت میں ہے جسے عروپ کر
 سے اس کو عروپ کیا جاتا ہے۔ ہر ایک جہت میں ہے اس کی ہر ایک
 میں کھڑے ہو کر ہر ایک کو جسے اس کا ایک ہر ایک ہر ایک
 سے ہر ایک کو ہر ایک میں اس کے ہر ایک کو ہر ایک کو ہر ایک
 قرینہ ہر ایک کو ہر ایک میں اس کے ہر ایک کو ہر ایک کو ہر ایک
 رویت کیا اس کو ہر ایک میں اس کے ہر ایک کو ہر ایک کو ہر ایک

وَمِنْهَا قَدْ لَوَّحَتْ مِنَ الْعَوْرَةِ السَّابِ
 كَفَّيْنِ فِي سَلْبَيْنِ مِنْ كَفْرٍ مَنْ
 كَفَّيْنِ فِي سَلْبَيْنِ مِنْ كَفْرٍ مَنْ
 كَفَّيْنِ فِي سَلْبَيْنِ مِنْ كَفْرٍ مَنْ

خبر ہو کر اس سے کہ اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں
 جو کچھ اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں
 حال یہ کہ اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں
 اپنی جہت۔

وَمِنْهَا قَدْ لَوَّحَتْ مِنَ الْعَوْرَةِ السَّابِ
 كَفَّيْنِ فِي سَلْبَيْنِ مِنْ كَفْرٍ مَنْ
 كَفَّيْنِ فِي سَلْبَيْنِ مِنْ كَفْرٍ مَنْ
 كَفَّيْنِ فِي سَلْبَيْنِ مِنْ كَفْرٍ مَنْ

کہ اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں
 اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں
 اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں
 اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں

وَمِنْهَا قَدْ لَوَّحَتْ مِنَ الْعَوْرَةِ السَّابِ
 كَفَّيْنِ فِي سَلْبَيْنِ مِنْ كَفْرٍ مَنْ
 كَفَّيْنِ فِي سَلْبَيْنِ مِنْ كَفْرٍ مَنْ
 كَفَّيْنِ فِي سَلْبَيْنِ مِنْ كَفْرٍ مَنْ

صاحب ہو کر اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں
 اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں
 اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں
 اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں

وَمِنْهَا قَدْ لَوَّحَتْ مِنَ الْعَوْرَةِ السَّابِ
 كَفَّيْنِ فِي سَلْبَيْنِ مِنْ كَفْرٍ مَنْ
 كَفَّيْنِ فِي سَلْبَيْنِ مِنْ كَفْرٍ مَنْ
 كَفَّيْنِ فِي سَلْبَيْنِ مِنْ كَفْرٍ مَنْ

صاحب ہو کر اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں
 اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں
 اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں
 اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں

وَمِنْهَا قَدْ لَوَّحَتْ مِنَ الْعَوْرَةِ السَّابِ
 كَفَّيْنِ فِي سَلْبَيْنِ مِنْ كَفْرٍ مَنْ
 كَفَّيْنِ فِي سَلْبَيْنِ مِنْ كَفْرٍ مَنْ
 كَفَّيْنِ فِي سَلْبَيْنِ مِنْ كَفْرٍ مَنْ

صاحب ہو کر اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں
 اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں
 اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں
 اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں اس کے ہر ایک میں

اَلَمْ يَجْعَلْ لَّكَ فِى كُلِّ شَيْءٍ اٰيَةً لِّكَ تَخْتَبِىْهِ

۱۱۱ اَلَمْ يَجْعَلْ لَّكَ

۱۱۲ وَ عَمَلٍ اَبْرَہِمَ عَلٰی شَعْرَتِیْ قَدْ سَمِعْتُ مُوْسٰی
اَسْوَ حٰلِیْ خَلَقَ مَلٰئِکَہٗ وَسَلَّمْ یَقُوْلُ مَنْ فَصَّلَ فِیْ سَبِیْلِ
سَبِّ اَمَلٰتِ کُوْفِلِ اَوَّحٰہُ اَمَلٰہُ اَوَّحٰہُ اَوَّحٰہُ
اَوَّحٰہُ اَوَّحٰہُ اَوَّحٰہُ اَوَّحٰہُ اَوَّحٰہُ اَوَّحٰہُ
اَوَّحٰہُ اَوَّحٰہُ اَوَّحٰہُ اَوَّحٰہُ اَوَّحٰہُ اَوَّحٰہُ

۱۱۳ اَلَمْ يَجْعَلْ لَّكَ

۱۱۴ اَلَمْ يَجْعَلْ لَّكَ فِیْ كُلِّ شَيْءٍ اٰيَةً لِّكَ تَخْتَبِىْهِ
اَلَمْ يَجْعَلْ لَّكَ فِیْ كُلِّ شَيْءٍ اٰيَةً لِّكَ تَخْتَبِىْهِ
اَلَمْ يَجْعَلْ لَّكَ فِیْ كُلِّ شَيْءٍ اٰيَةً لِّكَ تَخْتَبِىْهِ

۱۱۵ اَلَمْ يَجْعَلْ لَّكَ

۱۱۶ اَلَمْ يَجْعَلْ لَّكَ فِیْ كُلِّ شَيْءٍ اٰيَةً لِّكَ تَخْتَبِىْهِ
اَلَمْ يَجْعَلْ لَّكَ فِیْ كُلِّ شَيْءٍ اٰيَةً لِّكَ تَخْتَبِىْهِ
اَلَمْ يَجْعَلْ لَّكَ فِیْ كُلِّ شَيْءٍ اٰيَةً لِّكَ تَخْتَبِىْهِ

۱۱۷ اَلَمْ يَجْعَلْ لَّكَ

۱۱۸ اَلَمْ يَجْعَلْ لَّكَ فِیْ كُلِّ شَيْءٍ اٰيَةً لِّكَ تَخْتَبِىْهِ
اَلَمْ يَجْعَلْ لَّكَ فِیْ كُلِّ شَيْءٍ اٰيَةً لِّكَ تَخْتَبِىْهِ
اَلَمْ يَجْعَلْ لَّكَ فِیْ كُلِّ شَيْءٍ اٰيَةً لِّكَ تَخْتَبِىْهِ

۱۱۹ اَلَمْ يَجْعَلْ لَّكَ

۱۲۰ اَلَمْ يَجْعَلْ لَّكَ فِیْ كُلِّ شَيْءٍ اٰيَةً لِّكَ تَخْتَبِىْهِ
اَلَمْ يَجْعَلْ لَّكَ فِیْ كُلِّ شَيْءٍ اٰيَةً لِّكَ تَخْتَبِىْهِ
اَلَمْ يَجْعَلْ لَّكَ فِیْ كُلِّ شَيْءٍ اٰيَةً لِّكَ تَخْتَبِىْهِ

مِنْ خَلْقٍ مُّسْتَعِدِّیْنَ اَلَمْ یَجْعَلْ لَّكَ فِیْ كُلِّ شَيْءٍ اٰيَةً لِّكَ تَخْتَبِىْهِ

روایت کیا کہ اگر اللہ عزوجل

مومنوں کو ہر شے میں آیتیں بنا دے گا تو ان سے کفر کا کوئی عمل نہیں ہو سکتا۔
میرے دل سے نہ فراموش ہونے سے کہ میں نے ہر شے میں آیتیں بنا دی ہیں۔
کہ میں نے ہر شے میں آیتیں بنا دی ہیں۔ کہ میں نے ہر شے میں آیتیں بنا دی ہیں۔
کہ میں نے ہر شے میں آیتیں بنا دی ہیں۔ کہ میں نے ہر شے میں آیتیں بنا دی ہیں۔

روایت کیا کہ اگر اللہ عزوجل

مومنوں کو ہر شے میں آیتیں بنا دے گا تو ان سے کفر کا کوئی عمل نہیں ہو سکتا۔
میرے دل سے نہ فراموش ہونے سے کہ میں نے ہر شے میں آیتیں بنا دی ہیں۔
کہ میں نے ہر شے میں آیتیں بنا دی ہیں۔ کہ میں نے ہر شے میں آیتیں بنا دی ہیں۔

مومنوں کو ہر شے میں آیتیں بنا دے گا تو ان سے کفر کا کوئی عمل نہیں ہو سکتا۔
میرے دل سے نہ فراموش ہونے سے کہ میں نے ہر شے میں آیتیں بنا دی ہیں۔
کہ میں نے ہر شے میں آیتیں بنا دی ہیں۔ کہ میں نے ہر شے میں آیتیں بنا دی ہیں۔

مومنوں کو ہر شے میں آیتیں بنا دے گا تو ان سے کفر کا کوئی عمل نہیں ہو سکتا۔
میرے دل سے نہ فراموش ہونے سے کہ میں نے ہر شے میں آیتیں بنا دی ہیں۔
کہ میں نے ہر شے میں آیتیں بنا دی ہیں۔ کہ میں نے ہر شے میں آیتیں بنا دی ہیں۔

روایت کیا کہ اگر اللہ عزوجل

مومنوں کو ہر شے میں آیتیں بنا دے گا تو ان سے کفر کا کوئی عمل نہیں ہو سکتا۔
میرے دل سے نہ فراموش ہونے سے کہ میں نے ہر شے میں آیتیں بنا دی ہیں۔
کہ میں نے ہر شے میں آیتیں بنا دی ہیں۔ کہ میں نے ہر شے میں آیتیں بنا دی ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ كَاهِنُونَ يُنْفِقُونَ ذُلًّا مُتَرْتِلًا ۚ
مِنَ امْتِثَابِ مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۚ تَشْكُرُ عَلَيْهِ الْمِطْرَ ۚ
ذَرَوْهُ لَنَبْلُوَنَّ بِهِ شُعَبَ الْوَيْلِ ۚ

بَابُ اَعْدَادِ السَّيِّئَاتِ

جہاد کے سامان کی تیاری کے بیان میں

پہلی فصل

۱۰۸ ۚ وَكَانَ حَرْبٌ شَدِيدًا بَيْنَهُمَا فَانْتَدَبَتْ بِمَكَّةَ وَنَسَبَتْ
اِلَيْهِ مَنًى اِلَهُ عِلْبٍ وَنَسَبَتْ مَكَّةَ اِلَيْهِ اَنْدَرِ مَقِيْمًا ۚ
اَوْفَدَ وَالسَّعْدَةَ لَمَّا تَصْعَقَتْ مِنْهُ خَوْفًا ۚ اَلَا اِنَّ اَكْبَرَ
الْاَوْفَادِ اَلْاَوَّلُ الْاَوَّلُ ۚ وَكَانَ اَلْاَوَّلُ الْاَوَّلُ ۚ

وَالَا اَمْتِثَابِ

۱۰۹ ۚ وَكَانَ اَلْاَوَّلُ الْاَوَّلُ ۚ وَكَانَ اَلْاَوَّلُ الْاَوَّلُ ۚ
وَسَلَّمَ يَقُولُ سَلَّمَ عِلْبُكُمْ سَلَّمَ سَلَّمَ وَكَانَ اَلْاَوَّلُ الْاَوَّلُ ۚ
وَلَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ اَهْلًا لِّكَوْبٍ مَعَكُمْ ۚ

وَالَا اَمْتِثَابِ

۱۱۰ ۚ وَكَانَ اَلْاَوَّلُ الْاَوَّلُ ۚ وَكَانَ اَلْاَوَّلُ الْاَوَّلُ ۚ
وَسَلَّمَ يَقُولُ سَلَّمَ عِلْبُكُمْ سَلَّمَ سَلَّمَ وَكَانَ اَلْاَوَّلُ الْاَوَّلُ ۚ
وَلَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ اَهْلًا لِّكَوْبٍ مَعَكُمْ ۚ

وَالَا اَمْتِثَابِ

۱۱۱ ۚ وَكَانَ اَلْاَوَّلُ الْاَوَّلُ ۚ وَكَانَ اَلْاَوَّلُ الْاَوَّلُ ۚ
وَسَلَّمَ يَقُولُ سَلَّمَ عِلْبُكُمْ سَلَّمَ سَلَّمَ وَكَانَ اَلْاَوَّلُ الْاَوَّلُ ۚ
وَلَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ اَهْلًا لِّكَوْبٍ مَعَكُمْ ۚ

وَالَا اَمْتِثَابِ

۱۱۲ ۚ وَكَانَ اَلْاَوَّلُ الْاَوَّلُ ۚ وَكَانَ اَلْاَوَّلُ الْاَوَّلُ ۚ
وَسَلَّمَ يَقُولُ سَلَّمَ عِلْبُكُمْ سَلَّمَ سَلَّمَ وَكَانَ اَلْاَوَّلُ الْاَوَّلُ ۚ
وَلَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ اَهْلًا لِّكَوْبٍ مَعَكُمْ ۚ

وَالَا اَمْتِثَابِ

ایک ہی طرح کے کارکن تھے۔ جو علم و ایمان کے ساتھ ساتھ
 اور ہر ایک کی من و مایہ تھے۔ یہ گئے و ہوئے کھن جانتے
 و رویت کیا اس کو بھائی ہے:

اسی بات سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فرما کر کہ میں نے یہ بات نہیں سنی ہے۔

و تحقیق ہے:

حضرت جریر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ اس نے حضرت عمر فاروق
 رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں نے یہ بات نہیں سنی ہے۔
 حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے یہ بات نہیں سنی ہے۔
 حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے یہ بات نہیں سنی ہے۔

حضرت ابو جہر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فرما کر کہ میں نے یہ بات نہیں سنی ہے۔
 حضرت ابو جہر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فرما کر کہ میں نے یہ بات نہیں سنی ہے۔

اسی بات سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فرما کر کہ میں نے یہ بات نہیں سنی ہے۔
 اس بات سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فرما کر کہ میں نے یہ بات نہیں سنی ہے۔

روایت کی، اس کو سہل ہے:

حضرت جریر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فرما کر کہ میں نے یہ بات نہیں سنی ہے۔
 حضرت جریر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فرما کر کہ میں نے یہ بات نہیں سنی ہے۔

و تحقیق ہے:

حضرت اس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فرما کر کہ میں نے یہ بات نہیں سنی ہے۔

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «أَجِبْتُ كَأَن
 أَتَى طَائِفَةٌ مِّنَ النَّاسِ لِيُفَادُوا دُونَ تَشْرِيفِ الْخَيْلِ
 حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ سَمُومٌ فَيَهْلِكُوا أَوْ يَمُوتُوا بِمَنْبِهِ».

(ابن ماجہ)

وَعَنْهُ قَالَ: «أَجِبْتُ كَأَن يَأْتِيَ طَائِفَةٌ مِّنَ النَّاسِ
 وَهُمْ لَمْ يَجِدُوا فِي بَوَاحِشِ الْخَيْلِ».

(مشکوٰۃ حنیفہ)

وَعَنْهُ قَالَ: «أَجِبْتُ كَأَن يَأْتِيَ طَائِفَةٌ مِّنَ النَّاسِ
 وَهُمْ لَمْ يَجِدُوا فِي بَوَاحِشِ الْخَيْلِ».

وَعَنْهُ قَالَ: «أَجِبْتُ كَأَن يَأْتِيَ طَائِفَةٌ مِّنَ النَّاسِ
 وَهُمْ لَمْ يَجِدُوا فِي بَوَاحِشِ الْخَيْلِ».

وَعَنْهُ قَالَ: «أَجِبْتُ كَأَن يَأْتِيَ طَائِفَةٌ مِّنَ النَّاسِ
 وَهُمْ لَمْ يَجِدُوا فِي بَوَاحِشِ الْخَيْلِ».

(دُؤْلَا مَسْلُوم)

وَعَنْهُ قَالَ: «أَجِبْتُ كَأَن يَأْتِيَ طَائِفَةٌ مِّنَ النَّاسِ
 وَهُمْ لَمْ يَجِدُوا فِي بَوَاحِشِ الْخَيْلِ».

وَعَنْهُ قَالَ: «أَجِبْتُ كَأَن يَأْتِيَ طَائِفَةٌ مِّنَ النَّاسِ
 وَهُمْ لَمْ يَجِدُوا فِي بَوَاحِشِ الْخَيْلِ».

يُحِبُّ أَنْ يَخْرُجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ .

١٥١١

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

وَأَنذِرْ عِبَادَكَ بِالنُّجُومِ

[illegible]

تفصيل

[illegible]

١٥
 ١٦
 ١٧
 ١٨
 ١٩
 ٢٠
 ٢١
 ٢٢
 ٢٣
 ٢٤
 ٢٥
 ٢٦
 ٢٧
 ٢٨
 ٢٩
 ٣٠
 ٣١
 ٣٢
 ٣٣
 ٣٤
 ٣٥
 ٣٦
 ٣٧
 ٣٨
 ٣٩
 ٤٠
 ٤١
 ٤٢
 ٤٣
 ٤٤
 ٤٥
 ٤٦
 ٤٧
 ٤٨
 ٤٩
 ٥٠
 ٥١
 ٥٢
 ٥٣
 ٥٤
 ٥٥
 ٥٦
 ٥٧
 ٥٨
 ٥٩
 ٦٠
 ٦١
 ٦٢
 ٦٣
 ٦٤
 ٦٥
 ٦٦
 ٦٧
 ٦٨
 ٦٩
 ٧٠
 ٧١
 ٧٢
 ٧٣
 ٧٤
 ٧٥
 ٧٦
 ٧٧
 ٧٨
 ٧٩
 ٨٠
 ٨١
 ٨٢
 ٨٣
 ٨٤
 ٨٥
 ٨٦
 ٨٧
 ٨٨
 ٨٩
 ٩٠
 ٩١
 ٩٢
 ٩٣
 ٩٤
 ٩٥
 ٩٦
 ٩٧
 ٩٨
 ٩٩
 ١٠٠

[illegible]

خود سے اپنے لیے

روایت بیاضی کو پُر کرنے

سرسر عیدان کی ٹہرت : بہت سے ملکوں کی اسلامی تہذیب و
 ثقافت پر لوگ جان ہی کو قربان کر کے شہر تیار کر رہے
 ہیں۔ ان کی ساری ساری زندگی یہ ہے۔

۱۰۰ بیت کیہ غزل و غما کی ہے۔

[illegible]

یہ دوسرا حصہ ہے جو کہ بہت سے لڑیا لکھی

۶۴ -

۷۔ کسی سے بدلتے ہوئے ہو

میں نے یہ بھی دیکھا کہ وہ خود بھی سڑکوں پر گھومنے لگتا تھا۔
 کہ جس وقت کہ وہ سڑکوں پر گھومنے لگتا تھا۔

مستند ۱۱

[illegible][illegible]

نہایت ملتی جلتی سہارے کے درمیان پہاڑوں کے کچھ خطوں
سارے کی کچھ جیسے گراؤ، تیز چڑھائی، فرق ہے۔ یہ سہارے و پہاڑ
اس کو تسلیم کرتے۔

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **مَنْ سَفَرَ فَلْيَكُنْ مِنْكُمْ فِي سَفَرِهِ** (جو سفر کرے وہ تم میں سے ہو)۔

۵۰۰

[illegible]

آئے اس میں کہ حضرت علیؑ نے اپنے بھائی کو دیکھ کر کہہ دیا کہ

در سبب انکه و بماندگی است.

[illegible]

عرب ہجرت سے اربابیت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرما
حسب تریک سے ہی ایک کو ایک شہر پہنچا جو جاتے وقت اس کے

جس کو ان کے دوستوں نے دیکھا تو اسے کہنے لگے کہ یہ تو ایک عجیب و غریب شخص ہے۔

کرتے۔ پڑھنا، اس کی تعلیم دینا۔

لَمْ يَفْعَلْ : وَلَقَدْ جَاءَ مِنْ زُكُوتِهِ أَنْ تَنْتَهِىَ
عَنِ مَثَلِ الْغَالِي حَتَّى بَنَى الْاَلْاَقْلَاقَ بِرَحْمَتِ
فِي صَبْرِ (: زَالَا مُلْهُم)

وَقَالَ قُلُوبُهُ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمُ اثَنَ عَشَرَ مِائَةَ

(عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ)

[illegible]

وَقَدْ نَزَّلَ الْحِكْمَ هُوَ الْوَكِيلُ
يُؤْتِي الْمَالَ مَنْ شَاءَ وَيُضَيِّقُ
الْمَالَ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ
الْعَظِيمُ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

وَعَلَّمَكَ مَا فِي رُءُوسِ السَّجَدِ مِنَ الْبَلَدِ
وَأَعْلَمَكَ مَا فِي بَطْنِهَا مِنَ الْبَلَدِ
وَأَعْلَمَكَ مَا فِي بَطْنِهَا مِنَ الْبَلَدِ
وَأَعْلَمَكَ مَا فِي بَطْنِهَا مِنَ الْبَلَدِ

وَمِنْ جِزْيَتِكُمْ قُلُوبُ الرِّجَالِ وَبِهِمْ مَكْرُوهٌ
لَكُمْ وَلَهُمْ فِيهَا مَكْرُوهٌ لَكُمْ وَلَهُمْ فِيهَا مَكْرُوهٌ لَكُمْ
(تفسير)

[illegible]

وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُحِرْ لَكَ فِيهِ شَيْئًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَائِفُونَ

مِنْ بَيْنِهِمْ مَنْ هُوَ خَيْرٌ وَأَوْفَرٌ

(۱۰۰۰)

۱۰۰۰ مَوْفِقٌ مِنْ كَيْفٍ مِنْ بَيْنِ قَالِ كَانَتْ الْقِيَمَةُ عَلَى اللَّهِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفَعُ مِنْ سَعْيِهِ إِلَّا يَنْفَعُ نَافِعُ الْحَقِّ
فَادَّ بَيْنَهُمْ أَلَا يَنْفَعُ نَافِعُ الْغَيْبِ بَلْ كَانَتْ سَعْيُهُ
جَلَسَ فِيهِ وَفَاتِي (مَنْشَقُّ مَنْ)

۱۰۰۱ مَوْفِقٌ جَاوِزٌ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ فَكَانَ رَجُلٌ
وَدَّ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ فِيهِ تَلْعَبُ فِيهِ

(۱۰۰۱)

دوسری فصل

حضرت مخدوم دین محمد علی سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے
سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ رَجُلِي هُوَ كَانَتْ الْقِيَمَةُ عَلَى اللَّهِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفَعُ مِنْ سَعْيِهِ إِلَّا يَنْفَعُ نَافِعُ الْحَقِّ
فَادَّ بَيْنَهُمْ أَلَا يَنْفَعُ نَافِعُ الْغَيْبِ بَلْ كَانَتْ سَعْيُهُ
جَلَسَ فِيهِ وَفَاتِي (مَنْشَقُّ مَنْ)

حضرت مخدوم دین محمد علی سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے
سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ رَجُلِي هُوَ كَانَتْ الْقِيَمَةُ عَلَى اللَّهِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفَعُ مِنْ سَعْيِهِ إِلَّا يَنْفَعُ نَافِعُ الْحَقِّ
فَادَّ بَيْنَهُمْ أَلَا يَنْفَعُ نَافِعُ الْغَيْبِ بَلْ كَانَتْ سَعْيُهُ
جَلَسَ فِيهِ وَفَاتِي (مَنْشَقُّ مَنْ)

حضرت مخدوم دین محمد علی سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے
سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ رَجُلِي هُوَ كَانَتْ الْقِيَمَةُ عَلَى اللَّهِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفَعُ مِنْ سَعْيِهِ إِلَّا يَنْفَعُ نَافِعُ الْحَقِّ
فَادَّ بَيْنَهُمْ أَلَا يَنْفَعُ نَافِعُ الْغَيْبِ بَلْ كَانَتْ سَعْيُهُ
جَلَسَ فِيهِ وَفَاتِي (مَنْشَقُّ مَنْ)

حضرت مخدوم دین محمد علی سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے
سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ رَجُلِي هُوَ كَانَتْ الْقِيَمَةُ عَلَى اللَّهِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفَعُ مِنْ سَعْيِهِ إِلَّا يَنْفَعُ نَافِعُ الْحَقِّ
فَادَّ بَيْنَهُمْ أَلَا يَنْفَعُ نَافِعُ الْغَيْبِ بَلْ كَانَتْ سَعْيُهُ
جَلَسَ فِيهِ وَفَاتِي (مَنْشَقُّ مَنْ)

حضرت مخدوم دین محمد علی سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے
سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ رَجُلِي هُوَ كَانَتْ الْقِيَمَةُ عَلَى اللَّهِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفَعُ مِنْ سَعْيِهِ إِلَّا يَنْفَعُ نَافِعُ الْحَقِّ
فَادَّ بَيْنَهُمْ أَلَا يَنْفَعُ نَافِعُ الْغَيْبِ بَلْ كَانَتْ سَعْيُهُ
جَلَسَ فِيهِ وَفَاتِي (مَنْشَقُّ مَنْ)

۱۰۰۲ مَوْفِقٌ مِنْ كَيْفٍ مِنْ بَيْنِ قَالِ كَانَتْ الْقِيَمَةُ عَلَى اللَّهِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفَعُ مِنْ سَعْيِهِ إِلَّا يَنْفَعُ نَافِعُ الْحَقِّ
فَادَّ بَيْنَهُمْ أَلَا يَنْفَعُ نَافِعُ الْغَيْبِ بَلْ كَانَتْ سَعْيُهُ
جَلَسَ فِيهِ وَفَاتِي (مَنْشَقُّ مَنْ)

۱۰۰۳ مَوْفِقٌ جَاوِزٌ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ فَكَانَ رَجُلٌ
وَدَّ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ فِيهِ تَلْعَبُ فِيهِ

۱۰۰۴ مَوْفِقٌ جَاوِزٌ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ فَكَانَ رَجُلٌ
وَدَّ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ فِيهِ تَلْعَبُ فِيهِ

۱۰۰۵ مَوْفِقٌ جَاوِزٌ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ فَكَانَ رَجُلٌ
وَدَّ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ فِيهِ تَلْعَبُ فِيهِ

تیسرا فصل

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رَحْمَتِي سِتْرًا
 وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رَحْمَتِي سِتْرًا
 وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رَحْمَتِي سِتْرًا

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رَحْمَتِي سِتْرًا
 وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رَحْمَتِي سِتْرًا
 وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رَحْمَتِي سِتْرًا

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رَحْمَتِي سِتْرًا
 وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رَحْمَتِي سِتْرًا
 وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رَحْمَتِي سِتْرًا

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رَحْمَتِي سِتْرًا
 وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رَحْمَتِي سِتْرًا
 وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رَحْمَتِي سِتْرًا

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رَحْمَتِي سِتْرًا
 وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رَحْمَتِي سِتْرًا
 وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رَحْمَتِي سِتْرًا

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رَحْمَتِي سِتْرًا
 وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رَحْمَتِي سِتْرًا
 وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رَحْمَتِي سِتْرًا

بَابُ الْكِتَابِ إِلَى الْكُفْرِ وَدَعَا إِلَى الْإِسْلَامِ

کفار کی طرف خطوط کا لکھنا اور ان کو اسلام کی طرف دعوت دینا

پہلی فصل

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رَحْمَتِي سِتْرًا

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رَحْمَتِي سِتْرًا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقْوَاهُ وَالْعَشْوَاقَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقْوَاهُ وَالْعَشْوَاقَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اے مومنو! اللہ کی تعظیم کو حق تعظیم کے ساتھ کرو اور منافقین سے بچو اور جان لو کہ اللہ سب کو سنا دینے والا اور جاننے والا ہے۔

(سورۃ التوبہ: ۱۰۱)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقْوَاهُ وَالْعَشْوَاقَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقْوَاهُ وَالْعَشْوَاقَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اے مومنو! اللہ کی تعظیم کو حق تعظیم کے ساتھ کرو اور منافقین سے بچو اور جان لو کہ اللہ سب کو سنا دینے والا اور جاننے والا ہے۔

(سورۃ التوبہ: ۱۰۱)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقْوَاهُ وَالْعَشْوَاقَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقْوَاهُ وَالْعَشْوَاقَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اے مومنو! اللہ کی تعظیم کو حق تعظیم کے ساتھ کرو اور منافقین سے بچو اور جان لو کہ اللہ سب کو سنا دینے والا اور جاننے والا ہے۔

تیسری فصل

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقْوَاهُ وَالْعَشْوَاقَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقْوَاهُ وَالْعَشْوَاقَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اے مومنو! اللہ کی تعظیم کو حق تعظیم کے ساتھ کرو اور منافقین سے بچو اور جان لو کہ اللہ سب کو سنا دینے والا اور جاننے والا ہے۔

اور اللہ تعالیٰ سب کو سنا دینے والا ہے۔

(سورۃ التوبہ: ۱۰۱)

بَابُ الْقِتَالِ فِي الْحِمَاةِ

جہاد میں لڑائی کا بیان

سید شمس الدین

۴۴۰ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ شَرِبَ مِنْ مَاءٍ بَرٍّ طَهُرَ بِهِ نَفْسَهُ وَكَفَّرَ بِهِ عَنْهُ مَا كَانَ يُكْرِهُ

مَنْشُورْ جَاوِي

وَمِنْهُمْ مَن يَخُصُّ إِلَهُهُ خِصًّا

بَعْدَ ذَلِكَ هُوَ الَّذِي كَانَتْ تُرْسًا لَهُ فِي الْأَرْضِ عُرْفَةُ نَوَافِلِهِ
عُرْفَةُ نَوَافِلِهِ هُوَ الَّذِي كَانَتْ تُرْسًا لَهُ فِي الْأَرْضِ عُرْفَةُ نَوَافِلِهِ
هُوَ الَّذِي كَانَتْ تُرْسًا لَهُ فِي الْأَرْضِ عُرْفَةُ نَوَافِلِهِ

فَالْعَمَلُ بِمَا فِيهِ حَقٌّ وَفِيهِ حَقٌّ وَفِيهِ حَقٌّ وَفِيهِ حَقٌّ

وَالْبُحَارِ

وَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ سُوءِ مُسْكِنٍ
عَلَيْهِمْ وَأَنْتُمْ لَهُمْ خُذَرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُمْ يَسْتَخِيرُونَ

عَلَيْهِ

[illegible]

مَعْلَمٌ لِّأَهْلِ الْبَيْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَآلِهِ مِنْ الْخُرُوجِ
 ١٠٠٠
 وَمَعْلَمٌ لِّأَهْلِ الْبَيْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَآلِهِ مِنْ الْخُرُوجِ

1994, 1995, 1996, 1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 26

وَقَوْلُهُ عَلَى مَوَاقِي -

۶۴۱

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُمْ عَلَيْهِمْ وَأَتَيْنَاهُم بِطُورٍ مِّنَ الْبُحْرِ وَأَنزَلْنَا لَهُم مِّنَ الْبُحْرِ مَاءً شَاكِبًا

10

جائے۔ وہ بتائے کہ جس وقت کہ وہ ایک عورت کو ملے گا
وہ اسے کہے گا کہ "میں نے تم کو پہچان لیا ہے، تم میری بیوی
ہو۔" وہ کہے گا کہ "تم میری بیوی ہو۔" وہ کہے گا کہ "تم
میرا دل چاہتے ہو۔" وہ کہے گا کہ "تم میرا دل چاہتے ہو۔"

حضرت خلیفہؒ کی الٹی رو بہا سے نور کو سید علیؑ نے عمار کو بھیجا۔

یہاں پر ایک اور عجیب و غریب واقعہ پیش آیا۔ ایک شخص نے ایک عورت کو گالیاں دینے شروع کر دیں۔ عورت نے کہا: "میں نے تم کو گالیاں دینے سے روکا ہے۔" اور وہ اس شخص کو گالیاں دینے سے روکا۔

وہ کہتا تھا کہ یہ ہے تیرا سہیل ہے تیرا بھائی ہے تیرا سہیل ہے۔
 چاہے کون سا کون سا ہو، چاہے کون سا کون سا ہو۔

۱۱) چھپ چھپ کر دیکھو

خبر ساری ہے۔ واسطے لیا پہلی ماہی شدہ خبر ہے۔
 اسی خبر سے۔

42

وہ انصاف ہی کے علم پر غور فرما کر خود بھی اپنے ہمتوں کے ساتھ وہاں پہنچ کر وہاں کی دکانوں سے

1. *Leptocarpus* *Leptocarpus*

میں نے کہا کہ میں نے اسے دیکھا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اسے دیکھا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اسے دیکھا ہے۔

سکریں سے جھٹکنا کر کے انجیل کے ساتھ صرف درمیان میں
 قریب دروازہ کر لی۔

100

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دوسری فصل

حضرت عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
خاتم کو جس کے دل راست و تیار کیا۔

روایت کیا اس کو زندہ کرنے

حضرت عبد بن جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ رات کو تم پر وحی نہیں آئے گی اس لئے تمہاری علامت حضرت
زید سے ملنے کی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمیمی اور (دوسرے)

حضرت عمر بن خطاب سے روایت کیا اس کو ترمیمی اور (دوسرے)
فصل کا شمار عبد الرحمن بن عوف سے۔

روایت کیا اس کو ترمیمی اور (دوسرے)

حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
طریقہ علم کے بارے میں فرمایا کہ تمہاری علامت حضرت
زید سے ملنے کی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمیمی اور (دوسرے)

حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
طریقہ علم کے بارے میں فرمایا کہ تمہاری علامت حضرت
زید سے ملنے کی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمیمی اور (دوسرے)

حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
طریقہ علم کے بارے میں فرمایا کہ تمہاری علامت حضرت
زید سے ملنے کی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمیمی اور (دوسرے)

حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
طریقہ علم کے بارے میں فرمایا کہ تمہاری علامت حضرت
زید سے ملنے کی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمیمی اور (دوسرے)

روایت کیا اس کو ترمیمی اور (دوسرے)

حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
طریقہ علم کے بارے میں فرمایا کہ تمہاری علامت حضرت
زید سے ملنے کی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمیمی اور (دوسرے)

۱۰۱۱ مَحْمُودٌ قَبِيْهُ شَحِيْبٌ يُّهْلِبُ نَارًا تَهْلِكُ الْبَنِيَّ
مَنْ يُّسْقِيهِ وَيُسْقِيهِ نَارًا

(روایت کیا اس کو ترمیمی اور (دوسرے))

۱۰۱۲ وَ هُوَ يُّهْلِبُ نَارًا تَهْلِكُ الْبَنِيَّ
مَنْ يُّسْقِيهِ وَيُسْقِيهِ نَارًا

۱۰۱۳ وَ هُوَ يُّهْلِبُ نَارًا تَهْلِكُ الْبَنِيَّ
مَنْ يُّسْقِيهِ وَيُسْقِيهِ نَارًا

۱۰۱۴ وَ هُوَ يُّهْلِبُ نَارًا تَهْلِكُ الْبَنِيَّ
مَنْ يُّسْقِيهِ وَيُسْقِيهِ نَارًا

۱۰۱۵ وَ هُوَ يُّهْلِبُ نَارًا تَهْلِكُ الْبَنِيَّ
مَنْ يُّسْقِيهِ وَيُسْقِيهِ نَارًا

۱۰۱۶ وَ هُوَ يُّهْلِبُ نَارًا تَهْلِكُ الْبَنِيَّ
مَنْ يُّسْقِيهِ وَيُسْقِيهِ نَارًا

۱۰۱۷ وَ هُوَ يُّهْلِبُ نَارًا تَهْلِكُ الْبَنِيَّ
مَنْ يُّسْقِيهِ وَيُسْقِيهِ نَارًا

(روایت کیا اس کو ترمیمی اور (دوسرے))

۱۰۱۸ وَ هُوَ يُّهْلِبُ نَارًا تَهْلِكُ الْبَنِيَّ
مَنْ يُّسْقِيهِ وَيُسْقِيهِ نَارًا

نَحْنُ نَحْمَدُكَ يَا رَبِّكَ يَا رَبِّكَ يَا رَبِّكَ
يُسَبِّحُكَ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّسُلُ وَالْأَنْبِيَاءُ وَالْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

(رواۃ ابن جریر و ابن کثیر)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ
الَّتِي تَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ تَتَّبِعُوا فِيهَا
الْفِتْنَةَ وَالْغِيَارَ وَالْهَوْنَ وَالْهَوْنَ
الَّذِي فِيهِ تَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ تَقْدِرُوا
فِيهِ الْفِتْنَةَ وَالْغِيَارَ وَالْهَوْنَ
الَّذِي فِيهِ تَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ تَقْدِرُوا
فِيهِ الْفِتْنَةَ وَالْغِيَارَ وَالْهَوْنَ

(رواۃ ابن جریر و ابن کثیر)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ
السُّبُلَ الَّتِي تَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ تَقْدِرُوا
فِيهَا الْفِتْنَةَ وَالْغِيَارَ وَالْهَوْنَ
الَّذِي فِيهِ تَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ تَقْدِرُوا
فِيهَا الْفِتْنَةَ وَالْغِيَارَ وَالْهَوْنَ

(رواۃ ابن جریر و ابن کثیر)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ
السُّبُلَ الَّتِي تَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ تَقْدِرُوا
فِيهَا الْفِتْنَةَ وَالْغِيَارَ وَالْهَوْنَ
الَّذِي فِيهِ تَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ تَقْدِرُوا
فِيهَا الْفِتْنَةَ وَالْغِيَارَ وَالْهَوْنَ

عند کتبہ جامعہ اسلامیہ، لاہور، پاکستان

(رواۃ ابن جریر و ابن کثیر)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ
السُّبُلَ الَّتِي تَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ تَقْدِرُوا
فِيهَا الْفِتْنَةَ وَالْغِيَارَ وَالْهَوْنَ
الَّذِي فِيهِ تَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ تَقْدِرُوا
فِيهَا الْفِتْنَةَ وَالْغِيَارَ وَالْهَوْنَ

(رواۃ ابن جریر و ابن کثیر)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ
السُّبُلَ الَّتِي تَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ تَقْدِرُوا
فِيهَا الْفِتْنَةَ وَالْغِيَارَ وَالْهَوْنَ
الَّذِي فِيهِ تَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ تَقْدِرُوا
فِيهَا الْفِتْنَةَ وَالْغِيَارَ وَالْهَوْنَ

(رواۃ ابن جریر و ابن کثیر)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ
السُّبُلَ الَّتِي تَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ تَقْدِرُوا
فِيهَا الْفِتْنَةَ وَالْغِيَارَ وَالْهَوْنَ
الَّذِي فِيهِ تَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ تَقْدِرُوا
فِيهَا الْفِتْنَةَ وَالْغِيَارَ وَالْهَوْنَ

تفسیر کی فصل

یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ
السُّبُلَ الَّتِي تَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ تَقْدِرُوا
فِيهَا الْفِتْنَةَ وَالْغِيَارَ وَالْهَوْنَ
الَّذِي فِيهِ تَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ تَقْدِرُوا
فِيهَا الْفِتْنَةَ وَالْغِيَارَ وَالْهَوْنَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ
السُّبُلَ الَّتِي تَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ تَقْدِرُوا
فِيهَا الْفِتْنَةَ وَالْغِيَارَ وَالْهَوْنَ
الَّذِي فِيهِ تَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ تَقْدِرُوا
فِيهَا الْفِتْنَةَ وَالْغِيَارَ وَالْهَوْنَ

وَسَلَّمَ عَلَیْهِمَا سَلَامًا أَتَمًّا بِمَا فِي بُيُوتِهِمَا وَلَقَدْ
 نَبَذَهُمْ فِي فَتْرٍ مِّنَ الْأَمْرِ إِذْ يَخْلَوْنَ فِي بُيُوتِهِمْ
 حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ فَكَفَىٰ ذَٰلِكُمْ فَتَنًا مِّنْ قِبَلِكُمْ
 وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَدَلَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ بَنَاتِهِمْ
 فَخَلَا بِرَبِّكَ ذَٰلِكُمُ الْمُنَاقَاةَ

(زکوٰۃ انفکاح)

(وہ سب ایسی گواہی ہے

تہ کہ تم بھول کر ان کی اہلیہ کے گھر میں ان کے گھر میں
 سوئے کہ تم کوئی ایسی چیز ہو جس کی وجہ سے تم کوئی ایسی چیز ہو جس کی وجہ سے
 ان کے گھر میں ان کے گھر میں ان کے گھر میں ان کے گھر میں ان کے گھر میں
 ان کے گھر میں ان کے گھر میں ان کے گھر میں ان کے گھر میں ان کے گھر میں
 ان کے گھر میں ان کے گھر میں ان کے گھر میں ان کے گھر میں ان کے گھر میں

بَابُ تَقْسِيمِ الْغَنَائِمِ وَالْعُقُولِ فِيهَا

غنائم کی تقسیم اور ان میں خیانت کرنے کے بیان میں

بہ تفصیل

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ الْحَرَمِ
 مَعَهُمْ وَأَمْطَرَ عَلَيْهِمْ دُجَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَكَفَىٰ
 بِاللَّهِ عِلْمَ الْغُيُوبِ

وَلَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ الْحَرَمِ
 مَعَهُمْ وَأَمْطَرَ عَلَيْهِمْ دُجَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَكَفَىٰ
 بِاللَّهِ عِلْمَ الْغُيُوبِ

مَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ الْحَرَمِ
 مَعَهُمْ وَأَمْطَرَ عَلَيْهِمْ دُجَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَكَفَىٰ
 بِاللَّهِ عِلْمَ الْغُيُوبِ

وَلَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ الْحَرَمِ
 مَعَهُمْ وَأَمْطَرَ عَلَيْهِمْ دُجَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَكَفَىٰ
 بِاللَّهِ عِلْمَ الْغُيُوبِ

وَلَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ الْحَرَمِ مَعَهُمْ وَأَمْطَرَ عَلَيْهِمْ دُجَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَكَفَىٰ بِاللَّهِ عِلْمَ الْغُيُوبِ

كيفية

(عقود)

وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كُنَّا
مَعَ خُفَاةٍ وَكُنَّا نَقُولُ صَلِّ لِلَّهِ عَلَيْهِ وَتَسْمِعْهُ وَتَقْبَلْهُ
غَيْرَ مَا شِئْتُمْ أَذْكَانَ لَوْ كُنَّا مَعَهُدًا قَدْ قَسَمَ
بِأَعْيُنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَدْ خُتِبَ مِثْلُهَا عَلَى الْأَنْبِيَاءِ
لَمْ يَلِدْ مَعَهُ خُزَاعَةٌ تَسْمِعُهَا جَهَنَّمُ قَدْ
صَدَّقَ اللَّهُ نَبِيَّهُ مُحَمَّدًا -

2000

وَقَالَ يٰٓأَيُّهَا الْمَلَأَؤُنَ اذْكُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ لَا يَأْكُلُوْا مِنْ اَنْۢشُرِهِمْ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ اَلْعَذَابُ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ مُّخْلِطُوْنَ ۝۱۰۰

[illegible]

000000

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
خَيْرُ مَنْزِلٍ أَسْلَمَ عَلَيْهِ خَيْرٌ مِنْ خَيْرِ مَنْزِلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ.

(2024/25)

مدرسہ اور نوجوان تحریکی صلاحیت ہے کہ قرآن شریف سے سیکھ کر
 آج کلہ جیسے قوم کو دیکھ کر آپ سچے جذبہ و دلچسپی سے سمجھنے اور سمجھ
 بھی سوجھنا ہے تاکہ کہ ہم کو اچھی دلی سمجھ رہا ہر محنت سے اس کی
 پیروی جو میری شہسہ صاحبہ خاتون کی محنت کو یاد دل جائے
 خاتون صاحبہ کی دلچسپی اور محنت کی کہہ سکتی ہوں کہ ان کے
 یہ محنت کو ہم سمجھیں

مستند / مستند

[illegible]

مذہب و ملت کا مکر سے حمایت کے لئے ہر حال میں عمل کرنا ضروری ہے۔
سوختن کی وجہ سے لوہے کی دیوار کو کھڑکے سے دو ٹوکوں میں کاٹ دیا
گئے۔ لوہے کی مسمیت ہاتھ کیپ کی طرح سے کھول کر اندر سے
ہر سو حسیں کو نکلنے دینا چاہیے۔ ایک نئی دنیا میں ہر سو حسیں کو
ایک ہی طور پر دیکھنے کے لئے ہر ایک کو ایک ہی صورت سے لے کر
آپ کے غریب دیکھنے کے لئے ہر ایک کو ہر ایک کی طرح سے دیکھنے
کے لئے ہر ایک کو ہر ایک کی طرح سے دیکھنے کے لئے ہر ایک کو
ہر ایک کی طرح سے دیکھنے کے لئے ہر ایک کو ہر ایک کی طرح سے
دیکھنے کے لئے ہر ایک کو ہر ایک کی طرح سے دیکھنے کے لئے ہر ایک کو

2. A. B. C. D.

محبوب علی بن شیبہ سے ملائے کہ وہ اپنے والد سے روایت فرمائے کہ
اس کا سوا تھوڑا سا فرق ہے مگر اس میں جو کچھ اضافہ ہے
اس کی وجہ سے اس کے لئے ایک خاص مقام ہے۔

2004. 1. 16. 2004. 1. 16.

محض شوقِ جناب سے راج ہے کہ سلاسلِ اعلیٰ فریاد
فرے شمعِ خفا، نیت کے حل میں بات ہے کہ ہم فری
کرے دعا کی شکل ہے، رسالت کے جلوہ برد آور ہے۔

حضرت یحییٰ علیہ السلام سے ملاقات چکدہاں ہائے مہمانی شہر مدینہ میں
میں تینوں کے خیمہ میں سے ہوتے سے تینوں کو کہتے سے
سرخ فینا ہے۔ روایت کی انکو کہتے۔

حضرت جبریل فرمائی کہ اللہ عظیم کا نام ہے اور میں انکو فرمائی کہ تم اپنے
قبیلہ سے قبل حضور کے پیچھے سے نکلیا ہے۔

درود بہت کی حکمت یہ تھی کہ

حضرت خورشید مفسر ہے، ایت ہے کہ میں نے پہلے مقرر ہو کر
 علیہ ائمہ استانت سہارا دے کر وہاں پہنچ کر یہ ہے جس نے
 سے ان حق پر یہاں کے لیے ہیں، کنت کی جگہ لے بہت سے
 تہذیب و تمدن کے نام میں اپنے حق کے مدعی ہیں مقرر ہو کر
 وہ جس حالت کے ان میں سے ہیں سے مراد ہے۔

(مدایت کپاس کو ترسوری ملک)

[illegible]

حضرت رابعیؒ نے بتائے کہ روایت ہے کہ اسی ستر عید کو ملے
فرمان فرمایا کہ اس کے لئے یہاں پہنچا ہے وہ ستر دن کے
منازل ہیں جس کے لئے ہر منزل پر ایک عید ہو گا جس کا سبب اسکا ہونا ہے
اسکی نسبت یہ زمانہ ہے۔ جو شخص اس عید میں کہے کہ عید پر عید نکلتا
میں سے ستروں کی رحمت سے اپنا دل پہنچے میں اس کی رحمت کو پہنچاؤں
کر دے اسکو جنت میں بھیج دے۔

و ملاحت کیا اس سحر پر وہ مسخ

حضرت محمد بن زیدؑ جلیل القدر صحابیؑ کی اہل اہل سے مدد پر کہتے ہیں
 میں نے کہا یا امیر مومنین! اللہ تعالیٰ تم کو اللہ کے رسول کے ساتھ بھیجے اور تم کو
 اللہ کے رسول کے ساتھ بھیجے اور تم کو اللہ کے رسول کے ساتھ بھیجے اور تم کو

وَمِنْ سَمْعِي جُنُودِي قَاتِلِي رَمْلِي
أَمْرِي أَلَهُ مَقُورِي مَنِّي يَوْمَ مَرْكَطِي مَقُورِي

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرَى النَّفْسَ بِشَيْءٍ فَقَدْ تَنَسَّلَ.

(مَرْكَبُ الْبَرِّ)

مِيقَاتِهِمْ وَلِقَائِهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا فَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

(نَوَافِلُ الرَّمِيَّةِ)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَخُصُّ خَلْفَةً يَنْتَ قَبِيلٍ وَكَانَ مُحَمَّدٌ
ذُو الْقُرْبَىٰ وَالْحَسْبِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ سِرًّا هَدِيًّا
الْمَالِ خَيْرُهُ خَلْفَةً هَذَا كَمَا بَيَّنَّ بِحَقِّهِ بَرُوكَ
كَتَبْتُمْ كَأَنَّ مَخْصُوفًا بِمَا كُنْتُمْ بِهِ نَفْسُهُ
مِنْ قَبْلِ سُلَيْمَانَ وَنَحْنُ لَهُ يَوْمَ نَقِيبَتِهِ
الْأَوَّلُ ر. (وَكُلُّهَا سَرْمِيمٌ هَا)

وَمِنْ بَيْنِ مَا سَأَلَ أَن تُخَلِّسَهُ مِنَ الْمَسْأَةِ الَّتِي كَانَتْ تُرْجَى لَهُ وَأَن يَكُونَ لَهَا مَقَرٌّ لَّكِنَانٍ وَسَأَلَ لَهَا مَقَرًّا لِّأَخِي أَتَمْلُكَ لَهُ فَإِنَّهُ لَمَلَائِكَةٌ وَلَهُ مَقَرٌّ مَّقَرٌّ وَسَأَلَ أَنْ تُجِيبَهُ لِقَاءَ رَأْسِ الْمَسْأَةِ الَّتِي كَانَتْ تُرْجَى لَهُ وَأَن يَكُونَ لَهَا مَقَرٌّ لِّكِنَانٍ وَسَأَلَ لَهَا مَقَرًّا لِّأَخِي أَتَمْلُكَ لَهُ فَإِنَّهُ لَمَلَائِكَةٌ وَلَهُ مَقَرٌّ مَّقَرٌّ وَسَأَلَ أَنْ تُجِيبَهُ لِقَاءَ رَأْسِ الْمَسْأَةِ الَّتِي كَانَتْ تُرْجَى لَهُ وَأَن يَكُونَ لَهَا مَقَرٌّ لِّكِنَانٍ وَسَأَلَ لَهَا مَقَرًّا لِّأَخِي أَتَمْلُكَ لَهُ فَإِنَّهُ لَمَلَائِكَةٌ وَلَهُ مَقَرٌّ مَّقَرٌّ

[illegible]

(فَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ)

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنُفِثْ فِيهِ كَيْدًا وَإِنْ يَدْعُ إِلَى تَطْوِيلِ الْحَيَاةِ فَقُلْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

تو یہ فقیر، نہ چاہتا تھا کہ اس سے پہلے میری قبر پر چڑھتا۔

قَالَ قَبِلْتُ خُصَامًا بِمَا تَقُولُ حَتَّى كَانَ الرَّجُلُ مَسْحُورًا
هِيَ عَمْرٍاءُ وَهِيَ حَقْدَاءُ مَا يَكْفِيهِ سَمٌّ يَهْرِي فِيهَا

١٠٠٠

وَقَالَ بَنُو إِسْرَءِيلَ لِمُوسَى إِنَّكَ لَأَنْتَ الْمُرْسَلُ
فَارْتَفَعْنَاهُ نَتَلَوِّهُ بِالنُّجُومِ

١٤٤٠

بِهِمْ وَأَوْفَىٰ عَمَلِهِمْ جَزَاءً وَكَانَ يَوْمَئِذٍ الْعَمَلُ يُرْفَعُ
فَيُقَالُ أَصْحَابُ الْإِيمَانِ أَتَمَّتْ حُدُودُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ أَلَمْ يَكُنْ
أَمْرُ اللَّهِ أَكْبَرَ مِنْ أَمْرِ الْكُفْرَانِ أَمْ لَهُمْ آلَاءُ غَيْرُ
الَّذِي أُوتُوا أَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَاتٌ أَنْ لَا تُغْرِبُوا
وَلَا تَزُولَ فِي السَّمَاءِ الْوُجُوهُ أَمْ لَهُمْ آيَاتٌ أَنْ لَا
يَأْكُلَ الْبَرُّ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ مِنْ ثَمَرِهِمْ
وَلَا يُسْقَوْنَ مِنْهَا حَمِيمًا قَدْ أُفْثِنُوا وَالْأَعْيُنُ
عَلَىٰ حِمْلِهِمْ لَوْلَا أَعْيُنُهُمْ الْفِتْنَةُ أَفَلَا يَبْقَرُونَ
بَصِيرًا

المجلس الأعلى للدراسات والبحوث

فَإِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ مِنْ غَيْرِنَا فَأَثَرَا بَعْضُكُم مِّنَ الْآخَرِينَ سَوَاءٌ لَّكُم مَّا أَفْعَلْتُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَمَّا دَنَا مِنَ الْقَوْمِ عَلَى أَنْ يَفْهَمُوا سَوْرَهُمْ خَرَجْنَا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لِيُظَاهِرُوا هَذِهِمْ فَوَقَّعْنَاهُمْ مِمَّا كَانُوا يَعْتَزُّونَ بِأَصْحَابِهِمْ فَضَلَّوهُمُ يَوْمَئِذٍ فَفَزِعْنَاهُمْ حَتَّى كَانُوا يَمْسِكُونَ
 فَلَمَّا رَأَوْهُمُ خَفَوْا حَتَّى أَكْبَدُوا مِنْهُمْ حَتَّى طَارُوا إِلَّا الْقَوْمَ الَّذِينَ يَدْعُونَ السَّامِرَ وَبَنِي إِسْمَاعِيلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا هَاجِرَتَهُمْ فَلَا يُنْفَعُهُمْ ذَلِكَ يَوْمًا وَبَنِي إِسْرَافِيلَ فَذَرْنَاهُمْ أَهْلَ أَعْيُنِهِمْ فَذُكِّرُوا كَذِبًا

2004

يَتَّبِعُوهُ عَنِ الْيَمِينِ وَيُسَبِّحُونَ قُدْرَةَ فَطْرَتِهِ

رہنمائی کی اس اپورٹ کے

حضرت ابراہیمؑ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص کو دل صفت میں خود بخود سہارا دینے سے نہیں سہا کرتا تھا۔

روایت کے میں کو میں نے

حضرت امام کوئی مسجد اور خوشحالی سے عربوں کے حملوں سے بے یقینی نہ تھی کہ ان کی فوجیں حملے کا حتمی فیصلہ نہ لیں۔ یہی وجہ تھی کہ جب امام اپنے بیٹوں کی طرف سے ہمدانیوں کے حملے کی خبر سنی تو ان کے پاس سے فرار ہو گئے۔

بریت کمالیہ و ہندوستان

حضرت جلالی صحت سے دو ہفتے سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فرماتے تھے: "تاہم اور کوئی بھی راگزور اور صحت میں صحت کو
 کے کچھ بات کے قریب جانتا ہوے و کلمہ کار، اگر برایت
 کیا ہو، رملی ہو، اب سے دنیا کے عروباں میں
 بننے بننے، یہ کلمہ ہے، بننے بننے۔"

436-1042-

[illegible]

راجہ کی اس کو یہ وارفتے

حشر - عزوجل غصہ سے دوا ہوتے ہیں کہ چھب دسویں درمی درجہ

دوسری فصل

حضرت سید ابوہرقل سے روایت ہے قریش نے آپ سے اس بات پر مذاکرہ کر کے سالانہ ایک سو اونچائی نہیں کرنے لگے، لیکن میں اس میں کسی اختلاف میں گھبراہٹ کر کے مدینہ پہنچا، افسوس ہے کہ جہاں تک یہی بات تھی، وہاں سے بھی روایت کیا اسکو یاد آئے۔

حضرت صفیہؓ کی بیعت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے ساتھ بیٹھ کر
سے روایت کرتے ہیں اور اپنے آپ کو اس سے روایتوں کی سند قرار دیتے ہیں
سے روایت کرتے ہیں اور اپنے آپ کو اس سے روایتوں کی سند قرار دیتے ہیں
حق کو کہہ کر اپنے عقائد سے لڑے اور خود کو جنت سے لڑے اور خود کو جنت سے لڑے
کے بغیر کوئی چیز نہیں ہے۔ یہ نعت کے دلائل ہیں اس کے ساتھ ساتھ

رووائیہ کی اسی گولیوں کا ڈرامہ ہے

حضرت امیر غوث قادریؒ سے روایت ہے کہ میں نے علیٰ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تم سے جو عورتوں کے ذریعہ میں نے کسی عورت کو اپنے لئے فرمایا جس کی تم کو نہ وقت ہو اور استطاعت نہ ہو میرے لئے اللہ کے واسطے کہ وہ عورتیں فلسفہ و ایجاب کے ذریعہ مراں سے ہوتی ہیں کہ اسے اللہ کے واسطے ہم سے قبول کیجئے اور عورت کو اس کے لئے کہ اس کا لئے فرمایا سو عورتوں کیلئے میری راجحیت سے جو ایک عورت کیلئے ہے۔

[illegible][illegible]

وَمِنْ أَمْرِهِمْ رَبِّتْ نَفْسَهُ ثَلَاثَ أَيَّامٍ
لَا يَزِيدُ فِيهَا حَسْبٌ وَلَا يَنْقُصُ فِيهَا حَسْبٌ
وَمِنْ أَمْرِهِمْ وَكَفَى حَسْبُكَ اللَّهُ وَكَفَى
بِأَمْرِهِمْ بِأَنْتُمْ قُلُوبُكُمْ لَوْلَا نَفْسُكُمْ
مِنْ أَمْرِهِمْ قُلُوبُكُمْ لَوْلَا نَفْسُكُمْ
مِنْ أَمْرِهِمْ قُلُوبُكُمْ لَوْلَا نَفْسُكُمْ

تیسری فصل

حضرت بزرگوارین حضرت سیدنا ابی بنہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا تھا کہ میں نے تم کو ان کیسے ہی بت کا انکا یہ کیا کہ آپ کو
چھوڑیں کہ آپ کے میں داخل ہوں یہاں تک کہ آپ سے ملنے سے
میں بات پر کہ آپ سے ملنے میں داخل ہوں گے اور وہاں سے
میں غور سے کہ جب انہوں سے ملنے سے کہ یہ الفاظ کہہ کر وہ
میں سے کہ میں نے ان کے صلی اللہ علیہ وسلم کے شر کو کہہ کہ میں
بت کا اور میں کہنے کہ میں ہوں کہ وہاں کہ میں کہہ کہ تم کو
دکھانے لیکن اگر میں کہہ کہ یہ ہے کہ میں کہہ کہ میں

فَقَالَ قَرِينٌ لِّأَخِي أَفَرَأَيْتَ لَكَ كُتُبًا
مِّمَّا يَكْتُبُونَ ۖ قُلْتُ بَلَىٰ كُتُبًا كَثِيرًا
وَلَا أَدْرِي أَصْنَعُ مِنْهَا شَأْنَ
أَمْ أَجِزُهَا أَمْ أَجْعَلُهَا لِكُلِّ فِسْخٍ
مَّكِينًا ۚ قَالَ فَلْيَرَدِّهَا بِحَبْلٍ
مُّبِينٍ ۚ قَالَ فَذَرْنِي رَدُّهَا
إِلَىٰ رَبِّي ۖ إِنَّهُ يَكْفِيهُ بَصِيرًا ۚ
فَلَمَّا رَدَّهَا لَهُ فَعَالَاهُ لَبِثًا
فَبَدَّلَ الْأَخْيَرُ الْأَخْسَرَ ۚ
وَلَمَّا رَدَّهَا لَهُ فَعَالَاهُ لَبِثًا
فَبَدَّلَ الْأَخْيَرُ الْأَخْسَرَ ۚ

کافی خوشنصیب ہے میری عمر کو گوارا جاتا ہے کہ میں نے سب کو اس حالت
پر ڈرا دیا ہے یہ وہ حق ہے جس کی طرف سے میں نے سب کو ڈرا دیا ہے کہ
نہیں ہے۔ یہ وہ حق ہے کہ اس کو دیکھ دے۔

وَقُلُوبُهُمْ ذَاتُ مِلَّةٍ قَلِيلَةٍ مَّا تَذَكَّرْتُمْ ثُمَّ
فَعَلُوا وَمَا تَزِيدُ لَهُمْ فَعَلًا فَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ
مِنْ عَذَابِ اللَّهِ الَّذِي هُوَ عَذَابُهُ أَلِيمٌ
فَكَوْنُوا حَقِيقًا تَارِكِينَ

(تَفْصِيْلٌ جَدِيدٌ)

مِنْهُمْ وَفَعَلَهُ قُلُوبُهُمْ ثُمَّ تَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ
وَمَلَأُوا قُلُوبَهُمْ كِبْرًا بِسُوءِ فَعْلَانِ فَتَعْلَمُ أَنَّ ذُنُوبَهُمْ
فَعَلُوا مَا كَانُوا يَنْهَوْنَ عَنْهُ
فَعَلُوا فَعَلَهُمْ خِيَارًا مِنْ رَبِّهِمْ فَمَا كَانُوا
فِي كَيْدٍ مِنْ رَبِّهِمْ فَتَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ
تَعْلَمُونَ

وَمَنْ يَتَوَلَّوْا فَعَلَهُمْ قُلُوبُهُمْ مُدْبِرِينَ
فَعَلُوا فَعَلَهُمْ خِيَارًا مِنْ رَبِّهِمْ فَمَا كَانُوا
فِي كَيْدٍ مِنْ رَبِّهِمْ فَتَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ
تَعْلَمُونَ

(تَفْصِيْلٌ جَدِيدٌ)

وَمَنْ يَتَوَلَّوْا فَعَلَهُمْ قُلُوبُهُمْ مُدْبِرِينَ
فَعَلُوا فَعَلَهُمْ خِيَارًا مِنْ رَبِّهِمْ فَمَا كَانُوا
فِي كَيْدٍ مِنْ رَبِّهِمْ فَتَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ
تَعْلَمُونَ

وَمَنْ يَتَوَلَّوْا فَعَلَهُمْ قُلُوبُهُمْ مُدْبِرِينَ
فَعَلُوا فَعَلَهُمْ خِيَارًا مِنْ رَبِّهِمْ فَمَا كَانُوا
فِي كَيْدٍ مِنْ رَبِّهِمْ فَتَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ
تَعْلَمُونَ

مِنْهُمْ وَفَعَلَهُ قُلُوبُهُمْ ثُمَّ تَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ
وَمَلَأُوا قُلُوبَهُمْ كِبْرًا بِسُوءِ فَعْلَانِ فَتَعْلَمُ أَنَّ ذُنُوبَهُمْ
فَعَلُوا مَا كَانُوا يَنْهَوْنَ عَنْهُ
فَعَلُوا فَعَلَهُمْ خِيَارًا مِنْ رَبِّهِمْ فَمَا كَانُوا
فِي كَيْدٍ مِنْ رَبِّهِمْ فَتَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ
تَعْلَمُونَ

وَمَنْ يَتَوَلَّوْا فَعَلَهُمْ قُلُوبُهُمْ مُدْبِرِينَ
فَعَلُوا فَعَلَهُمْ خِيَارًا مِنْ رَبِّهِمْ فَمَا كَانُوا
فِي كَيْدٍ مِنْ رَبِّهِمْ فَتَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ
تَعْلَمُونَ

وَمَنْ يَتَوَلَّوْا فَعَلَهُمْ قُلُوبُهُمْ مُدْبِرِينَ
فَعَلُوا فَعَلَهُمْ خِيَارًا مِنْ رَبِّهِمْ فَمَا كَانُوا
فِي كَيْدٍ مِنْ رَبِّهِمْ فَتَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ
تَعْلَمُونَ

(تَفْصِيْلٌ جَدِيدٌ)

وَمَنْ يَتَوَلَّوْا فَعَلَهُمْ قُلُوبُهُمْ مُدْبِرِينَ
فَعَلُوا فَعَلَهُمْ خِيَارًا مِنْ رَبِّهِمْ فَمَا كَانُوا
فِي كَيْدٍ مِنْ رَبِّهِمْ فَتَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ
تَعْلَمُونَ

وَمَنْ يَتَوَلَّوْا فَعَلَهُمْ قُلُوبُهُمْ مُدْبِرِينَ
فَعَلُوا فَعَلَهُمْ خِيَارًا مِنْ رَبِّهِمْ فَمَا كَانُوا
فِي كَيْدٍ مِنْ رَبِّهِمْ فَتَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ
تَعْلَمُونَ

بِهِمْ فَكَيْفَ يُقْبَلُ أَتَى اللَّهُ مَلَائِكَةَ قُلُوبِهِمْ فَأَمَرَهُمْ نَزَلَ بِرُوحِهِ الْقُرْآنَ فِي صُورٍ مَبِينٍ أَنْ يُقْرَأَ فَتِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ الْمُبِينِ ١٥

(مُتَلَقِّ عَلَيْهِ)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السَّيِّئَاتِ الَّتِي كَانَتْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلِكُمْ لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِوا عَنْ ذَلِكَ وَلَدَى اللَّهِ أَلْتِمَاتٌ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

(تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ)

[illegible]

مجلس

وَمَنْ أَمْسَحَ عَنْكَ بِمَنْزِلٍ مِنْ رَحْمَتِي
فَعَنْ يَدَيْهِ يُدْخِلُكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
النُّجُومُ وَلَهُمْ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ
غَيْرِ آسِنٍ وَلَهُمْ فِيهَا مَرْجَانٌ
كَأَمْثِلِ الْحَمِيرِ وَالْأَنْهَارُ
تُفَجَّرُ مِنْ حَيْثُ أَرَادَ اللَّهُ
بِشَيْءٍ فَإِنَّهُ يَفْجَرُهُ
فَيَسِيلُ الْغَلَقَ مِثْلَ الْغَلَقِ
وَالْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
النُّجُومُ وَلَهُمْ فِيهَا مَرْجَانٌ
كَأَمْثِلِ الْحَمِيرِ وَالْأَنْهَارُ
تُفَجَّرُ مِنْ حَيْثُ أَرَادَ اللَّهُ
بِشَيْءٍ فَإِنَّهُ يَفْجَرُهُ
فَيَسِيلُ الْغَلَقَ مِثْلَ الْغَلَقِ

(مستحق)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّأْتِيكَ مِنْ هَٰؤُلَاءِ مَنَاجِدٌ ۖ فَجَعَلْنَا لَكَ فِي هَٰذَا مَثَلًا ۖ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ الدُّنْيَا وَالْآٰلِهَاطَ لَافْتَرٰتَ ۚ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

مستشفى علي

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُنْزِلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُخْرِجُ بِهِ ظُلُمًا مَدِيدًا وَنَجَاتٍ لِقَوْمٍ عَابِدِينَ

(19-24)

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ:

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

وَعَنْهُ أَنْ لَيْسَ عَلَى الْإِسْلَامِ حَرَجٌ

آؤی نے اکتوبر ۱۹۶۷ء کو کہ وہ کہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 (روایان و تفسیر) اکتوبر ۱۹۶۷ء کو کہ وہ کہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 دسویں صدی میں فوت ہوئے، اس لیے ان کے تفسیر میں جو
 کردہ۔

حضرت کوئی بی بی نہ تھی کہ روایت ہے اس کا کسب فیروز علی شاہ چاند پور
چراغ تھا، بھاری کچھ لڑائی تھی دیکھا کہ وہ اس سے ٹیک بکری مر
رہی ہے اس نے ہنر ڈال دیا اس کے ساتھ نیک کر دیا وہ اس کے بی
سی دانہ ملیں وہ تم سے اس کے متعلقہ رہی آپ نے اس کے کھانے کا
مکرو دیا۔ روایت ہے اسے اس کے غلام نے دیا

طہریت شعلوں پر توجہ سے مدایب ہے اور ان کی اصل طہریت و پاک ہے۔ دین
نستے ہیں کہ خدا تعالیٰ سے ہر چیز پر مصلحت کرنا، ہم کیسے ہر چیز کو دست
نقل کر رہے ہیں و حق کر دے جب نہ نکال دے بھی ہر ارادہ نکال دے کہ
ایک نماز چھوڑ کر دینی طرح تمیز کرے اور نہ چھوڑ کر تمام دے

روئے کیا اسکو سلم سے،

حضرت بن عمرؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
سے کتاب کے حوالے کیے کہ تم میری جوتان میں خود جو نو تر تیار کرنے
کا غرض اس لئے تھا کہ خدا تعالیٰ اس پر عمل کرے۔
و مقرر ہو

55

نزل کے بعد جو کسی طرح کی تباہی و فساد ہو

نہجہ

اسی چیز کو سب سے زیادہ جو تیار ہو جائے۔

12

[illegible]

444

ایسی چیزیں سے معاہدہ کر کے کہ ان کے عمل سے اللہ کا بندہ بچ سکے۔

جوہری قتل

[illegible]

۱۳۹۳ هـ. ق. عین شعبان ۱۰ محرم ۱۲۹۳ هـ. ق. در روز شنبه
 اقامت علیہ و سلمہ و آئینہ الشجرہ فی مکتبہ المکتبہ الشریعہ
 (مکتبہ المکتبہ الشریعہ و مکتبہ المکتبہ)

(دَوْلَةُ الْمَرْيُومَةِ وَالْمَرْيُومَةُ)

بَابُ مَا يَحِلُّ أَكْلُهُ وَمَا يَحْرُمُ

ان چیزوں کا بیان جن کا کھانا حلال ہے اور جن کا کھانا حرام ہے۔
پہلی فصل

حضرت ابو یوسفؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 (جیسا کہ بالا میں ذکر کیا ہے)۔

روایت کیا، انکو مسخر کرتے

حضرت ابن عباسؓ سے کہہ رہی تھی کہ میں نے اپنے لیے ایک کھجور کا ٹکڑا لیا ہے جس سے تم کو بھی کچھ کھانے کے لیے دے دوں گا۔

۱۔ میں کیا کر سکتا ہوں؟

حضرت مولانا صاحب دامت برکاتہما نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 طریقہ کو جس کے گوشہ میں سے فرمایا ہے۔
 (مستوفی علیہ السلام)

مستوفى

موت کا یہ ہے رونا، یہ ہے کناں اور علیؑ نے علیؑ سے غیور

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رُفِيَ بَيْنَ خَيْرِ النَّاسِ فَكَانَ

فَيَكْتُبُ وَهْنُ امْرِئٍ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَنْ مَكَرٌ وَمَنْ اَمْلٌ
اَمْلُهُ عَلَيْهِ وَاسْمُهُ عَنْ يَمِينِ يَدَيْهِ الْيَمَانُ وَكَذَا
عَنْ يَسَارِ يَدَيْهِ الْيَسَارُ.

وقال الأستاذ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَوْفَى بِرَبِّهِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ مَعَهُ إِذْ رَفَعُوا سَافِرَهُ
فَلَمَّا رَفَعُوهُ لَمْ تَلِكْ يَوْمَ الْفُلِ إِذْ قَالَ الْكَافِرُ إِنَّهُ فَسَقٌ مَسْهُورٌ
فُلَانُ الْفُلِ يَحْمِلُهُ الْفُلُ فَأُصْغِرَ إِذْ فَتَنَّاكَ بِهِ فَثَبَّطْتَ وَتَوَلَّوْا
وَلَمْ يَلِكْ يَوْمَ الْفُلِ إِذْ قَالَ الْكَافِرُ إِنَّهُ فَسَقٌ مَسْهُورٌ

100

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

کے دس ٹکڑے کر کے کشت کے ٹکڑے کے ساتھ ملے گا
گشت کشت کی بات دی۔ (تفسیر طبرستان)

محبت ہونا تو ہے وہ بات ہے کہ اس کے اسرار فریاد میں کر
قل کر دینے میں علی علیہ السلام نے فرما دیا کہ گشت میں سے کچھ
تند سے دس کے اس کے اس کا پاؤں سے پاؤں ہے۔
تہ سے ملو پڑا اور کہ (تفسیر طبرستان)

حضور نے اسے روایت ہے کہ مکران میں تم سے ایک فرزند
کو بھیجا میں سے کچھ پڑا اور اس کی سی سی کے تو اس سے اس
کو دیکھا کہ اس کا وہ اور اس کی سی سی اس کے لیے کچھ
بھیس میں اس کے ملو پڑا (تفسیر طبرستان)

محبت میں اس کے جواب سے کہ وہ اس کے لیے کچھ
فرما کہ وہ اس کے جواب میں اس کے پاس
(تفسیر طبرستان)

حضرت امیر مومنین سے روایت ہے کہ امیر مومنین نے اس کو فرمایا
کہ وہ اس کے لیے کچھ پڑا اور اس کی سی سی کے تو اس سے اس
اور امیر مومنین نے اس کے لیے کچھ پڑا اور اس کی سی سی کے تو اس سے اس
جوئی وہ اس کے لیے کچھ پڑا اور اس کی سی سی کے تو اس سے اس
الہی اللہ علیہ السلام نے اس کے لیے کچھ پڑا اور اس کی سی سی کے تو اس سے اس
جس سے اس کے لیے کچھ پڑا اور اس کی سی سی کے تو اس سے اس
نہیں دے گی اس لیے میں سے کچھ پڑا اور اس کی سی سی کے تو اس سے اس
کو بھیجے گا اور اس کے لیے کچھ پڑا اور اس کی سی سی کے تو اس سے اس
دیکھ رہے تھے۔

(تفسیر طبرستان)
حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ اس نے فرمایا کہ میں نے اس کو فرمایا
کہ اس کے لیے کچھ پڑا اور اس کی سی سی کے تو اس سے اس
(تفسیر طبرستان)

حضور نے اس کے لیے کچھ پڑا اور اس کی سی سی کے تو اس سے اس
وہ کے ساتھ اس کے لیے کچھ پڑا اور اس کی سی سی کے تو اس سے اس
(تفسیر طبرستان)

وَمَنْ يَمْشِ بِغَيْرِ عِلْمٍ يَتَوَلَّى سَعْدَ الْغَيْبِ وَالْغَيْبِ
أَوْ يَمْشِ بِغَيْرِ عِلْمٍ يَتَوَلَّى سَعْدَ الْغَيْبِ وَالْغَيْبِ
(تفسیر طبرستان)

وَمَنْ يَمْشِ بِغَيْرِ عِلْمٍ يَتَوَلَّى سَعْدَ الْغَيْبِ وَالْغَيْبِ
أَوْ يَمْشِ بِغَيْرِ عِلْمٍ يَتَوَلَّى سَعْدَ الْغَيْبِ وَالْغَيْبِ
(تفسیر طبرستان)

وَمَنْ يَمْشِ بِغَيْرِ عِلْمٍ يَتَوَلَّى سَعْدَ الْغَيْبِ وَالْغَيْبِ
أَوْ يَمْشِ بِغَيْرِ عِلْمٍ يَتَوَلَّى سَعْدَ الْغَيْبِ وَالْغَيْبِ
(تفسیر طبرستان)

وَمَنْ يَمْشِ بِغَيْرِ عِلْمٍ يَتَوَلَّى سَعْدَ الْغَيْبِ وَالْغَيْبِ
أَوْ يَمْشِ بِغَيْرِ عِلْمٍ يَتَوَلَّى سَعْدَ الْغَيْبِ وَالْغَيْبِ
(تفسیر طبرستان)

وَمَنْ يَمْشِ بِغَيْرِ عِلْمٍ يَتَوَلَّى سَعْدَ الْغَيْبِ وَالْغَيْبِ
أَوْ يَمْشِ بِغَيْرِ عِلْمٍ يَتَوَلَّى سَعْدَ الْغَيْبِ وَالْغَيْبِ
(تفسیر طبرستان)

وَمَنْ يَمْشِ بِغَيْرِ عِلْمٍ يَتَوَلَّى سَعْدَ الْغَيْبِ وَالْغَيْبِ
أَوْ يَمْشِ بِغَيْرِ عِلْمٍ يَتَوَلَّى سَعْدَ الْغَيْبِ وَالْغَيْبِ
(تفسیر طبرستان)

وَمَنْ يَمْشِ بِغَيْرِ عِلْمٍ يَتَوَلَّى سَعْدَ الْغَيْبِ وَالْغَيْبِ
أَوْ يَمْشِ بِغَيْرِ عِلْمٍ يَتَوَلَّى سَعْدَ الْغَيْبِ وَالْغَيْبِ
(تفسیر طبرستان)

وَأَمَّا الْفِتْنَةُ فَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ
وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ
وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ
وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ

(تَفْهِيمُ الْبُحَارِ)

وَأَمَّا الْفِتْنَةُ فَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ
وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ
وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ
وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ

(تَفْهِيمُ الْبُحَارِ)

وَأَمَّا الْفِتْنَةُ فَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ
وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ
وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ
وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ

(تَفْهِيمُ الْبُحَارِ)

محضت با برادر سے روایت ہے کہ میرا والد علیؑ میرے
فرزند ہیں میرے کسی ایک سے برتری میں کھڑے
خود راہی ہے کہ اس کے پاس میری بیوی ہے اور
میں اس سے علاوہ اپنا کوئی پرستار رکھتا ہوں۔

پس میری بیوی کو علاوہ روایت کیا اس کو علاوہ

محضت برادر سے روایت ہے کہ میری بیوی میری بیوی
میں ہے میری بیوی میں ہے میری بیوی میں ہے
میں ہے میری بیوی میں ہے میری بیوی میں ہے
میں ہے میری بیوی میں ہے میری بیوی میں ہے

محضت برادر سے روایت ہے کہ میری بیوی میری بیوی
میں ہے میری بیوی میں ہے میری بیوی میں ہے
میں ہے میری بیوی میں ہے میری بیوی میں ہے
میں ہے میری بیوی میں ہے میری بیوی میں ہے

روایت کیا اس کو علاوہ

تیسری قسم

محضت برادر سے روایت ہے کہ میری بیوی میری بیوی
میں ہے میری بیوی میں ہے میری بیوی میں ہے
میں ہے میری بیوی میں ہے میری بیوی میں ہے
میں ہے میری بیوی میں ہے میری بیوی میں ہے

روایت کیا اس کو علاوہ

محضت برادر سے روایت ہے کہ میری بیوی میری بیوی
میں ہے میری بیوی میں ہے میری بیوی میں ہے
میں ہے میری بیوی میں ہے میری بیوی میں ہے
میں ہے میری بیوی میں ہے میری بیوی میں ہے

روایت کیا اس کو علاوہ

وَأَمَّا الْفِتْنَةُ فَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ
وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ
وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ
وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ

(تَفْهِيمُ الْبُحَارِ)

وَأَمَّا الْفِتْنَةُ فَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ
وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ
وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ
وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالْمَنْعَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ

(تَفْهِيمُ الْبُحَارِ)

نے بغیر اس مقدمہ پر لیا جو: **وَأَنَّ تَرْجُمَهُ قَدْ هَدَا**
 بحکیم و منجرباً

۲۹۴ **وَأَنَّ تَرْجُمَهُ قَدْ هَدَا** یعنی اس مقدمہ پر لیا جو: **وَأَنَّ تَرْجُمَهُ قَدْ هَدَا**
 بحکیم و منجرباً

۲۹۵ **وَأَنَّ تَرْجُمَهُ قَدْ هَدَا** یعنی اس مقدمہ پر لیا جو: **وَأَنَّ تَرْجُمَهُ قَدْ هَدَا**
 بحکیم و منجرباً

۲۹۶ **وَأَنَّ تَرْجُمَهُ قَدْ هَدَا** یعنی اس مقدمہ پر لیا جو: **وَأَنَّ تَرْجُمَهُ قَدْ هَدَا**
 بحکیم و منجرباً

۲۹۷ **وَأَنَّ تَرْجُمَهُ قَدْ هَدَا** یعنی اس مقدمہ پر لیا جو: **وَأَنَّ تَرْجُمَهُ قَدْ هَدَا**
 بحکیم و منجرباً

۲۹۸ **وَأَنَّ تَرْجُمَهُ قَدْ هَدَا** یعنی اس مقدمہ پر لیا جو: **وَأَنَّ تَرْجُمَهُ قَدْ هَدَا**
 بحکیم و منجرباً

۲۹۹ **وَأَنَّ تَرْجُمَهُ قَدْ هَدَا** یعنی اس مقدمہ پر لیا جو: **وَأَنَّ تَرْجُمَهُ قَدْ هَدَا**
 بحکیم و منجرباً

۳۰۰ **وَأَنَّ تَرْجُمَهُ قَدْ هَدَا** یعنی اس مقدمہ پر لیا جو: **وَأَنَّ تَرْجُمَهُ قَدْ هَدَا**
 بحکیم و منجرباً

۳۰۱ **وَأَنَّ تَرْجُمَهُ قَدْ هَدَا** یعنی اس مقدمہ پر لیا جو: **وَأَنَّ تَرْجُمَهُ قَدْ هَدَا**
 بحکیم و منجرباً

۳۰۲ **وَأَنَّ تَرْجُمَهُ قَدْ هَدَا** یعنی اس مقدمہ پر لیا جو: **وَأَنَّ تَرْجُمَهُ قَدْ هَدَا**
 بحکیم و منجرباً

تیسری فصل

حضرت یونسؑ سے روایت ہے کہ جانشین کے نام میں مری کے
جبل چھ پہاڑوں پر بڑی درخت لگا رہا جس کے سہاروں پر وہ جب
سیر کر رہا تھا کہ قریب سے ایک درخت لگتا تھا جس پر وہ پہنچ کر
اسی شخص کے سر پر غزال لگا کے بیٹھ گیا اور اس پر غور
کرتے کرتے دیکھا کہ اس پر ایک کتا بیٹھ گیا۔

عَنْ يُونُسَ قَالَ كُنْتُ فِي بَيْتٍ مَعَهُ رَجُلٌ
يَأْكُلُ مِنْ ثَمَرِهِمْ شَاءَ وَكَانَ اسْمُهُ يَسْمَعُ هَذِهِ
هَذِهِ الْوَلَدُ كُنْتُ نَحْوَ عَشْرَةِ أَيَّامٍ فِيهِ وَكَانَ
اسْمُهُ يَسْمَعُ هَذِهِ الْوَلَدُ

وَأَمَّا الْوَلَدُ فَاسْمُهُ يَسْمَعُ هَذِهِ الْوَلَدُ

کھانوں کا بیان

کتاب الزطرحۃ

پہلی فصل

حضرت عمرو بن ابی سلمہ سے روایت ہے کہ میں سوس الذملی نے طبر
زعمانی پر دوسری بار چلا گیا کہ میرا بیٹا میری بیوی کو مارا جس پر
میں نے غور کر کے میرے چچا کو لکھا کہ وہ اپنے بیٹے کو
کھانا لے کر اس کے پاس لے جاتا ہے۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ فِي بَيْتٍ
مَعَهُ رَجُلٌ يَأْكُلُ مِنْ ثَمَرِهِمْ شَاءَ وَكَانَ اسْمُهُ
يَسْمَعُ هَذِهِ الْوَلَدُ كُنْتُ نَحْوَ عَشْرَةِ أَيَّامٍ
فِيهِ وَكَانَ اسْمُهُ يَسْمَعُ هَذِهِ الْوَلَدُ

وَأَمَّا الْوَلَدُ فَاسْمُهُ يَسْمَعُ هَذِهِ الْوَلَدُ
عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ فِي بَيْتٍ
مَعَهُ رَجُلٌ يَأْكُلُ مِنْ ثَمَرِهِمْ شَاءَ وَكَانَ اسْمُهُ
يَسْمَعُ هَذِهِ الْوَلَدُ كُنْتُ نَحْوَ عَشْرَةِ أَيَّامٍ
فِيهِ وَكَانَ اسْمُهُ يَسْمَعُ هَذِهِ الْوَلَدُ

حضرت یونسؑ سے روایت ہے کہ میں سوس الذملی نے طبر
زعمانی پر دوسری بار چلا گیا کہ میرا بیٹا میری بیوی کو مارا جس پر
میں نے غور کر کے میرے چچا کو لکھا کہ وہ اپنے بیٹے کو
کھانا لے کر اس کے پاس لے جاتا ہے۔

حضرت یونسؑ سے روایت ہے کہ میں سوس الذملی نے طبر
زعمانی پر دوسری بار چلا گیا کہ میرا بیٹا میری بیوی کو مارا جس پر
میں نے غور کر کے میرے چچا کو لکھا کہ وہ اپنے بیٹے کو
کھانا لے کر اس کے پاس لے جاتا ہے۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ فِي بَيْتٍ
مَعَهُ رَجُلٌ يَأْكُلُ مِنْ ثَمَرِهِمْ شَاءَ وَكَانَ اسْمُهُ
يَسْمَعُ هَذِهِ الْوَلَدُ كُنْتُ نَحْوَ عَشْرَةِ أَيَّامٍ
فِيهِ وَكَانَ اسْمُهُ يَسْمَعُ هَذِهِ الْوَلَدُ

کی راہ پر سوار ہوئے۔ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو آدمیوں کا کھانا کھا کر تین آدمیوں کے لیے کافی اور تین کھا کر چار کے لیے کافی ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا: تمہیں کھانا کھا کر دو آدمیوں کے لیے کافی ہے اور دو کھا کر چار کے لیے کافی ہے۔ (متفق علیہ)

روایت کیا اس کو اس نے (متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: آپ نے کھانا کھا کر دو آدمیوں کے لیے کافی ہے اور دو کھا کر چار کے لیے کافی ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا لایا گیا اور آپ نے کھا کر اس کے لیے کافی قرار دیا۔ (متفق علیہ)

روایت کیا اس کو اس نے (متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: آپ نے کھانا کھا کر دو آدمیوں کے لیے کافی قرار دیا۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: آپ نے کھانا کھا کر دو آدمیوں کے لیے کافی قرار دیا۔ (متفق علیہ)

روایت کیا اس کو اس نے (متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: آپ نے کھانا کھا کر دو آدمیوں کے لیے کافی قرار دیا۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: آپ نے کھانا کھا کر دو آدمیوں کے لیے کافی قرار دیا۔ (متفق علیہ)

روایت کیا اس کو اس نے (متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: آپ نے کھانا کھا کر دو آدمیوں کے لیے کافی قرار دیا۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: آپ نے کھانا کھا کر دو آدمیوں کے لیے کافی قرار دیا۔ (متفق علیہ)

روایت کیا اس کو اس نے (متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: آپ نے کھانا کھا کر دو آدمیوں کے لیے کافی قرار دیا۔ (متفق علیہ)

۹۹۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَفَّارَةُ الْإِسْلَامِ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ لَا يَكْفِيهِ لِقَائِي إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَعَهُ خُبْزٌ وَشَعِيرَةٌ (متفق علیہ)

۹۹۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَفَّارَةُ الْإِسْلَامِ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ لَا يَكْفِيهِ لِقَائِي إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَعَهُ خُبْزٌ وَشَعِيرَةٌ (متفق علیہ)

۹۹۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَفَّارَةُ الْإِسْلَامِ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ لَا يَكْفِيهِ لِقَائِي إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَعَهُ خُبْزٌ وَشَعِيرَةٌ (متفق علیہ)

۱۰۰۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَفَّارَةُ الْإِسْلَامِ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ لَا يَكْفِيهِ لِقَائِي إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَعَهُ خُبْزٌ وَشَعِيرَةٌ (متفق علیہ)

۱۰۰۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَفَّارَةُ الْإِسْلَامِ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ لَا يَكْفِيهِ لِقَائِي إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَعَهُ خُبْزٌ وَشَعِيرَةٌ (متفق علیہ)

۱۰۰۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَفَّارَةُ الْإِسْلَامِ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ لَا يَكْفِيهِ لِقَائِي إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَعَهُ خُبْزٌ وَشَعِيرَةٌ (متفق علیہ)

۱۰۰۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَفَّارَةُ الْإِسْلَامِ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ لَا يَكْفِيهِ لِقَائِي إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَعَهُ خُبْزٌ وَشَعِيرَةٌ (متفق علیہ)

[illegible]

وَمِنْ قَوْلِهِمْ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ
لَا يَخْشَوْنَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ
لَا يُحِبُّونَ
(مُكَذِّبِينَ عَلَيْهِ)

يَجْعَلُونَ مِنْ خِلْفِهِمْ مُنْجِيًا يُنْقِذُهُمْ مِنَ يَدِ الْمَدْيُونِ ۚ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ
فَلْيُقْضَىٰ لَهُمْ أَهْلُهُمْ بِالْغَنِيِّ ۚ فَهُمْ يُؤْتُونَ ۚ

(عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ)
يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ لَا تَكُنْ مِثْلَ الْخَيْلِ إِذَا سَقَطَتْ رَأْسُهَا
وَلَمْ يَكُنْ مِنْهَا شَيْءٌ إِلَّا نَفْسُهَا وَتَرَى الْقَوْمَ يَمُرُّونَ بِهَا
فَيَضْرِبُونَ بِأَسْفَلِهَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ﴾
 ﴿يُحْيِي الْمَيِّتَ وَيُحْيِي الْحَيَّ﴾
 ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ﴾
 ﴿يُحْيِي الْمَيِّتَ وَيُحْيِي الْحَيَّ﴾
 ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ﴾
 ﴿يُحْيِي الْمَيِّتَ وَيُحْيِي الْحَيَّ﴾

[illegible]

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ

يَتَكَلَّمُونَ عَنْ حَبِيبَتِهِ أُنْثَىٰ ۚ تِلْكَ أَوَّلَ نَسَبِهِ

حضرت سید محمد زید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے اہل کافرانہاں انہوں کے لیے شراب ہے
تقویٰ جیسا مسلمانوں کا ہے ایسا کافرانہاں کے لیے ہے کہ ان کا جیسا ہے ہے
مسلمانوں کے لیے ہے کہ ان کا جیسا ہے ہے۔

حضرت محمد بن عبد الوہاب سے کہا میں نے دوسرا فتویٰ لکھ دیا ہے کہ اگر آپ کو اس پر اعتراض ہے تو کہہ دیجئے۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ نبیوں میں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
 قرآن پڑھنے میں تھے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے منہ سے آیتیں نکلنے کی
 جیسو کو نام کو لڑا کہ وہ سب، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے آیتیں پڑھتے
 رہے۔ یہ آیت ہے: ﴿وَأُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ﴾

حضرت علیؓ سے خلافت ہے کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ
کہ ان کو بیٹے کی طرح آپ کو میری کیا ہے میں ایک خلافت میں
سے کرتا ہوں جو میری کیا ہے۔

و لا تاتوا من قبله
 حجتاً الا بقرينة او حجة
 ہے کہ انی اور محمد (ص) علیہ السلام
 سے امراتے۔

وتمثل حسین
حضرت باقرؑ سے بدعت ہے کہ اپنی کسی اہل علم و عمل سے فریاد و غم
دلنے کے لیے نہ گئے نہ گئیں کہ جس شخص کو اپنی غم و غیظ سے
سے آپؑ نے فرمایا ہے "اِنَّهُ مِنْ عَمَلِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ" کے
آرام و سکون کے واسطے کہ تم میرے آپؑ سے (ایسا) دعا کرو کہ

سُتھ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
سُنے آپ فرماتے تھے جو شخص صبح کے اذان سات بار پکھن کرے گا
اسے اس دن آسمان پر دروازہ کھول دیا جائیگا۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

۱۔ یہ سب باتیں سن کر وہ بکریاں و گھوڑے تھکی ہوئے

خداوند انہی سے کہتا ہے کہ جیسا کہ تم نے یہودیوں کو چمکے گا،
 ہنسنے سے روکتا ہے، جیسا کہ تم نے یہودیوں کو چمکے گا،
 یہودیوں کو چمکے گا۔

[illegible]

۱۔ وہ جو کہ اس سے کہہ کہ میں اللہ تعالیٰ کا عہد کر کے
 مردانہ طور پر اس سے عہد کر کے اور کہ یہ عہد فانی ہے
 ہے تو مومن ہیں۔ ۲۔ اور اگر کسی نے پہلے وہ حالت رکھ کر
 پہنچا ہے کہ وہ بتا سکتا ہو تو یہ عہد فانی ہے۔
 ۳۔ اور اگر وہ بتا سکتا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کا عہد کر کے
 مردانہ طور پر کر رہا ہوں تو وہ عہد فانی ہے۔

و سے کہیں کہیں بچے اور بچیاں

مذہب و مصلحت کا یہ ہے۔ ایتھ کے کہ سورج اٹھ کر منہ اٹھائے
 ہو کر قریب و دور آیا تھا اور سورج پر چڑھا کر اٹھ گیا۔
 پھر یہ کہ سورج اٹھ کر منہ اٹھائے ہو کر قریب و دور
 آیا تھا اور سورج پر چڑھا کر اٹھ گیا۔

[illegible]

مغربی و مسیحی دنیا میں یہ کہ اسلام جس کے دوا میں ہے کہ جس کے لیے
مسیحی انصاف و رحم و مہربانی سے جو ان کوئی کاٹھا کیا ہے کہ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا فَتَدَارَكُوا أَلَمًا لَّيِّنًا

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَصْبَحَ نُجُومًا وَالْكَأَبُ مَسِيرًا

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ

عَلَيْهِ وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، اَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

وَأَمَّا مَا جَاءَ مِنَ الْقُرْآنِ فَذَرْهُهُ إِنَّ آيَاتِهِ لَتُفَسِّدُنَّ بِهِ أَعْيُنَ النَّاسِ وَلَعَلَّكَ تَلْمِزُهُمْ

١٠٠
 ١٠١
 ١٠٢
 ١٠٣
 ١٠٤
 ١٠٥
 ١٠٦
 ١٠٧
 ١٠٨
 ١٠٩
 ١١٠
 ١١١
 ١١٢
 ١١٣
 ١١٤
 ١١٥
 ١١٦
 ١١٧
 ١١٨
 ١١٩
 ١٢٠
 ١٢١
 ١٢٢
 ١٢٣
 ١٢٤
 ١٢٥
 ١٢٦
 ١٢٧
 ١٢٨
 ١٢٩
 ١٣٠
 ١٣١
 ١٣٢
 ١٣٣
 ١٣٤
 ١٣٥
 ١٣٦
 ١٣٧
 ١٣٨
 ١٣٩
 ١٤٠
 ١٤١
 ١٤٢
 ١٤٣
 ١٤٤
 ١٤٥
 ١٤٦
 ١٤٧
 ١٤٨
 ١٤٩
 ١٥٠
 ١٥١
 ١٥٢
 ١٥٣
 ١٥٤
 ١٥٥
 ١٥٦
 ١٥٧
 ١٥٨
 ١٥٩
 ١٦٠
 ١٦١
 ١٦٢
 ١٦٣
 ١٦٤
 ١٦٥
 ١٦٦
 ١٦٧
 ١٦٨
 ١٦٩
 ١٧٠
 ١٧١
 ١٧٢
 ١٧٣
 ١٧٤
 ١٧٥
 ١٧٦
 ١٧٧
 ١٧٨
 ١٧٩
 ١٨٠
 ١٨١
 ١٨٢
 ١٨٣
 ١٨٤
 ١٨٥
 ١٨٦
 ١٨٧
 ١٨٨
 ١٨٩
 ١٩٠
 ١٩١
 ١٩٢
 ١٩٣
 ١٩٤
 ١٩٥
 ١٩٦
 ١٩٧
 ١٩٨
 ١٩٩
 ٢٠٠

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ لَهُ أَسْمَاءُ مَا يَدْرِي السَّمْعُ أَشَدُّ حَسًّا مِنْ أَكْثَرِ مَا يُدْرِي السَّمْعُ وَأَكْثَرُ لَا يَحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ أَعْمَارِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

وَقَدْ كَفَرَ بِاللَّهِ مَا لَكُمْ فِيهِ مِنْ عِلْمٍ ۚ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِي كَفَرَ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ

وَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَجَعَلْنَاهُمْ فِي جَنَّةٍ مُبَارَكَةٍ وَجَعَلْنَاهُمْ فِيهَا رُحَمَاءَ مُقَرَّبِينَ وَقَدَرْنَا لَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَقَدَرًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

وَعَلَىٰ رُءُوسِهِمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِأَفْوَازٍ ۚ

تَعْلَمُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ مُحَمَّدٌ لَكَ شَيْءٌ قُلْتُ لَا رَيْبَ
خَلَرْنَا مِنْهُمْ وَحَسَّ فَقَالَ هَذَا فِي عِدَّةٍ قُلْتُ مَبِينٌ

أَوَّلُهُمْ فِيهِمْ خَيْرٌ (وَرَزَقْنَاكَ مِنْ قَدْرٍ كَثِيرًا
مِمَّا تَرْضَىٰ عَنِ الْعِلْمِ)

وَعَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِقَوْمٍ فَهُوَ شَرِيكٌ لَهُمْ فِيهَا».

محبوب کی ہر چیز میں کائنات سے لڑکھایا۔ درایت کیا اس
 جو بوجھ اڑے۔

[illegible]

مذاہبت و احکام پر روشنی

[illegible]

حضرت انیسویں سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروانی
مکھڑے ہوتی ہیں، ہر ایک کو چھوئے اور اس کے جسم پر طاعت لیتے

درود چہ کیا سکو بد و اوستھا

حضرت ابن عربیؒ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلے
تو میں نے کہا کہ یہ کونسا آدمی ہے۔ بہت چھری شوقی بہر اللہ ہو۔
وہ اس کا جواب دیا۔

در دین ہے اس کو جو روئے ہے

محبوبہ سلطانہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں داخل ہو کر اپنے بچوں کو بلایا اور ان سے فرمایا کہ میں تم سے تمہارے والدین کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور ان سے تمہاری خدمت میں حاضر ہوں گا۔ یہ سن کر بچے بہت خوش ہوئے اور ان کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

من نزل منكم رجلا فوجد في بيته شيئا من هذه الأشياء فليتركها

۳- یَا مَعْشَرَ الْفِرْعَوْنَ لَا تَمْرُقُوا مِنْهُ مُدَّتْ أَجَلُ فِي
الْأَرْضِ خَلَّ اللَّهُ عِيسَى وَاسْمُهُ فِي قُرْآنِهِ يَدِينُ
كُلَّ فِي حَقِّهِ وَجَدَ مَرْدَهَا عَلَى قَامِ إِذْ هَذَا
بِطَلْعِ سُلَيْمَانَ (إِذَا تَعَالَيْتَ بَيْنَ كَسْبِ الْإِنَّمَا
تُشْفِي بِأَمْرِهِ عَلَى كَيْفِ الْكَلَامِ خَدَّ سَبْعَ رَوَابِ
فِي مَعْنَى السُّورَةِ فَلْيُجَاهِدْ بِمَنْ يَرْتَدُّ عَنْ
بَيْتِ اللَّهِ هُنَّ -

(555) 4433

[illegible]

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ عَمَلًا سَبْعِينَ مِائَةً أَلْفًا ضِعْفًا

(مَدَامُ الْيَوْمَ لَوْدُ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يُؤْتَى بِكُلِّ نَفْسٍ مَرَّةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ»

(565044)

[illegible]

ایہ شایعہ اسکو کہ سے کہہ کر خوش ہو۔ اور یہ کیا اس کو اپنے
 لئے کو مہتی سے لکھو۔

حضرت جعفریؑ فرماتے ہیں کہ: ہدایت کہتے ہیں خدا رسولؐ نہ کہ
 نہ جو کوئی علم بروقت صحابہ کے مقرر کیا، نہ سے سب کے آفرین کہتے
 سے قہر و غلبہ ہدایت کی، اس پر جو نے تشبہ لایا
 ہی مرسلہ۔

پس کھانڈو گیا آپ نے سکو تہ سے سدا کے دکھا بہت کد غم
و استمداد نہیں سے آپ نے فریاد عیوب از عیوب و مجمع ذکر۔

میں برکت مولیٰ ہے۔

روایت کیا کہ اس کو ابن ماجہ نے
 حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ اس نے فرمایا کہ میں نے
 رسول اللہ ﷺ کو اپنے منہ سے نکلتے ہوئے سنا کہ وہ فرماتے ہیں کہ
 روایت کیا کہ اس کو ابن ماجہ نے
 اور ابن ماجہ سے روایت کیا کہ اس کو ابن ماجہ نے

۱۔ اس میں جاس سے روایت ہے کہ اس شخص کی توبہ قبول ہو گئی ہے۔
 ۲۔ اس میں کہہ دیا کہ اس شخص کی توبہ قبول ہو گئی ہے۔
 ۳۔ اس میں کہہ دیا کہ اس شخص کی توبہ قبول ہو گئی ہے۔
 ۴۔ اس میں کہہ دیا کہ اس شخص کی توبہ قبول ہو گئی ہے۔

مجبور کے کھانے کا بیان

لَا يَكْفِيكَ الْقُدْرَةُ بِجَانِبٍ. (وَأَمَّا أَشْرُفُ مَا هَكَذَا أَلَيْسَ لَكَ فِي شَعْبِكَ أَزِيدٌ؟)

كَانَ وَمَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. رَأَى قُلُوبَ
قَوْمٍ حَزَنَهُمْ خَالِدًا.

[illegible]

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَمَّا
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ
فِي الصَّالِحِينَ

[illegible]

بِإِذْنِ عَالِيٍّ مِّنْ عِندِ اللَّهِ
 وَلَمَّا تَوَلَّوْا الْبُقْعَةَ الَّتِي
 كُنْتُمْ يُدْعَوْنَ إِلَى الْكُفْرِ
 بِهَا وَكُنْتُمْ لِهَا تُنَافِقُونَ

بَابُ فِي كُلِّ الْمُضْطَرِّ

باب پہلے فصل سے غای ہے۔

وَهُنَا صَيَابُ نَحَالٍ عَنْهُ الْقَطْبُ الرَّقْدُ -

يُفَرِّقُ بَيْنَهُ

وَمِنْهُمْ مَن يَخُصِمُ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَيَسْتَرْفِئُونَ رَأْسَهُمْ وَيَقُولُ الْكَافِرُ الْيَهُودُ لِمَ لَا يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَوْلَا الْيَهُودُ لَفَزَا بِرَأْسِهِمُ الْقَرْنُ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ كَانَ عَلَىٰ سَفَرٍ فَمَا كَانَ مِنَ الْقُرْآنِ فَتْرًا فَلْيُكْرِمُوا الْبُقْعَاتِ أَلْفًا مِائَةً وَنِصْفًا ۚ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ غَنِيًّا فَلْيَسْفِهْهَا فَخْرًا ۚ

١٠٠

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يَأْتِيَنَّكَ السَّاعَةُ وَتَقُولُ نَحْنُ الْمَوْتَىٰ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ

(۵۶-کلیئر)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي حِينَ شَهِدَ رَأْسَ بَنِي كَنْزٍ وَهُوَ مُقْبِلٌ : (عَلَيْكُمْ عَيْنًا)

لَا يَكُونُ هُوَ نَبِيًّا إِلَّا سَمِعَ النَّاسَ يَدْعُونَ إِلَى الْفِتْنَةِ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ وَيُقَدِّمُ عَلَيْهِمْ الْغُلَامَ الَّذِي تَعْلَمُونَ وَيَتْلُو عَلَيْهِ آيَاتِ الْكِتَابِ وَلَئِنْ أَسْرَفْنَا عَلَى الْقَوْمِ لَتَزِيدُنَا ذُرِّيَّتًا مِثْلَ الْقَوْمِ الَّذِي كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّ آيَاتِنَا مُتَشَابِهَةٌ وَلَقَدْ مَكَّنَّا يَكُونُ لَكَ مِنْ دُونِ الْحَضْرَةِ الْأَنْبِيَاءِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَافِظًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ وَلَقَدْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ أَنْ يَقُولُوا إِذَا دُعِيَ إِلَى الْفِتْنَةِ أِنَّا نَعْلَمُ الْغُلَامَ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُم بَآيَاتِنَا وَأَعْلَمْنَا مَا لَا يُغْلِبُ الْفَاسِقِينَ

الذی یستوی

وَمِنْ بَيْنِهِمْ أَنَّى الْإِنْسَانُ مِنْهُ مُخْرِجٌ
وَسَمِعَ رَجُلًا مِنْهُمْ يُذَكِّرُ الْأُنثَىٰ
لَهُ فَسَدَ قُرْءٌ شَرِيفٌ وَهُوَ يُخَوِّلُ النَّاسَ مَا يَخَوِّفُ
قَالَ الْإِنْسَانُ مَنَ تِلْكَ عَجِيزٌ وَمُسْتَعِزٌّ لَمْ يَكُنْ
كَأَيِّتٍ فِي بَيْتِهِ إِلَّا كَرُفَاتٍ مَعَالٍ وَنُصْبَةٍ
مَا يَكُنْ فِي عَيْنٍ دَانٍ طَلَّقَ لِي نَعْرُوسِي فَصَبَّ
فِي قَلْبِي مَا أَسْكَنَ خَلْبَ مَلِكٍ مِنْ كَاهِنٍ خَلُوفِ
الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ نَبِيٌّ إِلَّا لَمْ يَكُنْ مَعَهُ

رواه البخاري

وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ رَأًى، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ:

سچ کہتا ہے، لیکن

فریاد ہے کہ، "میری کھڑے ہو کر بالی پیچہ۔"

وہ بیت کہاں کو کھینچے

حکومت کو بڑا دھکے پہنچا ہے کہ اس کی رائے کو غلط سمجھا گیا ہے۔
 اس کے کوئی ٹھکانہ نظر آکر نہیں پڑتا ہے۔ جو شخص جوں کا توں ہے
 اسے کرنا ہی چاہیے۔

روایت کیجیے کہ کونسا ہے،

حضورِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی
 خدمت میں ایک دن اس آیت نے پرمیختہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے:

(فصل پنجم)

حقیقت علی سے روایت ہے کہ انہوں نے ظہر کو نماز پڑھی اور گھر کے باہر سے پھر گھر کی طرف لوٹ کر چلائے گئے۔ یہی ہے جس کا ذکر عسکری ص ۱۷۲ کا اقتباس کیا ہے۔ لیکن آپ کے بیان اور پاسا کا فقرہ صحیح و سلیقہ سے سرور ہوا۔ لہذا ذکر کیا کہ جو آپ نے کہے ہیں اور یاد دہانی یہاں ضرور ہے۔ لیکن اس فقرے کے بعد کہتے ہیں اور یہ فقرہ اصل شریعہ کے خلاف ہے۔ اس لئے اس فقرے میں غلطی ہے۔

در حدایت ل من کو بخا می سنی

محبوب جاہل سے دعا ہے کہ اس کی ساری غلطیوں سے اس کو محفوظ رکھے۔ آمین

درمائیاتی کی کوکھ کی تھی،

معدن اتم سکر سے هدایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

میں جتنے بڑے گناہ کرتے تھے اور کھڑے ہو کر پڑھتے تھے۔ روایت
کیا کہ تو نے ان کو دیکھا کہ وہ اللہ کی حمد کرتے تھے۔ کہ یہ عورت
حسن کی طرح ہے۔

عورت عروہ بن زبیب کی بیوی جو وہ سے روایت ہے کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانا پکھڑا کر دیا تو انہوں نے
کھانے سے روایت ہے کہ میں نے

روایت کیا کہ ان کو زبیب نے
حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
برقیہ بن ربیعہ کے پاس سے گئے تھے کہ انہوں نے روایت کیا کہ
ان کو زبیب نے دیکھا ہے۔

ان کی ماں عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ میں نے کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا
کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا
کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا

روایت کیا کہ ان کو زبیب نے
عورت عروہ بن زبیب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے پاس سے گئے تھے کہ انہوں نے روایت کیا کہ ان کو زبیب نے
دیکھا ہے۔

روایت کیا کہ ان کو زبیب نے
ان کو زبیب نے دیکھا ہے۔

ان کو زبیب نے دیکھا ہے۔

وَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مَعَهُ
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَكُونُ فِي هَذِهِ الْحَالِ
حَسَنٌ حَسْبُكَ خَيْرٌ

۴۸۹ وَفَقَالَ عَمْرُو بْنُ زُبَيْبٍ هَذَا كَيْفَ
يَكُونُ قَالَ لَا يَكُونُ إِلَّا بِمَنْزِلَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ فِي هَذِهِ الْحَالِ

وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۴۹۰ وَفَقَالَ عَمْرُو بْنُ زُبَيْبٍ هَذَا كَيْفَ
يَكُونُ قَالَ لَا يَكُونُ إِلَّا بِمَنْزِلَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ فِي هَذِهِ الْحَالِ

۴۹۱ وَفَقَالَ عَمْرُو بْنُ زُبَيْبٍ هَذَا كَيْفَ
يَكُونُ قَالَ لَا يَكُونُ إِلَّا بِمَنْزِلَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ فِي هَذِهِ الْحَالِ

وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۴۹۲ وَفَقَالَ عَمْرُو بْنُ زُبَيْبٍ هَذَا كَيْفَ
يَكُونُ قَالَ لَا يَكُونُ إِلَّا بِمَنْزِلَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ فِي هَذِهِ الْحَالِ

وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۴۹۳ وَفَقَالَ عَمْرُو بْنُ زُبَيْبٍ هَذَا كَيْفَ
يَكُونُ قَالَ لَا يَكُونُ إِلَّا بِمَنْزِلَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ فِي هَذِهِ الْحَالِ

۴۹۴ وَفَقَالَ عَمْرُو بْنُ زُبَيْبٍ هَذَا كَيْفَ
يَكُونُ قَالَ لَا يَكُونُ إِلَّا بِمَنْزِلَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ فِي هَذِهِ الْحَالِ

وَعَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرَّكَ بِمَنْ شَرَّكَ بِهِ شَرٌّ مِنْ شُرَكَائِهِ.

(كتاب الترمذی)

موسم بریں سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی سے شریک کرے۔ وہ اپنے شریکوں سے بھی شریک ہو جائے گا۔

وَعَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرَّكَ بِمَنْ شَرَّكَ بِهِ شَرٌّ مِنْ شُرَكَائِهِ.

(كتاب الترمذی)

موسم بریں سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی سے شریک کرے۔ وہ اپنے شریکوں سے بھی شریک ہو جائے گا۔

وَعَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرَّكَ بِمَنْ شَرَّكَ بِهِ شَرٌّ مِنْ شُرَكَائِهِ.

(كتاب الترمذی)

موسم بریں سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی سے شریک کرے۔ وہ اپنے شریکوں سے بھی شریک ہو جائے گا۔

وَعَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرَّكَ بِمَنْ شَرَّكَ بِهِ شَرٌّ مِنْ شُرَكَائِهِ.

(كتاب الترمذی)

موسم بریں سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی سے شریک کرے۔ وہ اپنے شریکوں سے بھی شریک ہو جائے گا۔

موسم بریں سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی سے شریک کرے۔ وہ اپنے شریکوں سے بھی شریک ہو جائے گا۔

موسم بریں سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی سے شریک کرے۔ وہ اپنے شریکوں سے بھی شریک ہو جائے گا۔

۱۰۰ وَ عَنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ قَرَأَ
هَذَا الدُّرُودَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً وَاحِدَةً كَسَّرَ اللَّهُ رَأْسَهُ
وَأَمْلَأَ اللَّهُ بَيْتَهُ مِنْ رَحْمَتِهِ

(رواه الترمذی)

۱۰۱ وَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: مَنْ قَرَأَ هَذَا الدُّرُودَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً وَاحِدَةً
كَسَّرَ اللَّهُ رَأْسَهُ وَأَمْلَأَ اللَّهُ بَيْتَهُ مِنْ رَحْمَتِهِ
وَأَمْلَأَ اللَّهُ بَيْتَهُ مِنْ رَحْمَتِهِ

(رواه الترمذی)

۱۰۲ وَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: مَنْ قَرَأَ هَذَا الدُّرُودَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً وَاحِدَةً
كَسَّرَ اللَّهُ رَأْسَهُ وَأَمْلَأَ اللَّهُ بَيْتَهُ مِنْ رَحْمَتِهِ
وَأَمْلَأَ اللَّهُ بَيْتَهُ مِنْ رَحْمَتِهِ

(رواه الترمذی)

۱۰۳ وَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: مَنْ قَرَأَ هَذَا الدُّرُودَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً وَاحِدَةً
كَسَّرَ اللَّهُ رَأْسَهُ وَأَمْلَأَ اللَّهُ بَيْتَهُ مِنْ رَحْمَتِهِ
وَأَمْلَأَ اللَّهُ بَيْتَهُ مِنْ رَحْمَتِهِ

(رواه الترمذی)

دوسری فصل

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی بھائی
میں روزنامہ سے جسے ہر روز پڑھتا تھا

(روایت کی اسی کو قرآن ہے)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ہے کہ آئی گزرا کر پڑھنا، رویت کی اسواہد اوسے اور وہ بہت
توبہ کی اور وہاں جیسے ہر روز پڑھتا ہے۔

حضرت تميم بن مرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
عید پر تم گئی پھر ایک سو سے بھی جی چیتے تھے۔ اس حدیث میں ہے

۱۰۴ وَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: مَنْ قَرَأَ هَذَا الدُّرُودَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً وَاحِدَةً
كَسَّرَ اللَّهُ رَأْسَهُ وَأَمْلَأَ اللَّهُ بَيْتَهُ مِنْ رَحْمَتِهِ
وَأَمْلَأَ اللَّهُ بَيْتَهُ مِنْ رَحْمَتِهِ

(رواه الترمذی)

۱۰۵ وَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: مَنْ قَرَأَ هَذَا الدُّرُودَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً وَاحِدَةً
كَسَّرَ اللَّهُ رَأْسَهُ وَأَمْلَأَ اللَّهُ بَيْتَهُ مِنْ رَحْمَتِهِ
وَأَمْلَأَ اللَّهُ بَيْتَهُ مِنْ رَحْمَتِهِ

(رواه الترمذی)

۱۰۶ وَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: مَنْ قَرَأَ هَذَا الدُّرُودَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً وَاحِدَةً
كَسَّرَ اللَّهُ رَأْسَهُ وَأَمْلَأَ اللَّهُ بَيْتَهُ مِنْ رَحْمَتِهِ
وَأَمْلَأَ اللَّهُ بَيْتَهُ مِنْ رَحْمَتِهِ

(رواه الترمذی)

کہ عورت ایک سو تیسے میں سے ایک روایت کیا مگر طہری نے ہر کہ
 یہ صحیح تر ہے۔
 حضرت امی کمال سے روایت ہے کہ انفت سے ہے کہ یہ عورت
 بیست و نائے سو بار پچھنے میں ہو کر سے روایت کیا اس کو
 ابو داؤد نے۔

حضرت امی کمال نے اپنے باپ سے روایت کیا کہ عورت نہ چالی سے نہ چالی
 صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہ دو سالہ عورت کے جیسے آپ نے اس کو
 پہنایا۔ روایت کیا اس کو ابن ابی شیبہ نے۔ ترجمہ کے ابن ابی شیبہ سے
 اس نے اپنے اپنے آپ سے بیان کیا کہ چار سو بار پچھنے میں ہو کر سے
 صحیح کیا۔

کنگھی کرنے کا بیان

پہلی نصل

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
 سر مبارک میں کنگھی کرتی تھی میں نے اس سے فرمایا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
 قریب کمرے سے باغیچہ میں گئی۔ میں نے کنگھی کے بال دیکھے میں
 کہنا۔ اچھی تر تو نہ۔ بیویوں کے بال کنگھی کرنا

(متفق علیہ)

حضرت امی کمال سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 مشرکوں کی کنگھی کر دو اور احباب پر امن ہو میں نے ہت کر دیا۔ ایک
 روایت میں ہے میں خوب بہت کر دو اور احباب پر امن ہو میں نے ہت کر دیا۔

(متفق علیہ)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 باغی تر تو نہ۔ جنوں کے بال اور کونے تر تو نہ۔ انہاں کو کنگھی کرنے
 وقت مقرر کیا گیا ہے کہ چالیس دنوں سے زیادہ ایک کے بعد نہ چھڑیں

(روایت کیا تھو اسمہ)

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَشْرًا وَأَنْبَرًا -

(مسند ابی یوسف ج ۱ ص ۱۸۸)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَشْرًا وَأَنْبَرًا -

(مسند ابی یوسف ج ۱ ص ۱۸۸)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَشْرًا وَأَنْبَرًا -

بَابُ التَّرْجِيلِ

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَشْرًا وَأَنْبَرًا -

(متفق علیہ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَشْرًا وَأَنْبَرًا -

(متفق علیہ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَشْرًا وَأَنْبَرًا -

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَشْرًا وَأَنْبَرًا -

(متفق علیہ)

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-
یہودی اور عیسائی علماء ہیں کہ تمہارے حق میں ہر گز شک نہ ہو۔

مختصہ جہانگیر جیٹ سے کہی جاتے ہیں کہ وہ ایک ایسی
کوسٹ ہے جہاں پر ایک عجیب سی طرح کی فصل پیدا ہوتی ہے
جس کا نام (پاپا) ہے اور وہ ایک عجیب سی طرح کی فصل ہے۔

روایت کیا اس کو رسم تھا
 حضور ان میں سے جو کہ کسی ہونے تک لکھا
 کہ میں یہاں تھا آپ اہل کتاب کی خواہش نہ ہوتے تھے
 بل کہ یہ سب اہل ہوتے تھے جو شرک و کفر کے خلاف تھے
 جن کی اصلاح و رسم سے انہیں پیشانی کے دن پھوٹے پھر انکے

12

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے ہر ایک شاگرد کو علم سے نوازا ہے
آج کے مشرک کہتا ہے کہ میں نے اپنے ہر ایک شاگرد کو علم سے نوازا ہے کہ
میں نے اپنے ہر ایک شاگرد کو علم سے نوازا ہے کہ میں نے اپنے ہر ایک شاگرد کو علم سے نوازا ہے

[illegible]

موت حسینؑ کی خبر سے مدائن کے لوگ بھی افسردہ ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ حسینؑ کی شہادت کے بعد دین کی حالت خراب ہو جائے گی۔

(ملایت پال کو بھڑکتے)

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے کہ جو بھی اللہ کے نام سے پکارتا ہے وہ اس کے لئے ایک نیا راستہ بنا دیتا ہے۔

(روایت کی اس کو خلاصہ سنئے)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَانَتْ لَهُ خَيْرَاتٌ فَلْيَصِلْهُنَّ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ» (مسند أحمد)

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَوْفَى بِرَبِّهِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ مَعَهُ إِذْ رَفَعَتْهُ إِلَى رَبِّهِ فَذَكَرَهُ
وَقَالَ إِنَّ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قُحَيْشٍ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ
وَقَالَ إِنَّ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قُحَيْشٍ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ
(عَنْ أَبِي قُحَيْشٍ)

يَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْبُيُوتِ ۚ لَا يَجْنُنَّ فِي بُيُوتِهِمْ ۚ هَٰذَا أَقْسَرُ مَا يَنْصُرُكُمْ ۚ
وَأَسْهَرُهَا ۚ فَاحْكُم بَيْنَهُنَّ بِمَا يَكُونُ ۚ لَكُمْ فِي حُكْمِكُمْ حَقٌّ ۚ
وَلَا يَجْنُنَ فِي الْحُكْمِ ۚ أُولَٰئِكَ سَوَاءٌ لَّكُمْ ۚ إِنَّكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ
عَٰلَمُونَ ۚ

مفتی محمد شفیع

وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِغَيْبَاتِ الْآيَاتِ وَلَهُمْ عِلْمٌ مِمَّا هُمْ يُعْطُونَ
فَإِذَا هُم بِهَا مُنَادُونَ فَيُجِيبُهُمْ رَبُّهُمْ بِصَوْتِهِ يُذَكِّرُهُمْ
فَإِذَا هُمْ فِيهَا مُخَضَّعُونَ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَدَى عَنْ
أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَعْلَمُوهُ إِلَّا وَجْهًا طَيِّبًا

وَقَالَ لِيُفِيضُوا لِي فِي هَذِهِ الْأَرْضِ فَارْتَضَيْتُهَا لَكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا حَقٌّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ

وَمِنْ عَمَلِهِ أَنْ يَأْتِيَ بَعْضَ الْعِبَادِ وَيَسْأَلُهُمْ فِي هَؤُلَاءِ الْأَيَّامِ عَنْ حَالِهِمْ وَأَنْ يُؤَدِّبَهُمْ فِي الدِّينِ وَيُعَلِّمَهُمُ الْكَلِمَ الْغَايَةَ لِيَأْتِ بِهَا قَوْمٌ لَدُنَّكَ فَكُلُّهُمْ يَفْعَلُ بِهَا وَأَقْبَلُ إِلَيْهِمْ فِي هَؤُلَاءِ الْأَيَّامِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِمْ

100

مشرقیوں نے روایت کی کہ یہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
برقوی غلے رتے تھے۔ ٹپ سکول گنر سے کچھ اوپر اور آگوست
نیچے ہے۔

روایت کی اس طرحی ہے،

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال سے کسی مسکین کو کھانا کرائے اور اس کو کھائے اور اس کے مال سے نہ لے لے گا تو اس کی اجر اللہ تعالیٰ دو گونہ دے گا۔

برعایت کے اسکو بازار سے

عزت نفس سے زیادہ اہم ہے کہ میرے قیاسی حریف کو دالہ کے ٹکڑے میں مل کر کاٹوں گی نہیں۔ دھولہ ہڈی اترے اور میری دیکھتے ہوئے پڑتے ہوئے۔

و مداحین کو انکو پرفائد ہے

عنوت میں تشریف فرما حضرت سادات سے کیا جو علی حد علیہ السلام نے جو
ان لوگوں کو تین دن تک مستحق پر آپس کے کس کسے فرمایا
آپ کے بعد بیسے بھائی تو سرور ہر فرمایا سے قبول و جہاد
میں دیکھا گیا کہ جو آپ سے علی و ابیہم کو جہاد آپ نے انکو حکم دیا
کے جہاد میں شرکت۔

۱۔ دراجت کی غیبت کو اہل دین اور علماء نے

[illegible][illegible]

وَمِنْ مَّا نُنزِّلُ فِيهَا مَثَلُ الْفَخْرِ الْغُرْبِيِّ
الَّذِي يُنَادِي بِأَعْيُنِنَا ذُرِّيَّتَكَ
لَا تَحْزَنْ فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ

(دکتر محمد مجتبیٰ)

وَمِنْهُمْ مَنْ يَخُوفُونَ إِذَا دُعِيَ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَهُمْ يَقُولُونَ إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ دِينَنَا أَوْ يُؤْثِرَ عَلَى مَا نَفَعْنَا فِيكُمْ شَيْئًا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

2000

وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْعَنُ مَا فِي الْمَدِينَةِ كَمَا يَلْعَنُ الْمُكَذِّبِينَ

(554/115)

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْبَلَهُ النَّاسُ جَهَنَّمَ لَكُلِّ أَكْأَمَةٍ
 فَقَالَ لَا تَبْكَوا عَنِّي إِنِّي نَسِيتُكُمْ ثُمَّ قَالَ أَوْعَدُوا
 لِي بِبُيُوتِكُمْ فَإِنْ كَانَ أَكْأَمُكُمْ هَذَا أَوْعَدُوا لِي فِي
 جَهَنَّمَ لَنَسِيْتُكُمْ وَنَسِيتُكُمْ وَنَسِيتُكُمْ.

(مكة المكرمة - مكة المكرمة)

وَعَنْ أَبِي عَظِيمَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ شَرَّكَ
بِشَيْءٍ شَرَّكَ بِهِ مَا فِي يَدَيْهِ وَمَا فِي
رِجْلَيْهِ وَمَا فِي بَيْتِهِ وَمَا فِي نَفْسِهِ
وَمَا فِي عِيَالِهِ وَمَا فِي مَالِهِ وَمَا فِي
نَفْسِهِ وَمَا فِي عِيَالِهِ وَمَا فِي مَالِهِ
وَمَا فِي نَفْسِهِ وَمَا فِي عِيَالِهِ وَمَا فِي مَالِهِ

[illegible]

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْقُرْآنَ آيَةً
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْقُرْآنَ آيَةً
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْقُرْآنَ آيَةً
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْقُرْآنَ آيَةً

۳۴۵
 حَتَّىٰ يَنْبَسُ عَلَيْهِمْ فَلَمَّا لَا حِوَارَ لَهُمْ
 فِي يَوْمٍ هُوَ فِي الْقُرْآنِ مَعْلُومٌ
 لِّمَنْ أُولَىٰ الْقُرْبَىٰ فَاسْتَوَىٰ لِيَوْمِ
 الْقِيَامَةِ لَا حِوَارَ لَهُمْ فِي يَوْمٍ
 هُوَ فِي الْقُرْآنِ مَعْلُومٌ
 لِّمَنْ أُولَىٰ الْقُرْبَىٰ فَاسْتَوَىٰ لِيَوْمِ
 الْقِيَامَةِ لَا حِوَارَ لَهُمْ فِي يَوْمٍ
 هُوَ فِي الْقُرْآنِ مَعْلُومٌ

(3)

فَمِنْهُمْ مَنْ يَدْعُو بِهِمْ يُفْسِدُ لَهُمْ سُبُلَ اللَّهِ وَيَفْجُرُ فِيهِمُ الْغَايَةَ ۚ لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ عَنِ مَا يُفْعَلُ فِيهِمْ لَأَكْثَرُ مِنْ هَٰذَا ۚ وَكَانَ وَعْدُ اللَّهِ حَقًّا وَلَٰكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۚ

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

[illegible][illegible]

حضرت علیؓ بن ابی طالبؓ روایت ہے کہ ایک مسافر نے محلِ احمدیہ میں
 علیؓ کو سجدہ میں تھے، فہمہ آئی، گوہرِ وجودِ ازلؓ کو سجدہ میں داخل ہو
 اس وقت کہ محلِ احمدیہ کو گئے، اپنے خوراک کے کلوں میں کیا اسے
 جانوں کے سبب سے کھانا ہے تھے، اس کی مثال سوئے ہوئے چمچ ہے!
 جسوں کو محلِ احمدیہ کو سجدہ میں تھے، جو ان کی بات سے
 کہہ رہے تھے، اس کے سر کے بال پر گندہ ہوئے، گوہرِ وجودِ ازلؓ
 ہے۔

رویت کیا اسکو حکم ہے:

حصہ بنی سب کے دوست سے ملنے گئے وہ کہہ رہے ہیں شوق
 پاک کا یہ لڑائی پسند نہ تھی، مغرب کی سڑائی کا پسند کرنے
 کر رہے تھے اور وہ دن سے غمش ہوئے غمش کو پسند
 ہے یہ جاننے کی ہر اخیل ہے کہ اپنے حملوں کا اور پورے
 ساتھ ساتھ عقیدہ کر رہے ہیں کہ ان کے لئے ہر چیز
 ہے۔ اس لئے کہ ان کو ہر چیز میں خدا کی ایک تصویر ہے
 ہے اس لئے کہ ان کی ہر چیز میں ہے ان کی ہر چیز میں کہ
 ایک لڑائی میں خود کو ہر چیز میں کہ ان کی ہر چیز میں

[illegible]

مذہب کی حالت کا احوال کو کہ جس نے جو کم نے چاہا اس کو
دعا کرو اور آپ نے فرمایا میں تمہیں تصویریں دیں گی جو فرشتے
داخل ہیں جو تھے۔ (تسبیح صبر)

ایک دفعہ اس کے بعد اس نے کہ اس سے چنے فرشتوں پر یہ
کوال میں میں تصویریں تھیں۔ یہاں پہلی تصویر دیکھنے والی کو کھانڈا اس نے
اس سے وہ شے بتائی کہ تصویر تھی اور ان پر ایک بیٹھے تھے۔

(تسبیح صبر)

ایک دفعہ اس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
میں سے ایک کپڑا لیا اور وہ اس کے پاس کپڑا لگا دیا۔ جب
پہلا کی تصویر دیکھتے آپ نے یہ کہہ دیا کہ آپ نے اس کو
کچھ بیان کیا ہے اور کپڑا لگا دیا اور اس کے کمر کو لٹکا دیا
کو کہتے ہیں کہ اس کا نہیں دیا۔ (تسبیح صبر)

ایک دفعہ اس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
مذہب کی کہ نبی فرما ہوا ہے کہ وہ جب متعجب ہو کر کہے
کہ وہ شے یہ کہ وہ شے کہتے ہیں۔ (تسبیح صبر)
حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
سے کہ آپ فرماتے تھے کہ تمہاری فرمائش میں انھوں نے کہہ کر کہ
کلمہ ہے جو یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ دیا ہے کہ یہ
کہہ کر کہ وہ ایک شے کہی یا ایک شے کہی یا ایک شے کہی۔

(تسبیح صبر)

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہہ کر کہ وہ ایک شے کہی یا ایک شے کہی یا ایک شے کہی۔

(تسبیح صبر)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہہ کر کہ وہ ایک شے کہی یا ایک شے کہی یا ایک شے کہی۔

(تسبیح صبر)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنشَأَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ بِمُشْكِرِينَ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنشَأَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ بِمُشْكِرِينَ

(تسبیح صبر)

وَعَلَىٰ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَنْ تَقُولَ مَا تَقُولُ عَلَىٰ سَوَابِغِ
لَا تَسِيرُ لَهَا وَلَا تَسِيرُ لَهَا وَلَا تَسِيرُ لَهَا وَلَا تَسِيرُ لَهَا
وَسَلَامٌ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي
يَعْلَمُونَ مَا تَعْلَمُونَ

(تسبیح صبر)

وَعَلَىٰ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَنْ تَقُولَ مَا تَقُولُ عَلَىٰ سَوَابِغِ
لَا تَسِيرُ لَهَا وَلَا تَسِيرُ لَهَا وَلَا تَسِيرُ لَهَا وَلَا تَسِيرُ لَهَا
وَسَلَامٌ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي
يَعْلَمُونَ مَا تَعْلَمُونَ

(تسبیح صبر)

وَعَلَىٰ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَنْ تَقُولَ مَا تَقُولُ عَلَىٰ سَوَابِغِ
لَا تَسِيرُ لَهَا وَلَا تَسِيرُ لَهَا وَلَا تَسِيرُ لَهَا وَلَا تَسِيرُ لَهَا
وَسَلَامٌ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي
يَعْلَمُونَ مَا تَعْلَمُونَ

(تسبیح صبر)

وَعَلَىٰ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَنْ تَقُولَ مَا تَقُولُ عَلَىٰ سَوَابِغِ
لَا تَسِيرُ لَهَا وَلَا تَسِيرُ لَهَا وَلَا تَسِيرُ لَهَا وَلَا تَسِيرُ لَهَا
وَسَلَامٌ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي
يَعْلَمُونَ مَا تَعْلَمُونَ

(تسبیح صبر)

وَعَلَىٰ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَنْ تَقُولَ مَا تَقُولُ عَلَىٰ سَوَابِغِ
لَا تَسِيرُ لَهَا وَلَا تَسِيرُ لَهَا وَلَا تَسِيرُ لَهَا وَلَا تَسِيرُ لَهَا
وَسَلَامٌ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي
يَعْلَمُونَ مَا تَعْلَمُونَ

(تسبیح صبر)

وَعَلَىٰ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَنْ تَقُولَ مَا تَقُولُ عَلَىٰ سَوَابِغِ
لَا تَسِيرُ لَهَا وَلَا تَسِيرُ لَهَا وَلَا تَسِيرُ لَهَا وَلَا تَسِيرُ لَهَا
وَسَلَامٌ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي
يَعْلَمُونَ مَا تَعْلَمُونَ

(تسبیح صبر)

وَعَلَىٰ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَنْ تَقُولَ مَا تَقُولُ عَلَىٰ سَوَابِغِ
لَا تَسِيرُ لَهَا وَلَا تَسِيرُ لَهَا وَلَا تَسِيرُ لَهَا وَلَا تَسِيرُ لَهَا
وَسَلَامٌ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي
يَعْلَمُونَ مَا تَعْلَمُونَ

(تسبیح صبر)

کتاب الطب والدرقی

طب اور معترضوں کا بیان

پہلی فصل

۴۱۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دُخِلَ الْمَسْكُ لَا دُخَانُ لَهُ إِلَّا دُخِلَ

۴۱۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلِيَّةٌ دُخِلَتْ خِلَافُ الصَّيِّتِ دُخَانُ الدَّاءِ جَرَتْ دُخَانُ

۴۱۶ فَوَضِعَ النَّاسُ عَنَابَهُمْ لَوْلَا مَا كَانَ زَمَنُ النَّاسِ مِنْهُ خَلِّفَ دَسَمَهُ خَلْفَهُ فِي ثَلَاثِي فِي مَكْرَهَةٍ حَقَّقَهَا دُخَانُ

۴۱۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۴۱۸ وَهَبَةُ قَدَارِهَا مَعْدِنِينَ مَعْدَانِي كَحَلِ

۴۱۹ وَهَبَةُ النَّاسِ عَلَى اللَّهِ هَبِي وَهَبِي وَهَبِي وَهَبِي

۴۲۰ وَهَبَةُ النَّاسِ عَلَى اللَّهِ هَبِي وَهَبِي وَهَبِي وَهَبِي

۴۲۱ وَهَبَةُ النَّاسِ عَلَى اللَّهِ هَبِي وَهَبِي وَهَبِي وَهَبِي

۴۲۲ وَهَبَةُ النَّاسِ عَلَى اللَّهِ هَبِي وَهَبِي وَهَبِي وَهَبِي

ممنوع اور پرہیز سے اجتناب سے کھانوں اور پینے والی چیزوں میں سے جو کچھ کھانے اور پینے کے لیے ناپاک ہے

۱۔ روایت کیا اسکو صحیح ہے

۲۔ روایت کیا اسکو صحیح ہے

۳۔ روایت کیا اسکو صحیح ہے

۴۔ روایت کیا اسکو صحیح ہے

۵۔ روایت کیا اسکو صحیح ہے

۶۔ روایت کیا اسکو صحیح ہے

۷۔ روایت کیا اسکو صحیح ہے

۸۔ روایت کیا اسکو صحیح ہے

۳۳۶۰ وَ عَنْهُ قُلْتُ مَا كَانَ مَوْلَاهُ يَوْمَئِذٍ اَبُو سَيِّدٍ
 عَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلُهُ وَ كُنْتُ اَبُو سَيِّدٍ اَبُو سَيِّدٍ
 حَيْثُ الْبَيْتُ (۱) وَ اَلَا تُبْصِرُ

۳۳۶۱ وَ عَنْ اَبِي كَبْشَةَ الرَّقْمِيِّ عَنْ اَبِي سَعْدٍ
 حَالِي اَنَّهُ كَانَ يَوْمَئِذٍ مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ
 كَيْفَهُ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَاهُ مِنْ هَيْدَةِ اَلْجَنَّةِ
 فَدَلَّاهُ اَنْ يَكُنْ يَتْلُو بِمَقْعَدِ رَجُلٍ

(۲) وَ اَبُو سَعْدٍ قَوْلُهُ
 ۳۳۶۲ وَ عَنْ اَبِي جَابِرٍ اَنَّ اَبِي سَعْدٍ تَلَّى وَ سَمِعَ
 رَجُلًا يَتْلُو عَلَيْهِ مِنْ اَتَاكَ كَانَهُ
 (۳) وَ اَلَا تُبْصِرُ

۳۳۶۳ وَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ قَوْلُهُ
 حَالِي اَنَّهُ كَانَ يَوْمَئِذٍ مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ
 مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ
 بِالْبَيْتِ (۴) وَ اَلَا تُبْصِرُ

۳۳۶۴ وَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ قَوْلُهُ
 كَانَ اَبِي سَعْدٍ مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ
 يَجْعَلُهُ فِي دَوْبِهِ وَ اَلَا تُبْصِرُ (۵) وَ اَلَا تُبْصِرُ
 حَالِي اَنَّهُ كَانَ يَوْمَئِذٍ مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ

۳۳۶۵ وَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ قَوْلُهُ
 وَ سَمِعَ بَعْضَهُمْ فِي الْاُخْدِ عَنِّي وَ اَلَا تُبْصِرُ
 اَمْرًا وَ اَلَا تُبْصِرُ (۶) وَ اَلَا تُبْصِرُ
 اَبِي سَعْدٍ وَ بَعْضُ عَشْرَةٍ وَ اَلَا تُبْصِرُ
 وَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ قَوْلُهُ
 سَمِعَ اَنْ يَتْلُو اَلْوَجْهَ اَلْوَجْهَ اَلْوَجْهَ
 بَعْضُ عَشْرَةٍ وَ اَلَا تُبْصِرُ (۷) وَ اَلَا تُبْصِرُ
 (۸) وَ اَلَا تُبْصِرُ

۳۳۶۶ وَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ قَوْلُهُ

حَالِي اَنَّهُ كَانَ يَوْمَئِذٍ مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ
 زَوْجِي يَوْمَئِذٍ مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ
 رَوَيْتُ كَيْفَ اَلَا تُبْصِرُ

۳۳۶۷ وَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ قَوْلُهُ
 اَبِي سَعْدٍ مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ
 اَنْ يَتْلُو اَلْوَجْهَ اَلْوَجْهَ اَلْوَجْهَ
 زَوْجِي يَوْمَئِذٍ مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ
 اَبِي سَعْدٍ مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ

۳۳۶۸ وَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ قَوْلُهُ
 اَبِي سَعْدٍ مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ
 رَوَيْتُ كَيْفَ اَلَا تُبْصِرُ

۳۳۶۹ وَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ قَوْلُهُ
 اَبِي سَعْدٍ مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ
 اَبِي سَعْدٍ مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ
 رَوَيْتُ كَيْفَ اَلَا تُبْصِرُ

۳۳۷۰ وَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ قَوْلُهُ
 اَبِي سَعْدٍ مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ
 اَبِي سَعْدٍ مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ
 رَوَيْتُ كَيْفَ اَلَا تُبْصِرُ

۳۳۷۱ وَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ قَوْلُهُ
 اَبِي سَعْدٍ مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ
 اَبِي سَعْدٍ مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ
 رَوَيْتُ كَيْفَ اَلَا تُبْصِرُ

۳۳۷۲ وَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ قَوْلُهُ
 اَبِي سَعْدٍ مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ
 اَبِي سَعْدٍ مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ
 رَوَيْتُ كَيْفَ اَلَا تُبْصِرُ

۳۳۷۳ وَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ قَوْلُهُ
 اَبِي سَعْدٍ مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ
 اَبِي سَعْدٍ مَوْلَاهُ عَلَى اَهْلِهِ مَتَّعَ
 رَوَيْتُ كَيْفَ اَلَا تُبْصِرُ

۳۳۷۴ وَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ قَوْلُهُ

جسہ دے غیبی شوق پہنچ کر جو کہ میں اُنھیں نہ
 سکتا تھا۔ یہاں سے علیہ السلام
 رُوحاً اُٹھ کر اُٹھ گیا۔

اور جس نے پہلے سے کہہ دیا تھا کہ تمہارے
 گھر کا کتبہ

۱۰۔ اُن کے گھر میں جو حدیث تھی، جس میں ہے کہ میں نے
 اُن کی خدمت میں اُن کی اُمیہ کی بیٹی کو لے کر آئے تھے
 علیہ السلام نے فرمایا اُن کو کہ میں نے اُن کو لے کر آئے تھے
 اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔
 اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔
 اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔

حدیث میں ہے کہ میں نے اُن کی خدمت میں اُن کی اُمیہ کی بیٹی کو لے کر آئے تھے
 اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔
 اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔
 اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔
 اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔

تیسری فصل

۱۱۔ اُن کے گھر میں جو حدیث تھی، جس میں ہے کہ میں نے
 اُن کی خدمت میں اُن کی اُمیہ کی بیٹی کو لے کر آئے تھے
 اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔
 اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔
 اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔
 اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔
 اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔

۱۲۔ اُن کے گھر میں جو حدیث تھی، جس میں ہے کہ میں نے
 اُن کی خدمت میں اُن کی اُمیہ کی بیٹی کو لے کر آئے تھے
 اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔
 اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔
 اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔
 اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔
 اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔ اُن کو لے کر آئے تھے۔

ایک کو شہر سے نکال دیا۔ یہ کہہ کر وہ اس شخص کو دیکھ کر
 اس شخص کے پاس پہنچے اور اس شخص کے پاس پہنچے اور اس
 شخص کے پاس پہنچے۔

روایت کیا کہ اس کو بھاری سنگ

حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا
 کہ اس شخص کے پاس پہنچے اور اس شخص کے پاس پہنچے اور اس
 شخص کے پاس پہنچے۔

حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا
 یہود اور نصاریٰ کو اس شخص کے پاس پہنچے اور اس شخص کے پاس پہنچے اور اس
 شخص کے پاس پہنچے۔

حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا
 جو کوئی تم کو روٹی کی سلامتی بخشنے والا ہے اس شخص کے پاس پہنچے اور اس
 شخص کے پاس پہنچے۔

حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا
 جو کوئی تم کو روٹی کی سلامتی بخشنے والا ہے اس شخص کے پاس پہنچے اور اس
 شخص کے پاس پہنچے۔

حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا
 جو کوئی تم کو روٹی کی سلامتی بخشنے والا ہے اس شخص کے پاس پہنچے اور اس
 شخص کے پاس پہنچے۔

وَعَلَيْكُمْ سَلَامٌ قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ
 قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ

وَعَلَيْكُمْ سَلَامٌ

وَعَلَيْكُمْ سَلَامٌ قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ
 قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ

وَعَلَيْكُمْ سَلَامٌ

وَعَلَيْكُمْ سَلَامٌ قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ
 قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ

وَعَلَيْكُمْ سَلَامٌ قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ
 قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ

وَعَلَيْكُمْ سَلَامٌ

وَعَلَيْكُمْ سَلَامٌ قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ
 قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ

وَعَلَيْكُمْ سَلَامٌ

وَعَلَيْكُمْ سَلَامٌ قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ
 قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ

وَعَلَيْكُمْ سَلَامٌ قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ
 قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ قَالُوا قَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ مِنْ عَيْنٍ مَاءٍ فَهُوَ كَأَنَّهُ شَرِبَ مِنْ عَيْنِي. (رواه الشيخان)

(رواه الشيخان)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا لَقِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحَافِظْهُ فَإِنَّهُ يَكُونُ فِيهِ نَفْسٌ مِنْ نَفْسِي. (رواه الشيخان)

(رواه الشيخان)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ مِنْ عَيْنٍ مَاءٍ فَهُوَ كَأَنَّهُ شَرِبَ مِنْ عَيْنِي. (رواه الشيخان)

(رواه الشيخان)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا لَقِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحَافِظْهُ فَإِنَّهُ يَكُونُ فِيهِ نَفْسٌ مِنْ نَفْسِي. (رواه الشيخان)

(رواه الشيخان)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا لَقِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحَافِظْهُ فَإِنَّهُ يَكُونُ فِيهِ نَفْسٌ مِنْ نَفْسِي. (رواه الشيخان)

(رواه الشيخان)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا لَقِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحَافِظْهُ فَإِنَّهُ يَكُونُ فِيهِ نَفْسٌ مِنْ نَفْسِي. (رواه الشيخان)

حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی سے ملے اور اس سے پیو تو اس کے لئے جنت ہے۔ (رواه الشيخان)

(رواه الشيخان)

حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی سے ملے اور اس سے پیو تو اس کے لئے جنت ہے۔ (رواه الشيخان)

(رواه الشيخان)

حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی سے ملے اور اس سے پیو تو اس کے لئے جنت ہے۔ (رواه الشيخان)

(رواه الشيخان)

حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی سے ملے اور اس سے پیو تو اس کے لئے جنت ہے۔ (رواه الشيخان)

(رواه الشيخان)

حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی سے ملے اور اس سے پیو تو اس کے لئے جنت ہے۔ (رواه الشيخان)

(رواه الشيخان)

حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی سے ملے اور اس سے پیو تو اس کے لئے جنت ہے۔ (رواه الشيخان)

عزت و شہرت کا یہ نعرہ ہے کہ اگر کسی شخص کو عزت و شہرت ملے تو اسے ہر شے سے بے پروا کر دیتا ہے۔

حضرت عمرؓ فرمایا: میں اپنے حق سے باز رہتا ہوں کہ میرا ہاتھ
اصل نہ لے لیں۔ مجھ سے فرماؤ: اگر میں نے کسی کو اپنا مال یا تجارت کے
بعض حصے بخشے۔

وہ کہتا تھا اسی کو اللہ کہتے:

تیسری فصل

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 سادہ مسجد میں بیٹھے، آپ کو تین چھبیاں پیش کئے، چربی کے ٹکڑے چمکے
 یہاں تک کہ آپ نے کسی بچہ کے ٹھنڈے دھن جو کھائے۔

سفرِ رانجنی خطاب سے دعوت ہے ایک شخص کو صلہ شرفیالہ
 جہدِ علم کے لیے۔ یا آپ مسجد میں بیٹھے ہوئے شیعہ مولانا شرفیالہ
 میرے گھر سے کسی عیسائی کے حرکت کی کسی آدمی کے کہہ کر سے نہ کرنا
 جوہ فرار سے کسی مولانا کے علم سے فرار ہونے کا حق سے کہتے
 اس کو کہہ کر جاننا دیکھ کر۔ یہ کسی عیسائی کے کہہ کر سے نہ کرنا
 کیا ہے ہاں دوسری طرف کو بھیجی سے شیعہ الامامین

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْيَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
عَلَى آسَةِ عَدِيٍّ وَكَانَ ذَلِكَ فِي رَجَبٍ لِرَجُلٍ أَتَاهُ بَقَرَةٌ

بَعْدَ أَشْهُنَ إِلَّا بِهَا فَهَذِهِ.

[illegible][illegible]

وَمِنْ عَمَلِهِ أَنْ يَأْتِيَ بِنْتَكُمُ الْفَاسِقَاتِ الَّتِي يَفْعَلْنَ مَا يُنْفِرْنَ وَإِنَّكُم لَأَعْيُنُنَّ عَلَى فَعْلِهِنَّ وَإِنَّكُم لَأَتَّخِذُنَّ حَتَّىٰ لَأَعْيُنُنَّ عَلَيْكُنَّ مِن فَحْوِيهِنَّ وَإِنَّكُم لَأَنصَرِفُنَّ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِنَّكُم لَأَرْثِرْنَ حَرْجَهُ لَوْلَا إِذْ يَخُلُّ فِي ذِكْرِ اللَّهِ لَمَجِثْنَ فِيهِ وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا جَاءَكُم بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَإِن مِّن مَّعْلُومٍ إِلَّا عِندَ رَبِّكَ فَاعْلَمُوا

بَابُ الْجُلُوسِ وَالْقُومِ وَالْمَشْيِ :

بے گناہ اور سوائے اور چلنے کا بیان

پہلی فصل

۱۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاتِهِ أَوَّلَ مَا يَكُونُ مِنَ الْوُجُوهِ

هَذَا تَعْلِيْقٌ عَلَى كِتَابِ الْمَدِينَةِ
لِلْإِمَامِ الْإِسْلَامِيِّ

وَقَدْ رَفَعْنَا فِي ذَٰلِكَ آيَاتٍ لِّكَ لَعَلَّكَ تَعْقِلُ ۝

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
عَلَى رَأْسِهِ مِزَابٌ مِنَ الزَّهْبِ يُخَالِطُ عِلْسَ
الْأَنْفُسِ وَهُوَ مُشَبَّحٌ بِخَلْقِ عَذْرَاءٍ

۱۰۱۱
 ۱۰۱۲
 ۱۰۱۳
 ۱۰۱۴
 ۱۰۱۵
 ۱۰۱۶
 ۱۰۱۷
 ۱۰۱۸
 ۱۰۱۹
 ۱۰۲۰
 ۱۰۲۱
 ۱۰۲۲
 ۱۰۲۳
 ۱۰۲۴
 ۱۰۲۵
 ۱۰۲۶
 ۱۰۲۷
 ۱۰۲۸
 ۱۰۲۹
 ۱۰۳۰
 ۱۰۳۱
 ۱۰۳۲
 ۱۰۳۳
 ۱۰۳۴
 ۱۰۳۵
 ۱۰۳۶
 ۱۰۳۷
 ۱۰۳۸
 ۱۰۳۹
 ۱۰۴۰
 ۱۰۴۱
 ۱۰۴۲
 ۱۰۴۳
 ۱۰۴۴
 ۱۰۴۵
 ۱۰۴۶
 ۱۰۴۷
 ۱۰۴۸
 ۱۰۴۹
 ۱۰۵۰
 ۱۰۵۱
 ۱۰۵۲
 ۱۰۵۳
 ۱۰۵۴
 ۱۰۵۵
 ۱۰۵۶
 ۱۰۵۷
 ۱۰۵۸
 ۱۰۵۹
 ۱۰۶۰
 ۱۰۶۱
 ۱۰۶۲
 ۱۰۶۳
 ۱۰۶۴
 ۱۰۶۵
 ۱۰۶۶
 ۱۰۶۷
 ۱۰۶۸
 ۱۰۶۹
 ۱۰۷۰
 ۱۰۷۱
 ۱۰۷۲
 ۱۰۷۳
 ۱۰۷۴
 ۱۰۷۵
 ۱۰۷۶
 ۱۰۷۷
 ۱۰۷۸
 ۱۰۷۹
 ۱۰۸۰
 ۱۰۸۱
 ۱۰۸۲
 ۱۰۸۳
 ۱۰۸۴
 ۱۰۸۵
 ۱۰۸۶
 ۱۰۸۷
 ۱۰۸۸
 ۱۰۸۹
 ۱۰۹۰
 ۱۰۹۱
 ۱۰۹۲
 ۱۰۹۳
 ۱۰۹۴
 ۱۰۹۵
 ۱۰۹۶
 ۱۰۹۷
 ۱۰۹۸
 ۱۰۹۹
 ۱۱۰۰
 ۱۱۰۱
 ۱۱۰۲
 ۱۱۰۳
 ۱۱۰۴
 ۱۱۰۵
 ۱۱۰۶
 ۱۱۰۷
 ۱۱۰۸
 ۱۱۰۹
 ۱۱۱۰
 ۱۱۱۱
 ۱۱۱۲
 ۱۱۱۳
 ۱۱۱۴
 ۱۱۱۵
 ۱۱۱۶
 ۱۱۱۷
 ۱۱۱۸
 ۱۱۱۹
 ۱۱۲۰
 ۱۱۲۱
 ۱۱۲۲
 ۱۱۲۳
 ۱۱۲۴
 ۱۱۲۵
 ۱۱۲۶
 ۱۱۲۷
 ۱۱۲۸
 ۱۱۲۹
 ۱۱۳۰
 ۱۱۳۱
 ۱۱۳۲
 ۱۱۳۳
 ۱۱۳۴
 ۱۱۳۵
 ۱۱۳۶
 ۱۱۳۷
 ۱۱۳۸
 ۱۱۳۹
 ۱۱۴۰
 ۱۱۴۱
 ۱۱۴۲
 ۱۱۴۳
 ۱۱۴۴
 ۱۱۴۵
 ۱۱۴۶
 ۱۱۴۷
 ۱۱۴۸
 ۱۱۴۹
 ۱۱۵۰
 ۱۱۵۱
 ۱۱۵۲
 ۱۱۵۳
 ۱۱۵۴
 ۱۱۵۵
 ۱۱۵۶
 ۱۱۵۷
 ۱۱۵۸
 ۱۱۵۹
 ۱۱۶۰
 ۱۱۶۱
 ۱۱۶۲
 ۱۱۶۳
 ۱۱۶۴
 ۱۱۶۵
 ۱۱۶۶
 ۱۱۶۷
 ۱۱۶۸
 ۱۱۶۹
 ۱۱۷۰
 ۱۱۷۱
 ۱۱۷۲
 ۱۱۷۳
 ۱۱۷۴
 ۱۱۷۵
 ۱۱۷۶
 ۱۱۷۷
 ۱۱۷۸
 ۱۱۷۹
 ۱۱۸۰
 ۱۱۸۱
 ۱۱۸۲
 ۱۱۸۳
 ۱۱۸۴
 ۱۱۸۵
 ۱۱۸۶
 ۱۱۸۷
 ۱۱۸۸
 ۱۱۸۹
 ۱۱۹۰
 ۱۱۹۱
 ۱۱۹۲
 ۱۱۹۳
 ۱۱۹۴
 ۱۱۹۵
 ۱۱۹۶
 ۱۱۹۷
 ۱۱۹۸
 ۱۱۹۹
 ۱۲۰۰
 ۱۲۰۱
 ۱۲۰۲
 ۱۲۰۳
 ۱۲۰۴
 ۱۲۰۵
 ۱۲۰۶
 ۱۲۰۷
 ۱۲۰۸
 ۱۲۰۹
 ۱۲۱۰
 ۱۲۱۱
 ۱۲۱۲
 ۱۲۱۳
 ۱۲۱۴
 ۱۲۱۵
 ۱۲۱۶
 ۱۲۱۷
 ۱۲۱۸
 ۱۲۱۹
 ۱۲۲۰
 ۱۲۲۱
 ۱۲۲۲
 ۱۲۲۳
 ۱۲۲۴
 ۱۲۲۵
 ۱۲۲۶
 ۱۲۲۷
 ۱۲۲۸
 ۱۲۲۹
 ۱۲۳۰
 ۱۲۳۱
 ۱۲۳۲
 ۱۲۳۳
 ۱۲۳۴
 ۱۲۳۵
 ۱۲۳۶
 ۱۲۳۷
 ۱۲۳۸
 ۱۲۳۹
 ۱۲۴۰
 ۱۲۴۱
 ۱۲۴۲
 ۱۲۴۳
 ۱۲۴۴
 ۱۲۴۵
 ۱۲۴۶
 ۱۲۴۷
 ۱۲۴۸
 ۱۲۴۹
 ۱۲۵۰
 ۱۲۵۱
 ۱۲۵۲
 ۱۲۵۳
 ۱۲۵۴
 ۱۲۵۵
 ۱۲۵۶
 ۱۲۵۷
 ۱۲۵۸
 ۱۲۵۹
 ۱۲۶۰
 ۱۲۶۱
 ۱۲۶۲
 ۱۲۶۳
 ۱۲۶۴
 ۱۲۶۵
 ۱۲۶۶
 ۱۲۶۷
 ۱۲۶۸
 ۱۲۶۹
 ۱۲۷۰
 ۱۲۷۱
 ۱۲۷۲
 ۱۲۷۳
 ۱۲۷۴
 ۱۲۷۵
 ۱۲۷۶
 ۱۲۷۷
 ۱۲۷۸
 ۱۲۷۹
 ۱۲۸۰
 ۱۲۸۱
 ۱۲۸۲
 ۱۲۸۳
 ۱۲۸۴
 ۱۲۸۵
 ۱۲۸۶
 ۱۲۸۷
 ۱۲۸۸
 ۱۲۸۹
 ۱۲۹۰
 ۱۲۹۱
 ۱۲۹۲
 ۱۲۹۳
 ۱۲۹۴
 ۱۲۹۵
 ۱۲۹۶
 ۱۲۹۷
 ۱۲۹۸
 ۱۲۹۹
 ۱۳۰۰
 ۱۳۰۱
 ۱۳۰۲
 ۱۳۰۳
 ۱۳۰۴
 ۱۳۰۵
 ۱۳۰۶
 ۱۳۰۷
 ۱۳۰۸
 ۱۳۰۹
 ۱۳۱۰
 ۱۳۱۱
 ۱۳۱۲
 ۱۳۱۳
 ۱۳۱۴
 ۱۳۱۵
 ۱۳۱۶
 ۱۳۱۷
 ۱۳۱۸
 ۱۳۱۹
 ۱۳۲۰
 ۱۳۲۱
 ۱۳۲۲
 ۱۳۲۳
 ۱۳۲۴
 ۱۳۲۵

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيحَ تَحْتَ الْبَلَدِ لِيُفْثَنَ عَلَى الْغَدَاةِ حَتَّى تَصِيرَ فِي عِصْفَانٍ فَلْيُنَفِّسْ بِهَا الْحَرَّ هَلْ يَتَذَكَّرُونَ

مَنْزِلٌ

دوسری فصل

[illegible]

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ جَمْعُ قَوْمٍ مُتَفَرِّقُونَ
الْقَوْمُ عَلَى ثَلَاثَةِ أَصْنَافٍ أُولَئِكَ هُمُ الْمُسْلِمُونَ

وَمِنْ قَبْلِهِ يَتَّبِعُ الْمُتَّقِينَ
الَّذِينَ إِذَا أَفْتَحَ الْمَسْجِدَ
قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَأَسْلَمُ
مَنْ قَبْلِهِمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ
مَسْجِدٌ يَكُونُونَ فِيهِ
لَا يَتَذَكَّرُونَ فِي الْمَسْجِدِ
الَّذِينَ هُمْ يُقَامُونَ
وَيُخَوِّفُونَ فِي الْمَسْجِدِ
الَّذِينَ هُمْ يُقَامُونَ
وَيُخَوِّفُونَ فِي الْمَسْجِدِ
الَّذِينَ هُمْ يُقَامُونَ

صبر کے عرصہ میں حقیر کے ساتھ گزرا ہوا ہے اس لئے کہ وہ

حضرت جیلانیؒ کی ایک ایسی ہیبت تھی کہ روئے زمین پر کسی نے اس کی جاس نہ کی تھی۔
 یعنی اگر کوئی شخص اس کے پاس پہنچتا تو اس کی ہیبت سے ڈرتے اور نہ ہی اس کے پاس
 قدم رکھتا تھا۔

حضرت جابرؓ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے ساتھ جانتا ہے وہ اللہ کے رسول کے ساتھ ہے۔

روایت کی انکو سوسنے
 اچھی طرح سے اور اپنے آپ کے انجی علی اللہ علیہ وسلم نے
 انجی سے کوئی ایک جہت سے اپنے پھر ایک چکر کے واسطے سے ان
 کے لئے کہ وہ انکو سوسنے۔

محض جوہر ہو۔ غایت ہے کہ جو شے کا مشہور کر کے
 دنیا پر آتی ہو وہ نہ ہو، کیونکہ اگر کسی شے کو
 غرض ہے کہ کوئی شے نہ ہو، تو اس کی غرض یہ ہے
 غایت ہے کہ اس کی غرض یہ ہے۔

دانش فیزی

حضورِ جاویدؑ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری قبر پر آئے اور میری قبر پر پانی ڈالے گا، میں اس کو دوزخ میں بھیجوں گا۔

حضرت شیخ محمد غزالی سے روایت ہے کہ یوں قرآن مجید اندر میں بسر
میں وقت بسر میں بیٹے اور اس وقت قرآن کریم اس وقت

[illegible]

اَعْلَمُ بِالْاَمْرِ ذِي الْقُوَّةِ بِمَا نَفَعْنَا مَكَانَهُ عَلَيْهِ
 نے اس سے کہا میں اور جو نے ہی علی اور عیسیٰ علیہ السلام
 و مانند۔ حدیث مرقوم کی ہے

تیسری فصل

وَمِنْ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَلَيْنَا نَحْمَدُكَ بِمَا نَفَعْنَا مَكَانَهُ عَلَيْهِ
 اور اس سے کہ تمہارا اسلام ہی رسول اللہ میں لکھنے کے لیے بھی
 کتا ہوں کہ تمہارا اسلام ہی رسول اللہ میں لکھنے کے لیے بھی
 دلوں کے ہم کو جس طرح ضروری ہے کہ تمہارے لیے ہے کہ ہم
 اور جو نے ہی علی مدینہ کی اسکو قرآن نے اور اس سے کہ یہ حدیث
 عرب ہے۔

بَابُ الْفَتْحِ

پہلی فصل

وَمِنْ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَلَيْنَا نَحْمَدُكَ بِمَا نَفَعْنَا مَكَانَهُ عَلَيْهِ
 اور جو نے ہی علی مدینہ کی اسکو قرآن نے اور اس سے کہ یہ حدیث
 عرب ہے۔

اور جو نے ہی علی مدینہ کی اسکو قرآن نے اور اس سے کہ یہ حدیث

وَمِنْ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَلَيْنَا نَحْمَدُكَ بِمَا نَفَعْنَا مَكَانَهُ عَلَيْهِ
 اور جو نے ہی علی مدینہ کی اسکو قرآن نے اور اس سے کہ یہ حدیث
 عرب ہے۔

وَمِنْ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَلَيْنَا نَحْمَدُكَ بِمَا نَفَعْنَا مَكَانَهُ عَلَيْهِ
 اور جو نے ہی علی مدینہ کی اسکو قرآن نے اور اس سے کہ یہ حدیث
 عرب ہے۔

اور جو نے ہی علی مدینہ کی اسکو قرآن نے اور اس سے کہ یہ حدیث

اور جو نے ہی علی مدینہ کی اسکو قرآن نے اور اس سے کہ یہ حدیث

دوسری فصل

حضرت حیدر شاہی، محدثین، بڑا، سکا، روایت سے اس نے ہی
مسیحی حدیثوں سے بڑھ کر کسی کو سسر نے نہیں دیکھی۔

۳۵۴ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ
عَلَيْهِ السَّلَامُ

روایت کیا، گو مردی ہے،

(۱۵۴) (۱۵۴) (۱۵۴)

تیسری فصل

حضرت قاضی سے روایت ہے کہ ابن کثیر سے سوال کیا گیا کہ
کون جہاد کرتے تھے کہ ان اور انہیں ان کے دلوں میں پہنچا
زینہ جہاد تھا، ہاں ہی جہاد کہ جس سے کسی کو کم کو دیکھا
دو تھ کے تھ وں کے جہاد میں روئے تھے جہاد سے کہ
دیکھ کر جہاد تھے جہاد سے کہ تھی وہ اندر سے جہاد سے کہ
اور واجب بن جہاد تھے۔

(روایت کیا اس کو طرح اس میں)

۳۵۵ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ
عَلَيْهِ السَّلَامُ

باب الاسامی

نام رکھنے، اور اچھے برے ناموں کا بیان

پہلی فصل

حضرت امام سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ
پہنچے تھے کہ جب تھے کہ وہی سے پہنچے تھے کہ وہی سے پہنچے
پہنچے تھے کہ وہی سے پہنچے تھے کہ وہی سے پہنچے تھے کہ وہی سے پہنچے
پہنچے تھے کہ وہی سے پہنچے تھے کہ وہی سے پہنچے تھے کہ وہی سے پہنچے

۳۵۶ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ
عَلَيْهِ السَّلَامُ

و تعلق میں

حضرت جہاد سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا
نام رکھو کہ وہی سے پہنچے تھے کہ وہی سے پہنچے تھے کہ وہی سے پہنچے

۳۵۷ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ
عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبَشِّرِ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ إِذَا أُتُوا بِكَرْبٍ فَقَالُوا هَذَا مِنْ عِندِ اللَّهِ وَأَنَّهُ يُفْتَنُ الْفَالِقُونَ ۚ

وَعَلَى الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يُعْطُوا لِيُؤْمِنُوا
بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ

[illegible]

﴿مُتَّقِينَ﴾
 وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ وَنُسُلِهِمْ جَانِبِينَ ذَلِكَ أَنْ هَلَّا مَوْتٌ فَأُولَٰئِكَ
 لِيُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَيَعْلَمَ أَنَّ لَهُمُ عِلْمًا غَيْرَ الَّذِي هُمْ عَلَىٰ عِلْمِهِمْ وَقِيلَ لَهُمْ لَا
 تُصَلُّوا عَلَيْهِمْ ذَكَرَ مُحَمَّدٌ رَّبَّنَا عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَلَئِنْ كُنْتُمْ إِلَّا رِجَالًا
 مَدْبُورِينَ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ
 وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ
 عَالِفِينَ ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِمَّنْ يُبْتَخِرُ بَيْنَكُمْ وَتَأْتِي سَائِرُ الْقُرَىٰ مِنَ الْيَهُودِ
 وَالنَّصَارَةِ وَالْمَجَاسِقِ فَتَأْتِيهِمْ مِّنَ اللَّهِ رَاحَتُهُمْ وَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنِ
 الْحَرْبِ وَهُمْ لَا يَكْفُرُونَ

وَعَدُّهُ عَنِ الشَّيْءِ عَلَى يَدَيْهِ بِمِثْقَلِ ذَرَّةٍ
لَا يَكُفُّ تِلْكَ الْقِسْمَةُ إِلَّا أَنْ يَخْرُجَ مِنْ أَوْجَانِ
هَيْبَتِهِ أَوْ يَكُنِيَ مِنْ غَيْرِهِ مَخْلُوقًا
يَكُونُ لِقَائِهِ أَوْ لَا يَكُونُ لِقَائِهِ أَكْبَرُ

وَعَنْ يَاسِينَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 إِنَّهُ خَيْرُ قَوْمٍ سَمِعْتُ الرَّسُولَ ﷺ يَقُولُ
 يَأْتِيَنَّكُمْ قَوْمٌ مِنْكُمْ هَوَاجِرٌ

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّهْدِي اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ حِصَّةٍ وَهِيَ الْغَنَى

بت کو کراہا جیسے تھے کہ تے آپ رہے ہوں سے نکل آئے
میں دو بت اس کو سونے۔

حضرت ابن فریب سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے ایک بچہ کا نام
عاصیہؓ رکھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام تبدیل کر دیا۔

یہ روایت کی ہے

پیدا کرنے کے لیے اس کے لیے ایک اور طریقہ بھی ہے۔
اس کے لیے اس کے لیے ایک اور طریقہ بھی ہے۔
اس کے لیے اس کے لیے ایک اور طریقہ بھی ہے۔

مجلس اعلیٰ ہندوستان، ۱۹۴۷ء

فرمان توئی تم کو کہ جس رستے کو یہ سدا یہ میری دوتا رہے کہ
سب جہان کے جہانوں کو سب کوئی جہان سب کوئی جہان سب کوئی جہان
میں جاکر میرا مقام ہو میری رانی میری صدام اور میری صدام
تو جہان خود ہے اس کا کوئی رب نہ کہے جاکر میرا جہان
آؤ گے اب اس جہان میں ہے میرا تو میرا جہان ہے۔ ایک
روایت میں ہے کہ میرا جہان کو میرا جہان ہے۔ سدا میرا
شہ ہے۔ سدا میرا جہان ہے۔

[illegible][illegible]

وہاں پہنچ کر اس نے دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی لگی تھی جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ خَلْقُهُ فَكَيْفَ لَا خَيْرٌ وَلَا شَرٌّ
لِلْأَوَّلِينَ وَلَا خَيْرٌ وَلَا شَرٌّ لِلْآخِرِينَ إِلَّا مَا جَاءَ
(مَنْفَعَتُ عَلَيْهِ)

کیا ہے۔ خداوند ہمارے ہی کو بخش دے
(مستحق ہے)

وَعَلَىٰ هَذِهِ الْأُمَّةِ كَيْفَ لَا خَيْرٌ وَلَا شَرٌّ
لِلْأَوَّلِينَ وَلَا خَيْرٌ وَلَا شَرٌّ لِلْآخِرِينَ إِلَّا مَا جَاءَ
فِيهَا يَرْبِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَنْشَأَ فِيهَا
(مَنْفَعَتُ عَلَيْهِ)

مستحق ہر قوم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اے لوگو! تم کو یہ بات کہ تم کو یہ بات کہ
ہر قوم کو تم کو یہ بات کہ تم کو یہ بات کہ
(مستحق ہے)

دوسری فصل

وَعَلَىٰ هَذِهِ الْأُمَّةِ كَيْفَ لَا خَيْرٌ وَلَا شَرٌّ
لِلْأَوَّلِينَ وَلَا خَيْرٌ وَلَا شَرٌّ لِلْآخِرِينَ إِلَّا مَا جَاءَ
فِيهَا يَرْبِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَنْشَأَ فِيهَا
وَعَلَىٰ هَذِهِ الْأُمَّةِ كَيْفَ لَا خَيْرٌ وَلَا شَرٌّ
لِلْأَوَّلِينَ وَلَا خَيْرٌ وَلَا شَرٌّ لِلْآخِرِينَ إِلَّا مَا جَاءَ
فِيهَا يَرْبِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَنْشَأَ فِيهَا

وَعَلَىٰ هَذِهِ الْأُمَّةِ كَيْفَ لَا خَيْرٌ وَلَا شَرٌّ
لِلْأَوَّلِينَ وَلَا خَيْرٌ وَلَا شَرٌّ لِلْآخِرِينَ إِلَّا مَا جَاءَ
فِيهَا يَرْبِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَنْشَأَ فِيهَا

وَعَلَىٰ هَذِهِ الْأُمَّةِ كَيْفَ لَا خَيْرٌ وَلَا شَرٌّ
لِلْأَوَّلِينَ وَلَا خَيْرٌ وَلَا شَرٌّ لِلْآخِرِينَ إِلَّا مَا جَاءَ
فِيهَا يَرْبِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَنْشَأَ فِيهَا

وَعَلَىٰ هَذِهِ الْأُمَّةِ كَيْفَ لَا خَيْرٌ وَلَا شَرٌّ
لِلْأَوَّلِينَ وَلَا خَيْرٌ وَلَا شَرٌّ لِلْآخِرِينَ إِلَّا مَا جَاءَ
فِيهَا يَرْبِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَنْشَأَ فِيهَا

وَعَلَىٰ هَذِهِ الْأُمَّةِ كَيْفَ لَا خَيْرٌ وَلَا شَرٌّ
لِلْأَوَّلِينَ وَلَا خَيْرٌ وَلَا شَرٌّ لِلْآخِرِينَ إِلَّا مَا جَاءَ
فِيهَا يَرْبِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَنْشَأَ فِيهَا

وہ روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَعَلَىٰ هَذِهِ الْأُمَّةِ كَيْفَ لَا خَيْرٌ وَلَا شَرٌّ
لِلْأَوَّلِينَ وَلَا خَيْرٌ وَلَا شَرٌّ لِلْآخِرِينَ إِلَّا مَا جَاءَ
فِيهَا يَرْبِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَنْشَأَ فِيهَا

وَقَدْ كُنَّا أَصْحَابَ بَيْتِ عَبْدِ اللَّهِ لَا نَزِيذَ
عَنْ أَبِيهِ هَلْ جِئْتُمْ قَاتِلَ نَفِيعَتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
أَلَيْسَ كُنْتُمْ أَصْحَابَ بَيْتِهِ أَفَإِنَّ جُحُومَ النَّاسِ مِثْلُكُمْ
يَنْتَصِبُونَ عَلَى قَاتِلِ رَسُولِ اللَّهِ وَرَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ
الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

مختار علی بن عبد اللہ بن مرثدہ اپنے آپ سے اس نے سحر کے
 دوسرے پیر کیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس
 پیر کے ہوتے ہیں سحر سے بچنے کے لئے سحر کے پیر اور سحر
 کے پیر کو تو جہنم۔

و رہا یہ کیا امن کو ہوا دُوست ہے

تعمیری نقص

[illegible][illegible]

اسی جڑ لگتا ہے ۔

وَقَالَ الْكُفَّارِيُّ

[illegible]

روایت کیا اسکو خاک کی منہ :

ارتقاء علم

[illegible]

سنتِ عائشہؓ سے روایت ہے کہ عائشہؓ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس شوقِ ذکر کو جو آپؐ نے فرمایا، شروع کیا۔ اس کا پتہ انجیل ہے اگر کلامِ قرآن سے روایت کیا اس کو حاشیائی ہے اور نہ اس کے علم سے کہ اس سے کیا بیان کیا ہے۔

وَرَكْعَةً ثَانِيَةً أَقْبَضَ بِهَا يَدَيْهِ وَأَمْسَكَ بِهِمَا فَاسْتَأْذَنَ فَسَجَدَ

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

حضرت ابی سعید خدری سے روایت ہے ایک شخص نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہہ کر عرض کیا میں نے اللہ سے کچھ کہہ لیا

وَمَنْ أَمْسَرَ فَكُلْ مِنْ شَرِّهِمْ وَلْيَسَّرْ لَكَ رَبُّكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَظِيمُ الْحَكِيمُ

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

سید صاحب دین و عرصہ کائنات اور دوا کیوں کے شریک
میں رہے۔

وہ سنتے ہیں کہ وہ کون ہیں

موتور پورے ستارہ جہ سے بائیں کی طرف دیکھ کر، جس کی
پایا کرتے ہیں، اسے غریب اور غریب اور چاروں طرف سے
میں شوشا کو دیکھ کر چاروں طرف سے دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر
میں کی طرف سے دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر
پہلی شخص کو دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر
میں سے دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر

میں نے اس کو دیکھا تھا۔ میں نے اس کو دیکھا تھا۔ میں نے اس کو دیکھا تھا۔

[illegible]

تعمیر

۱۰۰۔ اوتھو سے رات کے سہ سوں پہلی فریڈ ہے لایا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

٥٥٦

وَقَدْ كُنَّا يَوْمَئِذٍ مُّشْفِقِينَ
فَلَمَّا كَانَتْ هُدُودُهُمْ غَمَامًا
فِى السَّمَاءِ تَنَزَّلَتْ سَافِرَاتُ
الْمَلَكِ فَنُفِثَ فِي السَّمَاءِ
الْغُفَارُ فَجَاءَ الْغَمَامُ
وَنُفِثَ فِي السَّمَاءِ الْفُجَارُ
فَجَاءَ السَّمَاءُ فَكَانَتْ
سُجُودًا

مستوحیات

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبْرِئَ لَكَ يَتِيمَتَكَ مِن تَحْتِ الْفُلِّ وَهُوَ الْكَافِرُ
وَلَقَدْ مَكَّنَّا يَكْفُوكَ فِيمَا ذَرَكْنَا لِيُثَبِّتَ لَكِ الْبَنِينَ إِذْ يَخْرُجُونَ
وَالْبُقْعَةُ لَإِيَّاكُمُ الْفُلْجَاءُ لِيَكُنَّ مَكَّةَ حَرَامًا لِّلَّذِينَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَصْحَابُ الْفُلْجَاءِ لَئِيَّاكُمُ الْفُلْجَاءُ لِيَكُنَّ مَكَّةَ حَرَامًا
وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَصْحَابُ الْفُلْجَاءِ لَئِيَّاكُمُ الْفُلْجَاءُ لِيَكُنَّ مَكَّةَ حَرَامًا
وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَصْحَابُ الْفُلْجَاءِ لَئِيَّاكُمُ الْفُلْجَاءُ لِيَكُنَّ مَكَّةَ حَرَامًا

[illegible]

تَبَارَكَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ

رئيس مجلس

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
تَقَالِ رُحْبُ الْأُخَيْسِ وَالْحَقُّ نَقَالُ مَنْ أَطَاعَ اللَّهَ
طَرِبَ دَسْمًا وَتَقَالِ رُحْبُ الْفُلْطَةِ سَلَامٌ عَلَيْهَا أَوْ عَيْنِي
وَيُطَالِهَا الْكُفْرَةُ -

[illegible]

وَهُنَّ سَيِّئَاتُ مِمَّنْ جُئِبُوا أَهْلًا تَحْقِرُونَ
فَلَوْلَا رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ لَخَسَفَ بِهَذَا السَّيِّئِ
الَّذِي كَانُوا يَفْعَلُونَ

(بِكَالِ الْغُرُبِيِّ وَسَخِجَةٍ)

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نُنَزِّلُ فِيهَا وَلِتُبْنِي عَشِيرَةً شَأْنِي وَيَعْلَمَ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ كَانَ لَفِي كُتُبٍ مُقْدِمَةٍ وَأَمَّا السَّمَاءُ فَوُضِعَتْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ثَلَاثِينَ شَيْئًا

کتابتیں

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ قَالَ
عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَعْدِي خَيْرٌ
كَرْبُ نَفْسٍ أَوْ تَعْبُورُ كَلَامَ الْخَبِيرِ هُوَ نَفْسٌ
يُحْمَلُ فِيهَا أَسْبَابُ الْوَلَدِ.

(۱۹۹۹)

وَأَمَّا عَنِ الْمَغْرِبِ وَالشَّرْقِ أُولَئِكَ خَلْقَانِ فَاعْلَمُوا
عَلَيْهِمْ سُبُحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ

('ప్రతిపక్షం)

[illegible]

الْمَلَكُوتِ وَنَسَمَةً لَا يَكُونُ لَهَا مِثْلٌ لَهَا فِي دَوْلَةٍ

[illegible][illegible]

حضور اقدس کے ذاتیت ہے کہ اس میں خدا کی صفات و کمالات نے سرمد
جبہ کوئی جلا عیوض نہیں ہے۔ یہی وہ اس کی دیو کا وجہ ہے کہ میں
دور کو جان سکے۔

روایت کے اس ترجمے سے،

حضرت سفیان بن عیینہؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انسؓ سے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنا آپ فرماتے تھے کہ بتائی جانت ہے کہ تو اپنے حال کو کہاتے کہتے ہو، تجھے میں بتاؤں گا کہ

و عدایت کیا حکو اور دوستی،

حضرت عقیلہؓ سے روایت ہے کہ اہل بیتؑ نے اہل انبیاؑ کو ملنے سے گھبراہٹ
جو غفلت یا غم اور دور سے قیامت کے دن میں کسی پیرے آگ کی دھند
نہا ہو رہی ہوگی۔

وہ امت کی اسکو راہ ہوتی ہے۔

حضرت امی منگھو کے مدایت سے کہہ کر اسی انداز میں ایک اور حکم فرمایا
موسیٰ صبح کیلئے دعا غنیمت کرنے سے دو فرسخ پہنچے وہ دعا پڑھ کر دوبار
چلیں تھی۔ مدینہ کی اس طرح توڑی اور پھینکی سے غنیمت لایا کہ جس سے ایک
دوسری روایت یہ ہے کہ قتل کئے والا زبان روٹی کر کے ڈالا نہیں
جوتا۔ توڑی کے لئے یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابراہیمؑ سے دعائیت ہے کہ پہلی قرآن مجید میں لکھتے ہیں:

میسری فضل

حضرت امیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 سبقت لیا حق کی ترویج کی جگہ سے مسلمانوں، اہل کتاب سے
 اس کے بعد اور اہل جہنم سے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 ۱۵۔

میں نے اس سے روایت ہے کہ یہ سب اہل انصاف و عدل کے لئے
 اور ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے
 اور ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے
 اور ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے
 اور ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے

[illegible]

مختار بن مشور سے ملتا ہے کہ غصہ اور کڑی صورت میرے لیے بہت کم ہے۔ اس کے نتیجے میں جو میری آواز ہے وہ کسی کی نظر پر نہیں آتی۔ لیکن جب میں نے اپنے دل سے یہ بات کہی ہے تو میں اس میں اس کا چارہ پختہ کر رہا ہوں۔ لیکن میں اس کا نام نہیں دیتا۔
روایہ کیا اس سے سمجھنے

جو عرشِ اعلیٰ سے روانہ ہے کہیں ہوا و کوہ میں آتا
نہے کبیر مہر کی سیاہ چوڑی کھانگر گولہ سے ایکے پیچھے
رہے ہیں مٹانے والے ایسے زندہ نہ کی کہیں کے کامیابی کو حق
و ہر جہاد میں ہے سکھاتے تھے یہاں وحشیوں سے لڑائی خوب
سار جہاد تھا بچنے کے تہذیب غیر ملکہ چھوہ سے
خوبیہ اور لڑائی سکھانے کی نیت چھوہ و بنا بہتر ہے۔
روایت کیا کہ اس شخص سے:

[illegible]

وَمَا يَنْبَغِي فِي غَيْبِ الْوَلَدِ
فِي الْمَوْتِ عَنْ أَبِي مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُفُّ الرُّوحُ حَتَّى يَسْلُكَ
طَبَقَ الْأُذُنِ ثُمَّ يَكُونُ رُوحًا خَفِيفًا
يَتَكَلَّمُ فِي غَيْبِ أَبِيهِ عَنْ سَكْرَتِهِ فِي
وَلَدِهِ

قَالَ تَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِمْ ذُنُوبُهُمْ لَئِنْ لَمْ يَرْجِعُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَأَعْدِلَنَّ إِلَهُاتِهِمْ لِتَكُونَ لَكُم مِّنْ آلَافٍ مِّنْ سُلَاطِمٍ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِسُونَ ۚ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا
فِي الْبَحْرِ وَنُفِثْنَا فِي أَسْبَاطِ الْفُلِ
مِنْ مَّاءٍ عَذْبٍ كَاثِرٍ وَوَضَعْنَا
لَهَا الْفُلَ كَمَا يَمْسِكُ الْعِصْرُ
الْعَصْرَ فَكَانَ الْفُلُ مَشْكُورًا

[illegible]

نہیں اپیل

مذہب قرآن کی جس کو صداقت ہے، اس کی طرف سے کسی کو اپیل نہیں کیا جاتا۔ اس لیے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ اس لیے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ اس لیے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔

روایت کیا گئی کہ اس کی طرف سے

مذہب قرآن کی جس کو صداقت ہے، اس کی طرف سے کسی کو اپیل نہیں کیا جاتا۔ اس لیے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ اس لیے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ اس لیے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔

روایت کیا گئی کہ اس کی طرف سے

مذہب قرآن کی جس کو صداقت ہے، اس کی طرف سے کسی کو اپیل نہیں کیا جاتا۔ اس لیے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ اس لیے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ اس لیے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔

روایت کیا گئی کہ اس کی طرف سے

مذہب قرآن کی جس کو صداقت ہے، اس کی طرف سے کسی کو اپیل نہیں کیا جاتا۔ اس لیے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ اس لیے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ اس لیے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔

وَقَدْ كَفَرَ يَحْيٰى بْنُ مَرْيَمَ اَنۡهٰٓءَ رُوحَہٗٓ مِّنۡہٗٓ اَنۡ یَّخۡبُرَہٗٓ بِمَاۤ اٰتٰہُ اللّٰہُ مِنۡ رُّوحِہٖٓ فَکَفَرۡتَ بِمَاۤ اٰتٰہُ اللّٰہُ فَکُلۡ مِمَّا رَزَقَکَ اللّٰہُ وَلَا تَمۡسَسۡہٗٓ سُلۡطٰنًا ۚ

وَقَالَ الْیٰہُیٰقُیٰ

وَقَالَ یٰۤاٰیہٖٓ اٰلِہٖٓ ذِیۡنَہٗٓ اٰتٰہُ اللّٰہُ مِمَّا رَزَقَکَ اللّٰہُ وَلَا تَمۡسَسۡہٗٓ سُلۡطٰنًا ۚ

وَقَالَ الْیٰہُیٰقُیٰ

وَقَالَ یٰۤاٰیہٖٓ اٰلِہٖٓ ذِیۡنَہٗٓ اٰتٰہُ اللّٰہُ مِمَّا رَزَقَکَ اللّٰہُ وَلَا تَمۡسَسۡہٗٓ سُلۡطٰنًا ۚ

وَقَالَ الْیٰہُیٰقُیٰ

وَقَالَ یٰۤاٰیہٖٓ اٰلِہٖٓ ذِیۡنَہٗٓ اٰتٰہُ اللّٰہُ مِمَّا رَزَقَکَ اللّٰہُ وَلَا تَمۡسَسۡہٗٓ سُلۡطٰنًا ۚ

فَقَالَ كَأَنَّهُ زُوَيْبٌ مُّؤْمِنٌ مَّا أَتَى عَلَى الْكَافِرِ إِلَّا الضُّلَّةُ فَكَفَرُوا
ثُمَّ لَاقُوا رَبَّهُمْ فِي الْحَبْلِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْأَيْمَانِ

[illegible]

(2004)

وَمِنْ قَبْلِ نَبِيِّكُمْ هَازِلَةٌ
أَلَدٌ مَكْرُومَةٌ سَلَمَةٌ لَكُمْ
أَمْرٌ كَقَوْلِهِمْ سَلَمَةٌ لَكُمْ
وَمِنْ قَبْلِ نَبِيِّكُمْ هَازِلَةٌ
أَلَدٌ مَكْرُومَةٌ سَلَمَةٌ لَكُمْ
وَمِنْ قَبْلِ نَبِيِّكُمْ هَازِلَةٌ
أَلَدٌ مَكْرُومَةٌ سَلَمَةٌ لَكُمْ

[illegible][illegible]

(کتابخانه اسلامی)

[illegible]

پھر سچے اور حقیقی دوستی کے لیے یہ نہیں کہیں کہ سب کا چلنا اور فیور
کو سنبھالنے کے لیے سب کو سچے اور حقیقی دوستی کے لیے یہ نہیں کہیں کہ سب کا چلنا اور فیور

حضرت شمس الدین عظیمی کے ہاتھ لکھی ہوئی ہے۔
اس کے ساتھ ہی ایک خط بھی ہے جس کے تحت فرمایا ہے کہ
میں نے اس خط کو اس کے لئے لکھا ہے جس کے لئے اس خط کو
لکھا ہے۔

وہی جہاں کہیں گئے وہیں جہاں

[illegible]

حضرت صدر اکبرؑ کی قوم کو انہی بت پرستوں کی وجہ سے کھینچ کر
میں نے اپنے ملک میں لے کر آئے تھے کہ انہیں یہ بت پرستوں کی وجہ سے
رہ گئے تھے اور وہاں سے وہ جہان کی کسی جگہ سے نہیں
چلے گئے تھے بلکہ انہی بت پرستوں کی وجہ سے وہ جہان کی کسی جگہ سے
آگے نہیں گئے تھے بلکہ انہی بت پرستوں کی وجہ سے وہ جہان کی کسی جگہ سے
آگے نہیں گئے تھے بلکہ انہی بت پرستوں کی وجہ سے وہ جہان کی کسی جگہ سے

حضرت ابن تیمیہ سے روایت ہے کہ دو تہ میں فقہاء اہل حق
 رہا پس میں نے کہہ دیا کہ میں نے تم کو اللہ سے سزا دی ہے
 اور یہاں حضور کا پیغام آیا ہے کہ اللہ کی سزا ہے کہ
 وہ جس کو چاہے وہاں بھی بھیجے اور کہہ دیا کہ میں نے تم کو
 اللہ سے سزا دی ہے کہ وہ جس کو چاہے وہاں بھی بھیجے۔

رہنما کی انتہائی تعظیم

[illegible]

باب المزاج

خوش طبعی مزاج کا بیان

پہلی فصل

خوش طبعی مزاج ہے کہ اس میں مزاج میں گرمی اور سردی کے
 رشتے خوش مزاجی کے لیے ہر شے میں ہر شے کے لیے ایک سنگ
 اور مزاج سے غیر نیر جڑا ہے کیا یا اس کے اس کو کچھ
 جس کے ساتھ ہو گیا کہ نہ گرمی نہ سردی

وہ جو خوش طبعی مزاج ہے کہ اس میں مزاج میں گرمی اور سردی کے
 رشتے خوش مزاجی کے لیے ہر شے میں ہر شے کے لیے ایک سنگ
 اور مزاج سے غیر نیر جڑا ہے کیا یا اس کے اس کو کچھ
 جس کے ساتھ ہو گیا کہ نہ گرمی نہ سردی

دوسری فصل

خوش مزاجی کے لیے ہر شے میں ہر شے کے لیے ایک سنگ
 اور مزاج سے غیر نیر جڑا ہے کیا یا اس کے اس کو کچھ
 جس کے ساتھ ہو گیا کہ نہ گرمی نہ سردی

وہ جو خوش طبعی مزاج ہے کہ اس میں مزاج میں گرمی اور سردی کے
 رشتے خوش مزاجی کے لیے ہر شے میں ہر شے کے لیے ایک سنگ
 اور مزاج سے غیر نیر جڑا ہے کیا یا اس کے اس کو کچھ
 جس کے ساتھ ہو گیا کہ نہ گرمی نہ سردی

خوش مزاجی کے لیے ہر شے میں ہر شے کے لیے ایک سنگ
 اور مزاج سے غیر نیر جڑا ہے کیا یا اس کے اس کو کچھ
 جس کے ساتھ ہو گیا کہ نہ گرمی نہ سردی

وہ جو خوش طبعی مزاج ہے کہ اس میں مزاج میں گرمی اور سردی کے
 رشتے خوش مزاجی کے لیے ہر شے میں ہر شے کے لیے ایک سنگ
 اور مزاج سے غیر نیر جڑا ہے کیا یا اس کے اس کو کچھ
 جس کے ساتھ ہو گیا کہ نہ گرمی نہ سردی

خوش مزاجی کے لیے ہر شے میں ہر شے کے لیے ایک سنگ
 اور مزاج سے غیر نیر جڑا ہے کیا یا اس کے اس کو کچھ
 جس کے ساتھ ہو گیا کہ نہ گرمی نہ سردی

وہ جو خوش طبعی مزاج ہے کہ اس میں مزاج میں گرمی اور سردی کے
 رشتے خوش مزاجی کے لیے ہر شے میں ہر شے کے لیے ایک سنگ
 اور مزاج سے غیر نیر جڑا ہے کیا یا اس کے اس کو کچھ
 جس کے ساتھ ہو گیا کہ نہ گرمی نہ سردی

ثُمَّ قَالَ الْيَهُودُ مَتَىٰ تَعْلَمُونَ كَسَمْنَاكُمْ قَالُوا

کہنے لگے کیا تم نے کہا۔

(وَأَن تَعْلَمُوا)

(اور یہ کہ تم کو معلوم ہو)

وَعَلَىٰ شَيْءٍ عَظِيمٍ عِيسَىٰ بْنُ مَرْيَمَ عَلَىٰ صَلَاحٍ

وَسَمِعْتُمْ لَأَمْرًا أَكْبَرَ فَكَلَّمْنَا عَنْهُ وَكُنَّا عِنْدَ

مَوْعِدٍ أَقْبَرٍ ۚ وَكَوْنُهُ حَرْجِيًّا ۚ فَكَلَّمْنَا

حُوتًا حَیًّا ۚ

مومن اور نبی کے ساتھ جو بہت بڑی بات تھی اور اس کی اصلاح تھی

کہ تم نے سنا کہ ایک بڑی بات تھی اور اس کی اصلاح تھی

مذاق اور حیرت کی وجہ سے کہ وہ ایک بڑی بات تھی

اور اس کی اصلاح تھی اور اس کی اصلاح تھی

بَابُ الْمَفَاخِرَةِ وَالْعُصْبَةِ

خاندان اور قوم کی حمایت اور فخر کرنے کا بیان

پہلی فصل

وَعَلَىٰ شَيْءٍ عَظِيمٍ عِيسَىٰ بْنُ مَرْيَمَ عَلَىٰ صَلَاحٍ

وَسَمِعْتُمْ لَأَمْرًا أَكْبَرَ فَكَلَّمْنَا عَنْهُ وَكُنَّا عِنْدَ

مَوْعِدٍ أَقْبَرٍ ۚ وَكَوْنُهُ حَرْجِيًّا ۚ فَكَلَّمْنَا

حُوتًا حَیًّا ۚ

وَعَلَىٰ شَيْءٍ عَظِيمٍ عِيسَىٰ بْنُ مَرْيَمَ عَلَىٰ صَلَاحٍ

وَسَمِعْتُمْ لَأَمْرًا أَكْبَرَ فَكَلَّمْنَا عَنْهُ وَكُنَّا عِنْدَ

مَوْعِدٍ أَقْبَرٍ ۚ وَكَوْنُهُ حَرْجِيًّا ۚ فَكَلَّمْنَا

حُوتًا حَیًّا ۚ

وَعَلَىٰ شَيْءٍ عَظِيمٍ عِيسَىٰ بْنُ مَرْيَمَ عَلَىٰ صَلَاحٍ

وَسَمِعْتُمْ لَأَمْرًا أَكْبَرَ فَكَلَّمْنَا عَنْهُ وَكُنَّا عِنْدَ

مَوْعِدٍ أَقْبَرٍ ۚ وَكَوْنُهُ حَرْجِيًّا ۚ فَكَلَّمْنَا

حُوتًا حَیًّا ۚ

وَعَلَىٰ شَيْءٍ عَظِيمٍ عِيسَىٰ بْنُ مَرْيَمَ عَلَىٰ صَلَاحٍ

وَسَمِعْتُمْ لَأَمْرًا أَكْبَرَ فَكَلَّمْنَا عَنْهُ وَكُنَّا عِنْدَ

مَوْعِدٍ أَقْبَرٍ ۚ وَكَوْنُهُ حَرْجِيًّا ۚ فَكَلَّمْنَا

حُوتًا حَیًّا ۚ

وَعَلَىٰ شَيْءٍ عَظِيمٍ عِيسَىٰ بْنُ مَرْيَمَ عَلَىٰ صَلَاحٍ

وَسَمِعْتُمْ لَأَمْرًا أَكْبَرَ فَكَلَّمْنَا عَنْهُ وَكُنَّا عِنْدَ

مَوْعِدٍ أَقْبَرٍ ۚ وَكَوْنُهُ حَرْجِيًّا ۚ فَكَلَّمْنَا

مومن اور نبی کے ساتھ جو بہت بڑی بات تھی اور اس کی اصلاح تھی

کہ تم نے سنا کہ ایک بڑی بات تھی اور اس کی اصلاح تھی

مذاق اور حیرت کی وجہ سے کہ وہ ایک بڑی بات تھی

اور اس کی اصلاح تھی اور اس کی اصلاح تھی

وَعَلَىٰ شَيْءٍ عَظِيمٍ عِيسَىٰ بْنُ مَرْيَمَ عَلَىٰ صَلَاحٍ

وَسَمِعْتُمْ لَأَمْرًا أَكْبَرَ فَكَلَّمْنَا عَنْهُ وَكُنَّا عِنْدَ

مَوْعِدٍ أَقْبَرٍ ۚ وَكَوْنُهُ حَرْجِيًّا ۚ فَكَلَّمْنَا

حُوتًا حَیًّا ۚ

وَعَلَىٰ شَيْءٍ عَظِيمٍ عِيسَىٰ بْنُ مَرْيَمَ عَلَىٰ صَلَاحٍ

وَسَمِعْتُمْ لَأَمْرًا أَكْبَرَ فَكَلَّمْنَا عَنْهُ وَكُنَّا عِنْدَ

مَوْعِدٍ أَقْبَرٍ ۚ وَكَوْنُهُ حَرْجِيًّا ۚ فَكَلَّمْنَا

حُوتًا حَیًّا ۚ

وَعَلَىٰ شَيْءٍ عَظِيمٍ عِيسَىٰ بْنُ مَرْيَمَ عَلَىٰ صَلَاحٍ

وَسَمِعْتُمْ لَأَمْرًا أَكْبَرَ فَكَلَّمْنَا عَنْهُ وَكُنَّا عِنْدَ

مَوْعِدٍ أَقْبَرٍ ۚ وَكَوْنُهُ حَرْجِيًّا ۚ فَكَلَّمْنَا

حُوتًا حَیًّا ۚ

وَعَلَىٰ شَيْءٍ عَظِيمٍ عِيسَىٰ بْنُ مَرْيَمَ عَلَىٰ صَلَاحٍ

وَسَمِعْتُمْ لَأَمْرًا أَكْبَرَ فَكَلَّمْنَا عَنْهُ وَكُنَّا عِنْدَ

مَوْعِدٍ أَقْبَرٍ ۚ وَكَوْنُهُ حَرْجِيًّا ۚ فَكَلَّمْنَا

آپ سے فرمایا کہ اساتذہ کرام اور شیوخ کرام کو رخصت کر دیجئے۔

؟ روایت کیا اس کو ابو جہش سے۔

حضرت حسنؑ و عمرؑ سے واسطہ کوئی ہے، میرا کام اللہ کی خدمت میں ہے۔
مختلفہ و حسبِ طاقت ہے، اگر تعاقب سے روایت کیا اسکو ترقی
تھے ادا ملے۔ ہوتے۔

معر۔ لیکن ایک سے رو چہ ہے کہ تہا نے یوں مر گئی نہ
عمر تہا سے رافرتے تھے وہ اعلیٰ ہے آپ کو باقیہ فی رب
منسوب کرے کہ کلہا کے باپ کا شہر کوادرا میں گستاہ
ظہر۔ بدینہ تہا کہ شہر میں۔

حضرت عبد الرحمنؓ میں اپنی صاحبہ زینبؓ سے بیان کرنے میں ہر روز اہل
خانہ میں کافور کا ٹھکانا رکھ کر انہیں شام میں شامیہ دیکھ کر حضرت صاحبہؓ کی
جسکے پیرو ہوتے تھے انہیں ایک شامیہ کا ٹکڑا روٹی اور کھانے ایک
تھوڑی سی روٹی اور تھوڑی سی شامیہ دیکھ کر وہ کہتے تھے یہ
میرا کھانا ہے۔ یہ کھانا ہے۔ یہ کھانا ہے۔ یہ کھانا ہے۔

ابھڑا ہوتا گیا اس کی کوئی روک نہ تھی۔

حضرت رکن منکبر سے دریافت ہے کہ یہ نیکو مشاعرہ کون سا شاعر نے لکھا ہے؟
 یہ بھی ایسی قوم کی سند کو ہے جس کی شہرت ہی اس وقت کسی سے کم نہ تھی۔
 میں گڑبڑ سے دو گھبراہٹ سے متعلق کہتا ہوں کہ اسے۔

مردایت کیا مگوایو روسے

[illegible]

حضرت سرگئی عیسیٰ ختم سے نہایت متبرک کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کا دل پاک ہوگا اور اس کا دل اللہ کے فضل سے بھر جائے گا۔

حضرت خلیفہ بنی نعیم سے دو پرنسز کے یہاں ابو موسیٰ نے ملاقات کی اور

شعطنی۔ (تکذیب نمودن خدا)

٢٠ وَأَوْفَىٰ مَن مِّنْهُمْ قَوْلًا قَدَرًا
يَوْمَ يَكْفُرُ الْأَكْثَرُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ
(سورة الاحقاف: ٢٠)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَلَّى عَصِيًّا فَهُوَ عَصِيٌّ

(4) 4000

وَأَسْمَىٰ تَحِيَّةً لِلْجَنَّةِ بَلَدًا ۖ فِيهَا سِدْرٌ مِّنَ الْأَشْجَارِ
 أَطْرَافُهُ خَضِرٌ ۖ حَتَّىٰ تُفِيلَ قُلُوبُهُمْ ۖ وَتُجْزَىٰ فِيهَا
 الْأَنْفُسُ ۖ فَبِهَا يُصْرَفُونَ ۚ

١٥٤٦

وَمِنْ شَيْءٍ مِمَّا يَخْتَفِي فِي كِتَابِ الْفُتُوحِ أَنَّ بَعْضَ الْأَوَّلِينَ
كَانُوا يَدْعُونَ إِلَى الْإِسْلَامِ وَكَانُوا يَدْعُونَ إِلَى الْإِسْلَامِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي كَانَتْ بِهَا
رُسُلُ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ۖ إِنَّمَا بِهَا كُفْرُ الْوَاحِدِ مِنَ
النَّاسِ ۖ وَإِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

لَا تَجْعَلْ فِي الْقُلُوبِ غِلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا غِلُّ الَّذِينَ كَفَرُوا شَرٌّ مِنْ مَغْلِ الَّذِينَ آمَنُوا وَبَرُّهُ شَرٌّ مِنْ نَجْوَاهُمْ وَمِنْ فَسَادٍ لَهُمْ وَأَعْلَى الْأَعْيُنِ عِلْمٌ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ ذُنُوبَ الْفُلُوفِ وَالْمُفْسَدَاتِ مِنْهَا وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْلَ شَأْنٍ فَلَنْ يَكُونَنَّ مِنَ الْفَاعِلِينَ

03/14/50

وَمِنْ جَبْرِائِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَاءَ مَوْزِينَ
عَلَى قَوْمِهِمْ دَسْلُكًا لِّلْغَيْبِ عَنْ دَارِهِمْ

[illegible]

دوسری فصل

مذہب تو بیکسر ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ اس کی تعلیم اور اس کے فرائض
نقد کرنا اور اس کی اصلاح کرنا ہے۔ اس کے لیے اس کی تعلیم اور اس کے فرائض کی
وجہ سے اس کے فرائض کو بیکسر کرنا ہے۔ وہ اس کے لیے اس کے فرائض کی
وجہ سے اس کے فرائض کو بیکسر کرنا ہے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوں گا اور میرے ساتھ چار شخص ہوں گے۔ ایک وہ شخص ہے جس نے کبھی کوئی جھوٹا شہادت نہیں دی، ایک وہ شخص ہے جس نے کبھی کوئی گناہ نہیں کیا، ایک وہ شخص ہے جس نے کبھی کوئی عداوت نہیں کی، ایک وہ شخص ہے جس نے کبھی کوئی عداوت نہیں کی۔

حضرت مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے دل سے
 کہے کہ میں اللہ کے رسول ہوں تو اللہ تعالیٰ اس کو ہرگز قبول نہیں کرے گا۔

حریر و اجابت گاہ حکومت بریلی

[illegible]

حضرت نوح علیہ السلام اپنے باپ سے کہہ رہے تھے کہ وہ میری عزت کو توڑ رہے ہیں۔

عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ: مَا أَكَلْتُ مَعَهُ لَبَّاءَ تَبَعَهُ
الْمَلِكُ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ عَقْلٍ مَوْفٍ لِمَوْلَاهُ وَكَانَ يَكُونُ مَعَهُ
مَنْعُهُ عَنْ أَهْلِهِ.

(تذکرہ)

[illegible]

وَقَدْ وَهَبَ عَلَيْنَا دُرَّتَيْنِ أَنْ تُخَالِطَا هَذِهِ الدُّرَّةَ أُنْثَىٰ ۚ فَاعْبُدَا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ كُلٌّ عِنْدَ اللَّهِ يَكُونُ لَكَ وَفِي كِتَابِ الْإِنشَاءِ

قَالَ لَا يَأْكُلُونَ مِنْ ثَمَرِهِمْ إِلَّا أَنْ يُحْتَشَرُوا فِي ثَمَرِهِمْ
وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذَا ضَلُّوا سَأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كَانُوا
مَعَهُمْ لَهَدَّيْتُمُوهُمْ أَتَى اللَّهُ الْبَشَرَ فِي شَرِّ مَا
بَدَأَ يُفْسِدُ ۖ فَكَذَّبُوا بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا
مُتَكِبِينَ ۚ

عن أبي عبد الله عليه السلام قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من أحب الله أحب الله تعالى

(مکملہ شرح)

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيحَ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُفْثِنَ فِيهَا غُلَامًا مِمَّنْ يُشَكِّكُ فِي دِينِهِ فَأَسْتَفِيضَ فِيهَا فَيَنفِثَ فِيهَا كُفْرًا فَيُمَدِّدَ فِيهَا حُجْرًا وَيَصْلِيهَا سُوًى يُغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ لِمَن يَشَاءُ فَيَهْدِيهِ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

(لَا تُقْرَبُونَ) (فَمَا تَتْلُونَ)

وَأَمَّا عَنِ الْمَغْرِبِ وَالشَّرْقِ أُولَئِكَ خِلَافٌ بِمَا يَصِفُونَ

صحت افش سے روایت ہے کہ وہاں کے مہتمم نے خود بھی کھانا کھا کر دیکھا کہ
 کچھ مہتمم جو کھانا کھا کر خود کو کھانا کھا کر دیکھا کہ
 وہ کھانا کھا کر خود کو کھانا کھا کر دیکھا کہ
 ہر مہتمم کھانا کھا کر خود کو کھانا کھا کر دیکھا کہ
 تحقیق یہاں

[illegible][illegible]

فَلْيُؤْتُوهُمْ مِنْ تَحْتِهَا مِنْ ثَمَرِهِمْ حِينَ يَنْتَظِرُونَ لَهُ وَلَا يَمَسُّهُ فِي ذَلِكَ مِنْ يَدِكُمْ شَيْءٌ ۚ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَكْفُرُ بِآيَاتِ اللَّهِ وَلَهُ الْفُتُورُ ۚ

١٢٦٩ هـ. و هو الذي قُتل من قبله في سنة ١٢٦٩ هـ.
 و هو الذي قُتل من قبله في سنة ١٢٦٩ هـ.
 و هو الذي قُتل من قبله في سنة ١٢٦٩ هـ.
 و هو الذي قُتل من قبله في سنة ١٢٦٩ هـ.
 و هو الذي قُتل من قبله في سنة ١٢٦٩ هـ.
 و هو الذي قُتل من قبله في سنة ١٢٦٩ هـ.

[illegible][illegible]

فَجَاءَهُمْ مِنَ اللَّهِ غَنَاءٌ فَذَكَرُوا يَوْمَ الْغَنَاءِ
فَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ وَنَحْلِهِمْ فَغَنَاءٌ
فَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ وَنَحْلِهِمْ فَغَنَاءٌ
فَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ وَنَحْلِهِمْ فَغَنَاءٌ
(نَبَأٌ مَكِينٌ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس
خاتون کا نام جس کے دھڑکنے پر میری ہڈی ہلے وہ میری رقت ہے۔ یعنی خاتون
کافرانہ یا کفریہ جس پر مسکتا ہے وہ مسکتا ہے۔ (صحیح بخاری) اس کے بعد وہ پھر اپنے
دکھ سے بھر پھرتی رہے۔

[illegible]

تقریباً

حضرت شمس الدین عظیمی سے گزشتہ سال حلیہ ادا علیہ رحمۃً لیلہ
وہ شخص جس سے میں نے حال نہیں کیا کہ میرے والد سے اس کی بیویوں سے
عشق و محبت کی وجہ سے اس کی اس طرح تھی۔

[illegible]

4257

موت ہو کر جس شخص سے وابستہ ہے کہ وہ اللہ کی رضا و علم کے
خود جب تم پروردگار کی بیعت سے اٹھ کر کہیں جی رہا ہو
گوئیں یہاں تک کہ تم لوگوں میں ہی جہاد کیلئے عیسویوں کو اتار
میں ہلاک کر دوں گے۔

میں نے اس کتاب کے بارے میں سب سے پہلے اپنے دوستوں کو بتایا۔ انہوں نے اس کی تعریف کی اور اس کے بارے میں سب سے پہلے اس کی شہرت ہوئی۔ اس کے بعد اس کی شہرت پورے ملک میں پھیلی۔ اس کے بعد اس کی شہرت پورے ملک میں پھیلی۔ اس کے بعد اس کی شہرت پورے ملک میں پھیلی۔

حضور پر گزشتہ دعوت کے حکم سے نماز کا رکعت سے لڑا اور کہنے
اور ہر سہولت کے لئے فرمایا کرتے تھے کہ اصل شرط یہ ہے کہ اللہ کے احقر
بیعت کی۔

John Doe

وَيُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَيُدْفِنُهُمْ وَإِلَيْهِ جُمِعُوا لِلْحِسَابِ

وَقَدْ عَلِمْتُمْ أَنَّ فِيكُمْ ظُلُمًا كَثِيرًا ۖ فَمَا تَعْلَمُونَ أَنَّهُ يُعَذِّبُهُمْ ظُلُمًا كَثِيرًا ۖ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَمْرَهُ ۖ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُدْعَىٰ إِلَى اللَّهِ شَيْءٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ ذَكِيمٌ ۚ

(عشق علیہ)

[illegible]

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذَا الْحَيْفَةِ فَعَمِيَ سَبِيلُهُ
ثُمَّ لَمَّا كَانَتْ إِثْرَكَ أَخْبَرْنَا نوحًا بِأَنَّهُ طَافَ فِي
بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَاءَهَا مَائِدَةٌ مِّنْ رَبِّهِ فَكَلَّمَهَا
وَأَنذَرَتْهُ وَأَنبَأَتْهُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

(مستطیل)

[illegible]

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَمَّا أُتِيَ بِالنَّبِيِّ الْأَوَّلِ قَالَ طُفَّا بِي إِلَى كَذَا
فِيهِ مَكْنَأٌ فَلَمْ يَجِدْهُ إِلَّا بِرَأْسِهِ مَلْفُوفٍ فِي كَفِّهِ
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

د. محمد صالح المنجد

وَعَنْ جَدِّهِ قَالَهُمَا يَنْتَهِي عَنْ مَعْشَرِي
الْمَلَائِكَةِ وَنَسْتَعِيذُ بِكَ مِنْ خُلُوعِ الْوَيْثِ وَالْوُحُوهِ
كَأَنَّكَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُنْجِمٌ -

وَمَنْ لَمْ يَلِدْ

دوسری فصل

۴۲۔ اگر کوئی شخص دوسرے کی باتوں سے ناگوار ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ وہ اپنے دل سے اس بات کو مٹا دے اور اس کو بھول جائے۔ اگر کوئی شخص دوسرے کی باتوں سے ناگوار ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ وہ اپنے دل سے اس بات کو مٹا دے اور اس کو بھول جائے۔

مسٹر ایچ ایم ایس سے دریافت ہے کہ مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ
 انجیل میں جو نیکو اور صاف طرز کی نصیحتیں مذکور ہیں وہ
 کے ساتھ ساتھ ہیں کہ ان نیکو اور صاف طرز کے نصیحتیں ہیں۔
 روایت کیا کہ جو مسلمانوں کے لئے نصیحتیں ہیں۔ جو صاف
 و واضح ہیں۔

حضرت مفتی محمد اہتسار بہت سے کہ بڑے ائمہ اعلیٰ شہر خیرہ سے تھے،
 کسی اور جگہ سے کسی اور جگہ سے کسی اور جگہ سے کسی اور جگہ سے کسی اور جگہ سے
 نہ تھے، ان کا فکر کسی اور جگہ سے کسی اور جگہ سے کسی اور جگہ سے کسی اور جگہ سے
 رہتا تھا۔ ان کا فکر کسی اور جگہ سے کسی اور جگہ سے کسی اور جگہ سے کسی اور جگہ سے

مدرسہ بلوچستان سے۔ یہاں سے انہوں نے تعلیمی سند حاصل کی اور پھر
 ان کے والدین کی تعلیم سے متاثر ہو کر ان کی تعلیم کو مزید
 بڑھانے کے لیے انہوں نے انگریزی میں تعلیم حاصل کی اور
 ان کے والدین کی تعلیم سے متاثر ہو کر ان کی تعلیم کو مزید
 بڑھانے کے لیے انہوں نے انگریزی میں تعلیم حاصل کی اور

یہاں پر ایک روایت سے کہا ہوں کہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 وہ سطور لکھ کر اپنے حیدر میں دو رکعت میں پڑھ کر
 فرمایا کہ وہ اس کے بارے میں دو رکعت میں پڑھ کر
 واپس آئے۔

یہ ایک نیا اسٹوڈیو ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ دَخَلَ مَسْجِدًا مِنْ مَسَاجِدِ الْمُسْلِمِينَ فَسَلَّمَ عَلَى ثَلَاثِينَ نَفْسًا مِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَجْرُ ثَلَاثِينَ نَفْسًا مِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ»

وَقَالَ هَٰذَا نَارُ اللَّهِ الَّتِي ظَلَمْنَا عَنِ الْكَافِرِينَ
فَالْزُلْفَىٰ أَكْبَرُ مِمَّا كَانُوا تُشْرِكُونَ

[illegible]

وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِنْ آلِ بَنِي إِسْرَءِيلَ يَوْمَ ذَٰلِكَ يَا أَسْفَىٰ بَصِيرَتِي أَهِيَ الْمُنِيرَةُ

وَعَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ دَخَلَ مَسْجِدًا مِنْ مَسَاجِدِ الْمَدِينَةِ وَنُتِقَ فِيهِ عِلْمٌ أَوْ عَمَلٌ أَوْ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ دَخَلَ عَلَيْهِ السَّلَامَةُ».

لَيْتَ وَمَكَرُكَ يَا هَرِيرُ قَوْلَ لَيْتَ حَسْبُكَ
فَكَرْتُ لَعْنَهُ وَنَعْمَ لَعْنُهُ فِي عَصِيئَتِهِ لَيْتَ
لَا يَكُونُ لَعْنَتُهُ لَيْتَ لَعْنَتُهُ فِي الْعَصِيئَةِ
لَيْتَ لَعْنَتُهُ لَيْتَ لَعْنَتُهُ

(جواب: ۱۰۰)

فون منسکہ کیہ۔ وہ حکومت میں کاغذ فروخت بیروں کے اور وہاں بیروں کے
 سے اپنے خیم بیروں پر اپنے خیم کو کہہ پھیل منسکہ وہاں جو گئے۔
 ہار گئے۔

در سعادت کیا اسکو پروا دے

حضور میں تھا اس سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ہر سو کو ندا دے گا اسے اس کو پہنچے گا کہ سارے ہنے لوگوں پر اس کو ترجیح دے گا خدا تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

مذاہبت کیا ہیں؟ کون کون سے ہیں؟

حضرت فرشتہ درایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خود اس حالت
فشنس کی فکر کسی کے سامنے نہیں لی جاسکتی ہے۔ اور یہ بھی درکار ہے کہ
ہر چہ اگر کج کردار سے اللہ تعالیٰ کو اذیت ہو تو اس کی حد سے
بڑھ کر وہ اس کو نہیں دیکھ سکتا۔ اور اگر وہ اس کی حد سے
بڑھ کر اس کو دیکھ لے گا تو اس کی حد سے بڑھ کر اس کو دیکھ لے گا۔
انہی باتوں کی بنا پر اس نے خود کو اس حد سے بڑھ کر اس کو دیکھ لے گا۔
شرح مسئلہ

[illegible]

حضرت امیر المومنین علیؑ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو۔
نہایت ہی حق ہے کہ قیامت کے دن اگر میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو۔
پھر آپ کے یہ آیت "وہدیت لی" خدا ہی نے فرمادہ ہے کہ اگر تم میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو۔

روایت کی ایک کوشش (مستند)

حوت ہفت روزہ میں مندرجہ ذیل سے روایت کی گئی ہے کہ فرما دیا جو مسلمان
 غصہ کی حالت میں کسی کو دیکھے اس سے بدھ کی بیعت کر لے اور اس کے بعد
 اس سے اور کسی جنت کو نقصان نہ پہنچا دے ورنہ تعالیٰ ایسی عمارت
 کو مسمیٰ کرے کہ جس کی سی دیوار لایسہ کرے گا اور جو مسلمان کسی

يُنَبِّئُكَ فِيهِمْ قَوْمٌ إِنَّمَا يُوَفَّى السَّاعِيُونَ عَلَيْهِمْ مِثْلَ خَطَايَاهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ
أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُوا يَسْتَأْذِنُوا بَعْدَ كُلِّ حِلٍّ يَمْنَحُ أَمَّا بَعْدُ فَأُولَئِكَ يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ الْعَظِيمَ

دەنگە ئۆزگەرتىش

[illegible]

(continued)

وَهُنَّ أَعْيُنٌ عَلَىٰ ذُرِّيَّتِكُمْ أَفَلَا تَبْصُرُونَ
مَنْ يَعْصِي أَمْرًا مُسَوِّدًا وَهُوَ كَرِيمٌ
الَّذِينَ تَتَذَكَّرُونَ أَكْثَرًا فِي الْأَرْبَابِ
لَمْ يَلْمِزُكَ لَتَكُونِ مِنْهُمْ لَوْمَةً
فِي الْمُبَاهَاةِ الْأَجَدَةِ

(۱۵۱) **مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا**

وَقَدْ كُنَّا مِنْ أَشْقَىٰ قَوْمٍ يَتَّبِعُونَ
الْمُلُوكَ وَأَقْلَمَتْ أَبْصَارُهُمْ
فَقَدْ كُنَّا مِنْ أَشْقَىٰ قَوْمٍ يَتَّبِعُونَ
الْمُلُوكَ وَأَقْلَمَتْ أَبْصَارُهُمْ

[illegible]

وَأَمَّا فِي تَرْكِ الْمَسْجِدِ

عَلَيْكُمْ وَهَرَجَ بَابُكَ أَتَانِي خَرَابُكَ وَهَرَجَ
قَالَ مَسْرُومٌ أَسْأَلُكَ بِمَنْ تَعْبُدُ وَتُعْبَدُ وَتُجَلِّسُ
وَتُجَنِّبُ وَتَقْتُلُ وَتُحْيِي وَتُحْكِمُ وَتُخَفِّضُ
وَتُخَلِّدُ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ فِي هَذِهِ مِثْلَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

میں سے بہتر ہے جس کے لئے کہ اس نے اس سے
توبہ کی ہے اور اس نے توبہ کی ہے

توبہ کی ہے اور اس نے توبہ کی ہے
توبہ کی ہے اور اس نے توبہ کی ہے

توبہ کی ہے اور اس نے توبہ کی ہے
توبہ کی ہے اور اس نے توبہ کی ہے

توبہ کی ہے اور اس نے توبہ کی ہے
توبہ کی ہے اور اس نے توبہ کی ہے

بَابُ الْحُبِّ فِي اللَّهِ وَ مِنَ اللَّهِ اللَّهُ تَعَالَى سَعَى مَحَبَّتِ كَرْنِ كَا بِيَان

پہلی فصل

محبت کا مفہوم یہ ہے کہ میں اللہ سے محبت کرتا ہوں
اور اللہ سے محبت کرتا ہوں اور اللہ سے محبت کرتا ہوں

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

و جس سے فرمے کہ میں سے کہہ دو اور جو اس کے راجہ
پر لکھ لایا ہے کہ اس سے کہہ دو اور جو اس کے راجہ

و جس سے فرمے کہ میں سے کہہ دو اور جو اس کے راجہ
پر لکھ لایا ہے کہ اس سے کہہ دو اور جو اس کے راجہ

(تشریح)

(تشریح)

دوسری فصل

و جس سے فرمے کہ میں سے کہہ دو اور جو اس کے راجہ
پر لکھ لایا ہے کہ اس سے کہہ دو اور جو اس کے راجہ

و جس سے فرمے کہ میں سے کہہ دو اور جو اس کے راجہ
پر لکھ لایا ہے کہ اس سے کہہ دو اور جو اس کے راجہ

و جس سے فرمے کہ میں سے کہہ دو اور جو اس کے راجہ
پر لکھ لایا ہے کہ اس سے کہہ دو اور جو اس کے راجہ

و جس سے فرمے کہ میں سے کہہ دو اور جو اس کے راجہ
پر لکھ لایا ہے کہ اس سے کہہ دو اور جو اس کے راجہ

و جس سے فرمے کہ میں سے کہہ دو اور جو اس کے راجہ
پر لکھ لایا ہے کہ اس سے کہہ دو اور جو اس کے راجہ

و جس سے فرمے کہ میں سے کہہ دو اور جو اس کے راجہ
پر لکھ لایا ہے کہ اس سے کہہ دو اور جو اس کے راجہ

كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ وَكَانَ أُولَٰئِكَ قَوْمًا فَاسِقِينَ
فَلَمَّا أَنْزَلْنَا إِلَهُكَ الْفُرْقَانَ وَقَضَّيْنَا إِلَيْكَ الْحُكْمَ لَمَّا بُدِّلْتُمُ الْمَسِيحَ بْنَ مَرْيَمَ
فَقَالَ لَهُمْ قَوْلًا بِظُلْمٍ وَإِنَّ إِلَهُكُمْ لَعَلَّكُمْ أَفْهَمَ

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

رَبِّكَ الْمُبِينُ.

يَجْعَلُ مِنْ قِوَامِهِ فِتْنَتًا ۚ فَلَا تَكُنْ مِنْ يَاسِرِينَ
فَلَا تَكُنْ مِنَ الْخَائِبِينَ ۚ وَأَمَّا قُضَيْتُ إِذْ أُنْزِلَ عَلَيَّ
وَأَمَّا فِي رَأْسِ الْقَدْحِ ۚ فَمِنَ الْمُنَافِقِينَ ۚ فَمِنْهُمْ
مَنْ يَعْتَدِي عَهْدَهُمْ إِذَا أَخَذُوا مِنْ يَدَيْكَ
وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْقُصُ مَا عَاهَدَكَ ۚ فَمِنْهُمْ
مَنْ يُؤْتِي مَا وَعَدَ وَإِنْ رَأَيْتَ مِنْهُمْ
شَكَاكًا ۚ فَاعْلَمْ أَنَّهُمْ فِي غَيْبٍ عَمَّا يُشِيرُونَ
وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْتِي مَا وَعَدَ ۚ فَمِنْهُمْ
مَنْ يُؤْتِي مَا وَعَدَ ۚ فَمِنْهُمْ
وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْتِي مَا وَعَدَ ۚ فَمِنْهُمْ
وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْتِي مَا وَعَدَ ۚ فَمِنْهُمْ

جس نے مجھے میری ملازمت میں سے جیسا کہ مجھ کو چاہیے کہ میرے
 لیے چاہیے کیا ہے۔ مگر انہوں نے جیسا کہ مجھ کو چاہیے کہ میرے
 لیے کیا ہے۔ مگر انہوں نے جیسا کہ مجھ کو چاہیے کہ میرے

[illegible]

بَابُ مَا يُفِي عَنْهُ مِنَ الشَّيْءِ جَرَتْ طَعِ وَتَبَاعِ الْعَوْرَاتِ

خبروں کے ڈھونڈنے اور تعلقات کو توڑنے سے منع کرنے کا بیان

پہاڑی

[illegible][illegible]

عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَشُيُوعِهِ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَشُيُوعِهِ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَشُيُوعِهِ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَشُيُوعِهِ
(مَنْعُ عِلْمٍ)

وَمِنْهُمْ مَنْ يَخُوفُونَ زُلْفَىٰ يَوْمِ الْكَلْبِ

ہاں سے پھر اُسے جب حقیقت کو سامہ لگے تو
ترتر کر پڑا۔ اُس کی ساری دنیا کے سامنے
کام کو بھروسہ نہ رہا۔

سوچیں سوچیں سے روایت ہے کہ مولانا علی بن ابی طالب نے
زید کو موعظہ اقصیٰ کے لیے حجاز کی تینوں صوفیہ شاخیں
اپنے ہاں لکھ کر رکھے۔ جس طرح تینوں صوفیہ شاخیں
کو بھروسہ نہ تھا کہ اُن کے لیے حجاز کی تینوں صوفیہ شاخیں
میں جو ترقی ہوئی ہے وہ صرف اُن کے لیے نہیں بلکہ
سب کے لیے ہے۔ اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔
اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔ اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔

میں نے سوچا کہ اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔
اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔ اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔
اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔ اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔
اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔ اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔

میں نے سوچا کہ اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔
اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔ اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔
اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔ اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔
اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔ اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔

میں نے سوچا کہ اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔
اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔ اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔
اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔ اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔
اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔ اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔

میں نے سوچا کہ اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔
اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔ اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔
اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔ اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔
اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔ اُن کے لیے نہیں بلکہ سب کے لیے ہے۔

وَلَا تَكُن مِّنَ الْفٰسِقِیْنَ
وَلَا تَكُن مِّنَ الْفٰسِقِیْنَ

(۱۰۰)

وَلَا تَكُن مِّنَ الْفٰسِقِیْنَ
وَلَا تَكُن مِّنَ الْفٰسِقِیْنَ

(۱۰۱)

وَلَا تَكُن مِّنَ الْفٰسِقِیْنَ
وَلَا تَكُن مِّنَ الْفٰسِقِیْنَ

(۱۰۲)

وَلَا تَكُن مِّنَ الْفٰسِقِیْنَ
وَلَا تَكُن مِّنَ الْفٰسِقِیْنَ

(۱۰۳)

وَلَا تَكُن مِّنَ الْفٰسِقِیْنَ
وَلَا تَكُن مِّنَ الْفٰسِقِیْنَ

(۱۰۴)

وَلَا تَكُن مِّنَ الْفٰسِقِیْنَ
وَلَا تَكُن مِّنَ الْفٰسِقِیْنَ

يَكْفُرُونَ بِذُنُوبِهِمْ وَأَلِمْ لَهُمْ تِلْكَ الْأَمْثَالَ

(تِلْكَ الْأَمْثَالَ)

۲۸۴۴ وَ عَنِ الْقَوْمِ الْأَوَّلِينَ وَأَلِمْ لَهُمْ تِلْكَ الْأَمْثَالَ
وَسَاءَ لَكَ مَثَلُ مَنْ قَضَىٰ بِكَ ذُنُوبَهُ لِيُفِيكَ أَهْلُهَا
فِي يَوْمِهِمْ فَكَفَرُوا بِهِمْ ثُمَّ أُولَٰئِكَ لَعُنَ لَهُمْ
أَصْحَابُ السُّعُورِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَكَفَرُوا
بِذُنُوبِهِمْ فَأَمَّا قَوْمُكَ فَاذْكُرُونَهُمْ أَنَّهُمْ
كَفَرُوا بِذُنُوبِهِمْ فَمَثَلُهُمْ فِي الْآيَاتِ الْمُبِينَةِ

(تِلْكَ الْأَمْثَالَ)

۲۸۴۵ وَ عَنِ الْقَوْمِ الْأَوَّلِينَ وَأَلِمْ لَهُمْ تِلْكَ الْأَمْثَالَ
وَسَاءَ لَكَ مَثَلُ مَنْ قَضَىٰ بِكَ ذُنُوبَهُ لِيُفِيكَ أَهْلُهَا
فِي يَوْمِهِمْ فَكَفَرُوا بِهِمْ ثُمَّ أُولَٰئِكَ لَعُنَ لَهُمْ
أَصْحَابُ السُّعُورِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَكَفَرُوا
بِذُنُوبِهِمْ فَأَمَّا قَوْمُكَ فَاذْكُرُونَهُمْ أَنَّهُمْ

(تِلْكَ الْأَمْثَالَ)

۲۸۴۶ وَ عَنِ الْقَوْمِ الْأَوَّلِينَ وَأَلِمْ لَهُمْ تِلْكَ الْأَمْثَالَ
وَسَاءَ لَكَ مَثَلُ مَنْ قَضَىٰ بِكَ ذُنُوبَهُ لِيُفِيكَ أَهْلُهَا
فِي يَوْمِهِمْ فَكَفَرُوا بِهِمْ ثُمَّ أُولَٰئِكَ لَعُنَ لَهُمْ
أَصْحَابُ السُّعُورِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَكَفَرُوا
بِذُنُوبِهِمْ فَأَمَّا قَوْمُكَ فَاذْكُرُونَهُمْ أَنَّهُمْ
كَفَرُوا بِذُنُوبِهِمْ فَمَثَلُهُمْ فِي الْآيَاتِ الْمُبِينَةِ

کھاتے ہیں خدا کی ہدایت پر کھاتے ہیں۔

(وَعَنِ الْقَوْمِ الْأَوَّلِينَ)

حضرت موسیٰ علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے
غیبت کے بعد کسی مسلمان کو کفر کا حکم دیا جائے گا
اور جو شخص کسی مسلمان کی اہانت کرے گا وہ اس سے
بہتر ہوگا اور جو شخص کسی مسلمان کی اہانت کرے گا
وہ اس سے بہتر ہوگا اور جو شخص کسی مسلمان کی اہانت
کرے گا وہ اس سے بہتر ہوگا اور جو شخص کسی مسلمان
کی اہانت کرے گا وہ اس سے بہتر ہوگا اور جو شخص
کسی مسلمان کی اہانت کرے گا وہ اس سے بہتر ہوگا

(وَعَنِ الْقَوْمِ الْأَوَّلِينَ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے بھائی کو قتل کر دیا
اور میں نے اس کے مال کو لوٹ لیا اور میں نے اس کے
مال کو لوٹ لیا اور میں نے اس کے مال کو لوٹ لیا

(وَعَنِ الْقَوْمِ الْأَوَّلِينَ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے بھائی کو قتل کر دیا
اور میں نے اس کے مال کو لوٹ لیا اور میں نے اس کے
مال کو لوٹ لیا اور میں نے اس کے مال کو لوٹ لیا

میسری فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے بھائی کو قتل کر دیا
اور میں نے اس کے مال کو لوٹ لیا اور میں نے اس کے
مال کو لوٹ لیا اور میں نے اس کے مال کو لوٹ لیا

(وَعَنِ الْقَوْمِ الْأَوَّلِينَ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے بھائی کو قتل کر دیا
اور میں نے اس کے مال کو لوٹ لیا اور میں نے اس کے
مال کو لوٹ لیا اور میں نے اس کے مال کو لوٹ لیا

۲۸۴۷ وَ عَنِ الْقَوْمِ الْأَوَّلِينَ وَأَلِمْ لَهُمْ تِلْكَ الْأَمْثَالَ
وَسَاءَ لَكَ مَثَلُ مَنْ قَضَىٰ بِكَ ذُنُوبَهُ لِيُفِيكَ أَهْلُهَا
فِي يَوْمِهِمْ فَكَفَرُوا بِهِمْ ثُمَّ أُولَٰئِكَ لَعُنَ لَهُمْ
أَصْحَابُ السُّعُورِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَكَفَرُوا
بِذُنُوبِهِمْ فَأَمَّا قَوْمُكَ فَاذْكُرُونَهُمْ أَنَّهُمْ
كَفَرُوا بِذُنُوبِهِمْ فَمَثَلُهُمْ فِي الْآيَاتِ الْمُبِينَةِ

(تِلْكَ الْأَمْثَالَ)

۲۸۴۸ وَ عَنِ الْقَوْمِ الْأَوَّلِينَ وَأَلِمْ لَهُمْ تِلْكَ الْأَمْثَالَ
وَسَاءَ لَكَ مَثَلُ مَنْ قَضَىٰ بِكَ ذُنُوبَهُ لِيُفِيكَ أَهْلُهَا
فِي يَوْمِهِمْ فَكَفَرُوا بِهِمْ ثُمَّ أُولَٰئِكَ لَعُنَ لَهُمْ
أَصْحَابُ السُّعُورِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَكَفَرُوا
بِذُنُوبِهِمْ فَأَمَّا قَوْمُكَ فَاذْكُرُونَهُمْ أَنَّهُمْ
كَفَرُوا بِذُنُوبِهِمْ فَمَثَلُهُمْ فِي الْآيَاتِ الْمُبِينَةِ

(تِلْكَ الْأَمْثَالَ)

وَسَمِعْتُ اَبَا جَعْفَرٍ يَقُولُ عَلَيَّ الْاَمْرُ بِمَنْعَةِ بَنِي مُرَّةٍ
مَنْعَتِي عَنْهُ يَنْتِمْ لِيْ مَا مَنَعْتُهُ وَكَانَ حَتَّى حَتَّى
تَقْسِمًا .

(۱) عَلَيَّ الْاَمْرُ بِمَنْعَةِ بَنِي مُرَّةٍ

۲۶۵ وَ عَلَيَّ عَلِيٌّ يَوْمَ سَبْعَةِ اَشْهُارَ قُلْتُ لَا تَقُولُ
وَقُلْتُمْ لِيْهِ اِيْمَانٌ يَوْمَ سَبْعَةِ اَشْهُارَ قُلْتُ لَا تَقُولُ
فِي كُلِّ مَنَاسِكٍ يَوْمَ سَبْعَةِ اَشْهُارَ

(۲) عَلَيَّ الْاَمْرُ بِمَنْعَةِ بَنِي مُرَّةٍ

۲۶۶ وَ عَلَيَّ عَلِيٌّ يَوْمَ سَبْعَةِ اَشْهُارَ قُلْتُ لَا تَقُولُ
وَقُلْتُمْ لِيْهِ اِيْمَانٌ يَوْمَ سَبْعَةِ اَشْهُارَ قُلْتُ لَا تَقُولُ
فِي كُلِّ مَنَاسِكٍ يَوْمَ سَبْعَةِ اَشْهُارَ

۲۶۷ وَ عَلَيَّ عَلِيٌّ يَوْمَ سَبْعَةِ اَشْهُارَ قُلْتُ لَا تَقُولُ
وَقُلْتُمْ لِيْهِ اِيْمَانٌ يَوْمَ سَبْعَةِ اَشْهُارَ قُلْتُ لَا تَقُولُ
فِي كُلِّ مَنَاسِكٍ يَوْمَ سَبْعَةِ اَشْهُارَ

۲۶۸ وَ عَلَيَّ عَلِيٌّ يَوْمَ سَبْعَةِ اَشْهُارَ قُلْتُ لَا تَقُولُ
وَقُلْتُمْ لِيْهِ اِيْمَانٌ يَوْمَ سَبْعَةِ اَشْهُارَ قُلْتُ لَا تَقُولُ
فِي كُلِّ مَنَاسِكٍ يَوْمَ سَبْعَةِ اَشْهُارَ

(۳) عَلَيَّ الْاَمْرُ بِمَنْعَةِ بَنِي مُرَّةٍ

۲۶۹ وَ عَلَيَّ عَلِيٌّ يَوْمَ سَبْعَةِ اَشْهُارَ قُلْتُ لَا تَقُولُ
وَقُلْتُمْ لِيْهِ اِيْمَانٌ يَوْمَ سَبْعَةِ اَشْهُارَ قُلْتُ لَا تَقُولُ
فِي كُلِّ مَنَاسِكٍ يَوْمَ سَبْعَةِ اَشْهُارَ

۲۷۰ وَ عَلَيَّ عَلِيٌّ يَوْمَ سَبْعَةِ اَشْهُارَ قُلْتُ لَا تَقُولُ
وَقُلْتُمْ لِيْهِ اِيْمَانٌ يَوْمَ سَبْعَةِ اَشْهُارَ قُلْتُ لَا تَقُولُ
فِي كُلِّ مَنَاسِكٍ يَوْمَ سَبْعَةِ اَشْهُارَ

میں کہ لوگوں کو نصیحت کیوں نہ کیا کہ تم میرے ساتھ عقیدہ کر کر
انجام دینا بہر حال یہودیوں کی ہمدردی سے تم کو ہرگز
دے

(۱) علی بن ابی طالب کو شریعت میں

عمر عقیقہ میں سو پہلے ایک سو دہائی کوئی نہ تھا
کہ انہیں جانشین میں حضرت علی کو مقرر کیا گیا تھا
نہایت میں حضرت علی کو مقرر کیا گیا تھا کہ علی بن ابی طالب

حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ علی بن ابی طالب
دو روز تک ہر مسئلہ کو حل کرنا کہ وہاں میں ہر مسئلہ کو حل کرنا
کے اور کہ جو چیزیں حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے

عمر بن ابی طالب سے روایت ہے کہ علی بن ابی طالب
ہر مسئلہ کو حل کرنا کہ وہاں میں ہر مسئلہ کو حل کرنا
کے اور کہ جو چیزیں حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے

حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ علی بن ابی طالب
دو روز تک ہر مسئلہ کو حل کرنا کہ وہاں میں ہر مسئلہ کو حل کرنا
کے اور کہ جو چیزیں حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے

حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ علی بن ابی طالب
دو روز تک ہر مسئلہ کو حل کرنا کہ وہاں میں ہر مسئلہ کو حل کرنا
کے اور کہ جو چیزیں حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے

[illegible][illegible]

تفسیری فصل

١٢٠ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلْتُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي كَلِمَةً يَنْفَعُنِي فِي كُلِّ شَيْءٍ فَقَالَ لَنْ أَجْعَلَ لَكَ كَلِمَةً إِلَّا وَجَدْتَ عَلَيْهَا حَبْلًا مَوْجِدًا فَكَلِمَةً يَنْفَعُنِي فِي كُلِّ شَيْءٍ فَقَالَ لَنْ أَجْعَلَ لَكَ كَلِمَةً إِلَّا وَجَدْتَ عَلَيْهَا حَبْلًا مَوْجِدًا

Abstract

١٠٠
 ١٠١
 ١٠٢
 ١٠٣
 ١٠٤
 ١٠٥
 ١٠٦
 ١٠٧
 ١٠٨
 ١٠٩
 ١١٠
 ١١١
 ١١٢
 ١١٣
 ١١٤
 ١١٥
 ١١٦
 ١١٧
 ١١٨
 ١١٩
 ١٢٠
 ١٢١
 ١٢٢
 ١٢٣
 ١٢٤
 ١٢٥
 ١٢٦
 ١٢٧
 ١٢٨
 ١٢٩
 ١٣٠
 ١٣١
 ١٣٢
 ١٣٣
 ١٣٤
 ١٣٥
 ١٣٦
 ١٣٧
 ١٣٨
 ١٣٩
 ١٤٠
 ١٤١
 ١٤٢
 ١٤٣
 ١٤٤
 ١٤٥
 ١٤٦
 ١٤٧
 ١٤٨
 ١٤٩
 ١٥٠
 ١٥١
 ١٥٢
 ١٥٣
 ١٥٤
 ١٥٥
 ١٥٦
 ١٥٧
 ١٥٨
 ١٥٩
 ١٦٠
 ١٦١
 ١٦٢
 ١٦٣
 ١٦٤
 ١٦٥
 ١٦٦
 ١٦٧
 ١٦٨
 ١٦٩
 ١٧٠
 ١٧١
 ١٧٢
 ١٧٣
 ١٧٤
 ١٧٥
 ١٧٦
 ١٧٧
 ١٧٨
 ١٧٩
 ١٨٠
 ١٨١
 ١٨٢
 ١٨٣
 ١٨٤
 ١٨٥
 ١٨٦
 ١٨٧
 ١٨٨
 ١٨٩
 ١٩٠
 ١٩١
 ١٩٢
 ١٩٣
 ١٩٤
 ١٩٥
 ١٩٦
 ١٩٧
 ١٩٨
 ١٩٩
 ٢٠٠

(۱۵)

[illegible]

(تكملة)

عَلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ
فَإِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ
لِأَخِيهِ أَوْ إِخْوَتِهِ أَوْ يَوْمَ
الْفِتْنَةِ أَوْ لِلْأُولَادِ أُورِثُوا
مَعَكُمْ أَلَا يُفْقَهُ أَذَاتُ
الْحَبْلِ ذَاكُمُ الْحَبْلُ أَلَا
يُفْقَهُ أَذَاتُ الْحَبْلِ

[illegible][illegible]

سوز و گداز است که در این عالم می آید
زیر کبریا که لا عقل نیست و نه کی

دری شکر از سبب بیست.

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اس کو اس طرح سے اس لئے لیا ہے کہ
میں اس کو اس لئے لیتا ہوں کہ میں اس کو اس لئے لیتا ہوں کہ
میں اس کو اس لئے لیتا ہوں کہ میں اس کو اس لئے لیتا ہوں کہ
میں اس کو اس لئے لیتا ہوں کہ میں اس کو اس لئے لیتا ہوں کہ

بَابُ التَّرْفِيقِ وَالْحَيَاةِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ نرمی احیا کرنے اور حسن خلق کا بیان پہلی فصل

عنہما مشقہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمادے کہ اللہ
 تعالیٰ سے قربانی کو دوست رکھنا بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ سے نفرت کرنا بہتر ہے جو بھی
 یہ سنی جائیداد میں سے لے کر جو کچھ اس کے زعمی کے سوا ہوا
 کیا اس کو سمجھنے سے کہی جائے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے
 نرمی کو نرمی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمادے کہ اگر
 اس کو نرمی سے روایت ہے کہ اگر کسی شخص سے ملے ہیں کہ ان کی حالت کو
 دیکھ کر اس کو روکتا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمادے کہ
 یہ ایک وہ شخص ہے جو کہ

(روایت ہے کہ اس کو سمجھنے سے)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمادے کہ ایک شخص
 کو دیکھ کر اس سے نرمی سے روایت ہے کہ اس کے حسن خلق سے بہتر ہے کہ اس کی
 حسن خلق سے روایت ہے کہ اس کو سمجھنے سے

سب سے

ترقی ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمادے کہ
 اگر ایک شخص کو دیکھ کر اس سے نرمی سے روایت ہے کہ اس کے حسن خلق سے بہتر ہے کہ اس کی

ترقی ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمادے کہ
 یہ ایک شخص ہے جس سے نرمی سے روایت ہے کہ اس کے حسن خلق سے بہتر ہے کہ اس کی

روایت ہے کہ اس کو سمجھنے سے

عنہما مشقہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمادے کہ اللہ
 تعالیٰ سے قربانی کو دوست رکھنا بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ سے نفرت کرنا بہتر ہے جو بھی
 یہ سنی جائیداد میں سے لے کر جو کچھ اس کے زعمی کے سوا ہوا
 کیا اس کو سمجھنے سے کہی جائے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے
 نرمی کو نرمی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمادے کہ اگر
 اس کو نرمی سے روایت ہے کہ اگر کسی شخص سے ملے ہیں کہ ان کی حالت کو
 دیکھ کر اس کو روکتا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمادے کہ
 یہ ایک وہ شخص ہے جو کہ

(روایت ہے کہ اس کو سمجھنے سے)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمادے کہ ایک شخص
 کو دیکھ کر اس سے نرمی سے روایت ہے کہ اس کے حسن خلق سے بہتر ہے کہ اس کی
 حسن خلق سے روایت ہے کہ اس کو سمجھنے سے

(روایت ہے کہ اس کو سمجھنے سے)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمادے کہ
 اگر ایک شخص کو دیکھ کر اس سے نرمی سے روایت ہے کہ اس کے حسن خلق سے بہتر ہے کہ اس کی

ترقی ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمادے کہ
 یہ ایک شخص ہے جس سے نرمی سے روایت ہے کہ اس کے حسن خلق سے بہتر ہے کہ اس کی

(روایت ہے کہ اس کو سمجھنے سے)

[illegible]

صاحب سنیوں کے لئے ایک چھوٹی سی کتاب تھی جس میں اہل حق و عدل کے لئے
 ایک اور شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک نئے قیامت کے
 دن کے لئے ایک نئے قیامت کے لئے ایک نئے قیامت کے لئے ایک نئے قیامت کے لئے
 سے گاہیں گئے ہیں کہ اس وقت تک کہ ایک نئے قیامت کے لئے ایک نئے قیامت کے لئے
 اہل حق و عدل کے لئے ایک نئے قیامت کے لئے ایک نئے قیامت کے لئے ایک نئے قیامت کے لئے
 میں اور یہ ایک نئے قیامت کے لئے ایک نئے قیامت کے لئے ایک نئے قیامت کے لئے
 میں اور یہ ایک نئے قیامت کے لئے ایک نئے قیامت کے لئے ایک نئے قیامت کے لئے
 میں اور یہ ایک نئے قیامت کے لئے ایک نئے قیامت کے لئے ایک نئے قیامت کے لئے
 میں اور یہ ایک نئے قیامت کے لئے ایک نئے قیامت کے لئے ایک نئے قیامت کے لئے

تیسری فصل

مذہب و اخلاق کے ساتھ ساتھ ہی ان کے دل کی زندگی بھی ہم سے
 اور جڑ سے جڑ تک ہر شے سے ہمیں ملتا ہے۔ ہمارے دل کی اس
 بات سے کہ ہم اپنے دل کی زندگی کو ہم سے جوڑنے کے لیے
 میں خود کو اپنا کرتا ہوں۔

۱۔ دلی غم و حسرت ہے کہ کیا کوئی شہید ہو کر جہاد میں
 ایک سو برس کا قہر ہے گھٹے پر نہیں جی سے نہیں اٹھا رہا
 جہاد کے دم کو نشانہ بنائے۔ جہاد میں نہ لایا نہ جہاد کے
 مسئلہ کو نہیں سے ایک اور کہہ دے کہ نہ لایا نہ جہاد کے
 ۲۔ دین کیا ملک کو گتے شہید ہیں۔

[illegible][illegible]

وَمِنْهُمْ مَنْ يَخُفُّهُمْ أَمْثِلَ غُلَامٍ ذَا عِلْمٍ
وَمِنْهُمْ مَنْ يَخُفُّهُمْ أَمْثِلَ غُلَامٍ ذَا عِلْمٍ
وَمِنْهُمْ مَنْ يَخُفُّهُمْ أَمْثِلَ غُلَامٍ ذَا عِلْمٍ
وَمِنْهُمْ مَنْ يَخُفُّهُمْ أَمْثِلَ غُلَامٍ ذَا عِلْمٍ

١٠
 ١١
 ١٢
 ١٣
 ١٤
 ١٥
 ١٦
 ١٧
 ١٨
 ١٩
 ٢٠
 ٢١
 ٢٢
 ٢٣
 ٢٤
 ٢٥
 ٢٦
 ٢٧
 ٢٨
 ٢٩
 ٣٠
 ٣١
 ٣٢
 ٣٣
 ٣٤
 ٣٥
 ٣٦
 ٣٧
 ٣٨
 ٣٩
 ٤٠
 ٤١
 ٤٢
 ٤٣
 ٤٤
 ٤٥
 ٤٦
 ٤٧
 ٤٨
 ٤٩
 ٥٠
 ٥١
 ٥٢
 ٥٣
 ٥٤
 ٥٥
 ٥٦
 ٥٧
 ٥٨
 ٥٩
 ٦٠
 ٦١
 ٦٢
 ٦٣
 ٦٤
 ٦٥
 ٦٦
 ٦٧
 ٦٨
 ٦٩
 ٧٠
 ٧١
 ٧٢
 ٧٣
 ٧٤
 ٧٥
 ٧٦
 ٧٧
 ٧٨
 ٧٩
 ٨٠
 ٨١
 ٨٢
 ٨٣
 ٨٤
 ٨٥
 ٨٦
 ٨٧
 ٨٨
 ٨٩
 ٩٠
 ٩١
 ٩٢
 ٩٣
 ٩٤
 ٩٥
 ٩٦
 ٩٧
 ٩٨
 ٩٩
 ١٠٠

[illegible]

(۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

وَقَدْ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ مُرْسَلٍ ۚ
إِذْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِذْ قَالَ لَهُمْ
بِالْقُرْآنِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ بَعْدَ مَا جَاءَتْكُمْ
مِنَ الْآيَاتِ يَٰوَسْمَاءُ كُنْ أَتَقَرَّبِينَ ۚ

يَحْيَىٰ وَهَارُونَ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُمْ لَمُتُونَ مَسْئُومِينَ
فَلْيُبَيِّنْ لَهُم بَيِّنَاتِنَا وَلَهُمْ عِلْمٌ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَذَكِّرُونَ

منه فقلت يا شيخنا ان كتابنا في حقه
الحق في حقه فقلت يا شيخنا ان كتابنا في حقه
الحق في حقه فقلت يا شيخنا ان كتابنا في حقه

الْفَتْوَى

[illegible]

(2025)

[illegible]

(ختمی)

لَا يَرْجُو عَيْنَ مَا يَكُونُ مِنْكُمْ مُقْتَبِلًا
فَلْيَعْلَمِ يَوْمَئِذٍ مَنْ هُوَ الْمَقْتَبِلُ

المشقة

مَنْ جَاءَكَ مِنْهُمْ فَعَلَىٰ كِلَايَتِكَ مَا لَكَ مِنْ أَمْرِ الْوَيْلِيِّ ۚ

غریب تھے بدست خوار تھے، وہ ایک بے جا بیرونی
 دوست سے بھی غور و فکر کیا میرا ہے مگر یہ بیرونی بیرونی
 کھانا ہے، ظاہر ہے کہ اس کی حالت یہ ہے کہ

رسول

حضرت علیؓ فرمایا کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے عقل عظمیٰ عطا فرمائی ہے اس کو عقل چھوٹی عطا نہیں فرمائی۔

نہایت کی کمزوری سے

صحت مند بنی سدر حصہ بہت کم ایک تھوڑی سی قدر میں
ہم کے پاس ہے کہ آہستہ بہ آہستہ چھیننے سے ایک ٹھیکہ کا
اس شخص کے متعلق کیا خیال ہے اس کے کوئی اثر نہیں ہے
اسی طرح اس کے کوئی اثر ہے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس
سے کوئی اثر نہیں ہے کہ اس کے کوئی اثر نہیں ہے کہ اس کے
چرکے کوئی اثر نہیں ہے کہ اس کے کوئی اثر نہیں ہے کہ اس کے
خیال مند اس کے کوئی اثر نہیں ہے کہ اس کے کوئی اثر نہیں ہے
وہی ہے کہ جو ہم کو دیکھ رہے ہیں وہی ہے کہ اس کے کوئی اثر نہیں ہے
کہ اس کے کوئی اثر نہیں ہے کہ اس کے کوئی اثر نہیں ہے کہ اس کے
وہی ہے کہ اس کے کوئی اثر نہیں ہے کہ اس کے کوئی اثر نہیں ہے کہ اس کے
وہی ہے کہ اس کے کوئی اثر نہیں ہے کہ اس کے کوئی اثر نہیں ہے کہ اس کے

المشقة

حضرت خاتمہ کے ساتھ کہ ان کو اصل طور پر دیکھنے کے لیے
دعا کی کہ وہ ان سے مل سکیں۔ یہ نہیں ہو سکا کہ وہ مل سکے۔ اس
طرح ان کو اس وقت تک

وہابی

حضرت مہدیؑ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے لیے ایک قوم کے
دوسرے قوم کے لیے سے محبت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر ایک بات کو قبول کرے گا

تے پہلے جو چڑھائے گئے تھے ان کے لئے ایک خاص محل بنایا گیا۔
اس محل سے چلے گئے اور وہاں پہنچ کر ان کے پاس گئے۔

علاحدہ کے حکومتی سے

عجب شے دیکھتے ہیں کہ جی میں اندازہ نہ کر سکتے ہیں کہ
 وہی شے جو ہم نے دیکھی ہے کہ ایک ہی جہان میں ہے اور
 یہ ایک ہی جہان ہے جس کی شکل ہی تو ہم اس سے پہلے دیکھ چکے
 ہیں۔ یہی جہان ہے جس کی شکل ہی تو ہم اس سے پہلے دیکھ چکے
 ہیں۔ اس کی شکل ہی تو ہم اس سے پہلے دیکھ چکے ہیں۔
 (وہی جہان ہے)

رعایت کیا اسکو چھڑی بنے،

[illegible]

صوبہ و ہندوستان کے کئی کئی شہر و قصبہ آباد کیا گئے ہیں جس سے
سرکاری و چھوٹے کاروباروں کو بخوبی سے اپنی ترقی و ترقی کے بارے
میں خبر کی گئی ہے۔ ان کے لیے کئی کئی شہر و قصبہ آباد کیے گئے ہیں
اور ان میں کئی کئی شہر و قصبہ آباد کیے گئے ہیں۔ ان کے لیے کئی
کئی شہر و قصبہ آباد کیے گئے ہیں۔ ان کے لیے کئی شہر و قصبہ

وہاں ایک کیسی کو بچہ رہے،

ایک ایسی چیز ہے کہ دانت سے مراد کسی طرح کی موت
فریاد موت یا موت بلکہ کسی کو ایسے جسے بلکہ کسی کی موت
جو تم ہیضت کی گئی ہے تو یہ کہ بلکہ کسی کی موت ہے

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِي الْقُرْبَىٰ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمَ يَسْرَافَ
ثُمَّ يَارْتَفِعُ مِنْ خَلْفِهِ يَحْيِيهِ

وَقَدْ أَتَىٰ أَنَّهُ مَعَالَىٰ فَيُؤْتِيهِ اللَّهُ جِبَّةً
تَلْمِصُهَا خَيْرُ دُرَّةٍ سَيِّدَةٍ وَقَدْ هَمَّ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَالِهِ فَلَمْ يَلْهُوْهُ
يُؤَدِّيهِ خُضْرُهُ خَيْرٌ لِأَعْيُنِهِ وَقَدْ سَمِعْتُهُ
يَقُولُ أَنَّهُ مَعَالَىٰ مَعَالَىٰ مَعَالَىٰ
جِبَّةٌ إِنَّ فِيهَا كَيْفَ بَرَّةً
(بُكَرٌ)

[illegible]

(تسبیح علی)

[illegible]

مكتبة

وَعَدُوهُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمُ الْغَاثُونَ
وَلَقَدْ نَزَّلْنَاهُ بِالْحَقِّ فِي قُرْآنٍ مَسْكُونٍ
ذُو قُوَّةٍ فَهَسْكَهُ لَأَلْفِينَ نَسَمَةً

فقر الشعب العربي

تو میں سے کھڑے رہتو میرا سحر کی یہ روایت میری ہے آپ نے
ایسا اپنے سے وعظ فرما دیا ہے اس سے یہ کام ہوتا ہے کہ اگر
یہ باقی تو ہے تو اس کی توفیق ہو کہ یہ

وَقَدْ كُنَّا مِنْ أَفْوَاجٍ
مُتَفَرِّقِينَ
فَلَمَّا كُنَّا فِيهَا
خُفِّفَ عَنْهُمْ
وَجُودُوا فِيهَا
مِنْ نَحْوِ مِائَةِ
سَنَةٍ
مُنْذُ وَكُنَّا بِهَا
قَائِمِينَ
فَلَمَّا كُنَّا فِيهَا
خُفِّفَ عَنْهُمْ
وَجُودُوا فِيهَا
مِنْ نَحْوِ مِائَةِ
سَنَةٍ
مُنْذُ وَكُنَّا بِهَا
قَائِمِينَ

دوسری فصل

معدنہ جیٹوہ سے رویت ہے کہ اس میں پہلے تھمیرا کوٹھڑا
بقیہ تھا جسے حرف مندوں سے ڈاکو ایک چٹا ٹھوس ڈاکو
ڈاکو بھڑکے۔

۱۰. دینیت کیا اسکو خیر مہرئی ہے۔

[illegible]

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيحَ بِقُوَّةٍ فَيُحْمَلُونَ فِيهَا الْمُبَارَكَاتِ الْكَافِرَاتِ وَالْمُنَافِقِينَ الَّذِينَ هُمْ أَعْيُنُهُمْ فِي غَمَامَةٍ يُرْمَوْنَ ۚ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَخُفُّهُمْ دُونَهُ وَتِلْكَ أَسْمَاءُ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِيهَا زَوْجٌ طَيِّبٌ يُؤْتِيهِمْ مِنْهُمْ رِزْقًا غَيْرَ كَافٍ وَلَا يَتْرِكُهُمْ يَبْتَغُونَ الرِّزْقَ مِنَ الدُّنْيَا مُتَوَلِّينَ ۚ

[illegible]

فَإِنَّهُ وَشَقِيقُ ابْنِ سُلَيْمَةَ وَبِهِ هَذِهِ أُمُّهُمَا أُمُّهُمَا
وَسَمِعْتُ ابْنَ يَحْيَى بْنِ كَثْفٍ يَقُولُ فِي مَثَلِ ابْنِ سُلَيْمَةَ
أَنَّ ابْنَهُ كَانَ يَتْلُو الْقُرْآنَ بِصَوْتٍ كَرِيمٍ .

蘇聯政府

وَأَمَّا عَنِ الْمَغْتَابِ خَلَّيْنِ تَلَوَّاهُ بَنِي إِسْرَءِيلَ
عَنِ ابْنِ سُلَيْمٍ وَابْنِ مَرْيَمَ إِذِ اتَّخَذُوا صُورًا
مِثْلَ صُورِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (سورة القصص: ٢٥-٢٦)

[illegible]

میں نے بھی اس پر غور کیا، لیکن اس کے جواب میں میں نے کہا کہ میں نے اس کے بارے میں کچھ نہیں سنا ہے۔

[illegible]

[illegible][illegible]

۱۰۰۰ روپے کے حکم کے لئے

[illegible]

رہنما کی ہر ایک بات پر

مؤمنان کہ جس وقت بھی ان کا دل میں یہ خیال آئے کہ یہ تو میری قوم ہے تو ان سے کلمہ پڑھ کر ان کو اپنے ساتھ لے کر آؤ۔

وہاں تک کہ ان کو کھانا ملے۔

[illegible]

(۱۰۸)

وَقَدْ كَفَرَ يَحْيَىٰ بْنُ مَرْيَمَ إِذِ قَالَ لَهُ رَأْسُ السَّمَاوَاتِ وَكَانَ صَوْرَتُهُ نَارًا كَوْنًا
وَلَمْ يَكُن لَّهُ فِئَةٌ يَنْصَرِفُ إِلَّا أَنْ رَزَقَهُنَا بَرَاقًا نَارًا زَاكِيًّا
وَقَدْ كَفَرَ يَحْيَىٰ بْنُ مَرْيَمَ إِذِ قَالَ لَهُ رَأْسُ السَّمَاوَاتِ وَكَانَ صَوْرَتُهُ نَارًا كَوْنًا
وَلَمْ يَكُن لَّهُ فِئَةٌ يَنْصَرِفُ إِلَّا أَنْ رَزَقَهُنَا بَرَاقًا نَارًا زَاكِيًّا
وَقَدْ كَفَرَ يَحْيَىٰ بْنُ مَرْيَمَ إِذِ قَالَ لَهُ رَأْسُ السَّمَاوَاتِ وَكَانَ صَوْرَتُهُ نَارًا كَوْنًا
وَلَمْ يَكُن لَّهُ فِئَةٌ يَنْصَرِفُ إِلَّا أَنْ رَزَقَهُنَا بَرَاقًا نَارًا زَاكِيًّا

(بہشتی)

عَنْهُ وَصَوَّبَ بِأَقْدَامِهِ عَلَى تَرْفِيعِ يَدَيْهِ بِسَبْعِ مَشْجَعَاتٍ
مُتَبَعَاتٍ مُتَعَابَاتٍ وَكَانَتْ لَوْ مَرَّتْ بِهَا مَرْفَأُ الْكَلْبِ لَكَانَتْ
مَنْحَرَهُ لَوْ أَنَّهَا نَظَرَتْ رَأَتْ مَسْحُوفًا وَكَانَتْ مَرْفَأُ
أَعْيُنِ النَّاسِ حَتَّى كَانَتْ مَرْفَعَةً مَرْفَعَةً أَسْفَلَ السَّكَاةِ
فَقَامَ كَمَا أَنَّ مَرْفَعَةً أَسْفَلَ السَّكَاةِ مَرْفَعَةً مَرْفَعَةً
وَأَمْرًا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فِي الْعَوْنِ وَكَانَتْ مَرْفَعَةً مَرْفَعَةً
أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فِي الْعَوْنِ وَكَانَتْ مَرْفَعَةً مَرْفَعَةً
فَتَرَكْتُ الْمَرْفَعَةَ.

(میں نے)

وَهُنَّ عَتِيقَةٌ قَدْ أَفْضَتْ نَفْسَها إِلَى اللَّهِ أَنْ لا تَسْأَلَ عِلْمَها مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَها كِتَابٌ عَزِيزٌ
ذُكُورٌ لَهُمْ نَسَبٌ مِمَّنْ لَمْ تَحْصُهُمْ وَأُخْرَى كَافَّةٌ وَهُنَّ عَتِيقٌ وَعَتِيقٌ مُؤْتَاةٌ وَأُخْرَى كَافَّةٌ
وَهُنَّ عَتِيقٌ مُؤْتَاةٌ وَأُخْرَى كَافَّةٌ وَهُنَّ عَتِيقٌ مُؤْتَاةٌ وَأُخْرَى كَافَّةٌ

(54) *gā*

و دو دیوان کا ایک خطبہ تحریر کیا جس کے صدر اے ایم کے بیٹ
کو تیس جہاں کر رہا تھا وہی اس کے قبول کرتا ہے کہ وہ
فرما ہے۔

یعنی یہ

حضرت علیؓ کو تیس سال تک کہ میں اس کے حق میں لڑا کرتا ہوں
یہ ایک خطبہ تھا اور اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
وہ کاٹتے تھے، اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
یہ اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

دوسری فصل

حضرت علیؓ کو تیس سال تک کہ میں اس کے حق میں لڑا کرتا ہوں
یہ ایک خطبہ تھا اور اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
وہ کاٹتے تھے، اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
یہ اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

حضرت علیؓ کو تیس سال تک کہ میں اس کے حق میں لڑا کرتا ہوں
یہ ایک خطبہ تھا اور اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
وہ کاٹتے تھے، اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
یہ اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

حضرت علیؓ کو تیس سال تک کہ میں اس کے حق میں لڑا کرتا ہوں
یہ ایک خطبہ تھا اور اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
وہ کاٹتے تھے، اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
یہ اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

حضرت علیؓ کو تیس سال تک کہ میں اس کے حق میں لڑا کرتا ہوں
یہ ایک خطبہ تھا اور اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
وہ کاٹتے تھے، اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
یہ اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

وہ کاٹتے تھے، اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
یہ اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

وہ کاٹتے تھے، اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

وہ کاٹتے تھے، اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
یہ اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

وہ کاٹتے تھے، اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
یہ اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

وہ کاٹتے تھے، اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
یہ اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

وہ کاٹتے تھے، اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
یہ اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

وہ کاٹتے تھے، اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
یہ اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

فَلْيَعْلَمُوا أَنَّهُ هُوَ الَّذِي هُوَ

ذُو الْعَرْشِ الْمُبْدِي

وَالْخَلْقِ الْيَوْمَ الْآخِرِ الَّذِي هُوَ
أَشَدُّ قُوَّةً عَلَى الْعَالَمِينَ

وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ
وَهُوَ الَّذِي يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ

وَيُفْضِلُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ
وَهُوَ الْغَنِيُّ الرَّحِيمُ

وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَيُفْضِلُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَيُفْضِلُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَيُفْضِلُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَيُفْضِلُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَيُفْضِلُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

تیسری فصل

وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَيُفْضِلُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَيُفْضِلُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَيُفْضِلُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَيُفْضِلُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَيُفْضِلُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَيُفْضِلُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَيُفْضِلُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَيُفْضِلُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَيُفْضِلُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَيُفْضِلُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَيُفْضِلُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَيُفْضِلُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

روز (۱۲) عرصہ کے لئے دے دے اس کی شکایت فرمائی خود طریقہ کار سے کہ
پہلے صفی شہید کو قبر کو اگلے صبح سے مدفون کیا جائے گا جس طرح کیا جا
کر دیکھنے والے حاکم کے گریہ و صراحت کی گونج رہی ہے۔

[illegible]

حضرت ابو بکر سے حدیث کے مطابق کسی اندھ شخص کو گناہوں سے روکا جائے گا۔
 یہاں تک کہ وہ اپنے گناہوں سے باز نہ آئے۔ خلیفہ کی یہ بات
 کو سنتے ہی یہ شخص پر صاف انصاف کے تحت تاج پر سجھایا گیا۔ اللہ تعالیٰ کو
 شکر ہے کہ اس شخص کی آواز نہ مست ہوئی۔

در روایت با حکماء هم برآید.

اگرچہ پشاور سے ملحقہ ہے۔ یہ اندازہ ہے کہ اس علاقہ میں
بڑا حصہ ان کے مندرجہ ذیل شعبوں کے لوگ ہیں جن کی وجہ سے
ان کی پالیسی کو رد کر دیا۔ یہ لوگ نہ صرف ان کے علاقوں میں
دیہاتی افراد کے ساتھ ساتھ شہریوں کے ساتھ بھی
جڑا ہوا ہے۔ ان کی تعداد تقریباً ۱۵ لاکھ ہے۔ ان کے
بڑے بڑے شہریوں کے ساتھ ساتھ ان کے علاقوں میں
سے لے کر ان کی طرف سے بڑا حصہ ان کی پالیسی کے
کیا۔ ان کے علاقوں میں ان کے علاقوں میں ان کے علاقوں میں

حضرت جو لفظ دے گا ہے کہ اس سے کہہ کر اس کا دل ملے گا، اور جو علم ہے اس سے کہہ کر اس کی جنت کو ملے گا، جو لفظ ہے جس سے کہہ کر اس کی جنت ملے گی، اور جو لفظ ہے جس سے کہہ کر اس کی جنت ملے گی۔

منزل بی مشورت و حاجت سب کماکر از سر بی فکر و حسیه علم لایزال

وَمِنْهُمْ مَن يَخُصُّكَ فِي الْغَيْبِ وَيُخْفِيكَ فِي الْغَيْبِ وَيُخْفِيكَ فِي الْغَيْبِ وَيُخْفِيكَ فِي الْغَيْبِ

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْتِي الدَّارَ الْآخِرَةَ قُلٌّ لِّلْأُولَىٰ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُلَاقِيهَا إِلَّا بِغُيَظٍ مِّنْ لَّدُنَّاهُ يَلَاقِيهَا كَالْعُثْقِ الْكَاتِرِ
عَنِ الْمَتَاعِ فَلَمَّا لَاقَىٰ الْعُثْقَ لَاقَىٰ نَارَ الْآخِرَةِ كَالْهَبِ
الْمُتَلَقِّهِ كَالَّذِي وَقَعَ عَلَيْهُ مِمَّنْ حَقَّ عَلَيْهِ الْقِتَالُ فَنَزَلَ فِي الْحَبِّ
الْمُتَلَقِّهِ كَالَّذِي وَقَعَ عَلَيْهُ مِمَّنْ حَقَّ عَلَيْهِ الْقِتَالُ فَنَزَلَ فِي الْحَبِّ

(۱) اشیاء متعلقہ

عَفَا وَفُحِّشَ قَوْلِهِمَا وَذَكَرَ قَوْلَ نُوْحٍ لِّبَنِيهِ
اَعْبُدُوا اللَّهَ لَا تَعْبُدُوا لِيْ وَلَا لِعِزَّتِيْ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللَّهَ
فَتَتَّبِعُوْنِ اَتَتَّبِعْكُمْ وَاَنْذَرُكُمْ عَذَابِيْ
فَلْيَتُوبَ اِلَى اللَّهِ ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

●●●●●

[illegible]

(۱۵ اگست)

وَقِيلَ لَهُمْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ قَالُوا لَا نَمَلِكُ شَيْئًا
وَقِيلَ لَهُمْ قُلُوا نَبِيُّنَا قَالَ لَهُمْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ
فَقَالُوا لَا نَمَلِكُ شَيْئًا وَرَدُّوا عَلَيْهِمْ حُجُوجَهُمْ

(مَكَّة مَأْمُورَةٌ بِكَفِّهِ فِي الْحَضَرَةِ)

ثُمَّ دَعَيْنَا ابْنَ مَرْثُومَ فَلَمَّا كَانَ فِي قُبُورِ ابْنِ مَرْثُومَ

[illegible]

رَدُّهَا أَشَدُّ قِلَّةً مِنْ رَدِّهَا أَشَدُّ قِلَّةً
 وَالْأَمْرُ هُنَا بِحَدِّهَا فَإِنَّ كَلَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُنَا لَمْ يَكُنْ أَشَدُّ قِلَّةً مِنْ رَدِّهَا
 أَشَدُّ قِلَّةً لَمْ يَكُنْ أَشَدُّ قِلَّةً لَمْ يَكُنْ أَشَدُّ قِلَّةً
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَمِنْهُمْ مَن يَخُصُّهُمْ لَعَنَ اللَّهُ كَيْفَ يُكَذِّبُ عَصَىٰ آلَ هَارُونَ

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ
 وَهَلْ مَا رَزَقْتَ رِزْقًا وَرَحْمَةً وَرَحْمَةً
 عَلَيْهِمْ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 مَا كُنْتَ تَصَلِّي عَلَىٰ اَهْلِ بَيْتِكَ
 اَنْتَ وَرَبِّكَ لَنْ تَكُوْنَا بِرَبِّكَ
 اَلْوَلِيَّاتِ بِرَبِّكَ وَتَكُوْنُوْنَ بِرَبِّكَ
 اَلْوَلِيَّاتِ بِرَبِّكَ وَتَكُوْنُوْنَ بِرَبِّكَ
 اَلْوَلِيَّاتِ بِرَبِّكَ وَتَكُوْنُوْنَ بِرَبِّكَ

(۱۶) انظر مديتها منتهى حبي :
 يا شعور حسن : انظر كيف قد تم هذا العمل العظيم
 وسبحه وادعيتك : فليدعركم الله : انتم اهل
 الفكر والهدى : انتم الذين انتموا بالحق
 انتم الذين انتموا بالحق : انتم الذين انتموا
 بالحق : انتم الذين انتموا بالحق : انتم الذين انتموا

[illegible]

مصر۔ افسوس ہی میں نے طوطا کو سزا دینا چاہتا تھا مگر نہ نہ کہ فرخو
زادہ کو کفر سے جس شرف و اعزاز میں نے کب کو ایک سو روپے کے
پاکوٹ پہناتھا۔ ہے۔ یہ پہلی غلطی تھی جو میری
کسب جیٹ و انٹرنیٹ میں۔

[illegible]

سوداہنی رکتی۔ جس جگہ فی کس شریہ و عیسائیوں کے درمیان
دلت اور جاتی طبعیت ہوتا تھا اس کو کہتے ہیں کہ رکتی۔ اور
یہ سب سے زیادہ شریہ کے ساتھ ساتھ ہوا کرتی تھی۔
اور اس کے بعد سدا جاتی کے ال اور رکتی تھے۔

ہیتر مینہ و دیگر معنویات المعتبرۃ و فیہ شایعہ
 در بریں کہ صرف یہی کتاب بلکہ میں اگر وہی سے
 کتاب تہجد

تیسری فصل

حضرت شمس الدین کے کہہ چکے ہیں کہ ہم اگر وہ تہجد سے منہ
 دلاں گے یہ ہمارے ہی کو تو تہجد کے بعد ہی کہہ دیں کہ حق کو
 ہوتے ہیں وہی صحت پر کہہ دیتے۔

وہاں کہتے ہیں کہ تہجد سے

حضرت شمس الدین کے کہتے ہیں کہ اگر وہ تہجد سے منہ
 دلاں گے یہ ہمارے ہی کو تو تہجد کے بعد ہی کہہ دیں کہ حق کو
 ہوتے ہیں وہی صحت پر کہہ دیتے۔

حضرت شمس الدین کے کہتے ہیں کہ اگر وہ تہجد سے منہ
 دلاں گے یہ ہمارے ہی کو تو تہجد کے بعد ہی کہہ دیں کہ حق کو
 ہوتے ہیں وہی صحت پر کہہ دیتے۔

وہاں کہتے ہیں کہ تہجد سے
 حضرت شمس الدین کے کہتے ہیں کہ اگر وہ تہجد سے منہ
 دلاں گے یہ ہمارے ہی کو تو تہجد کے بعد ہی کہہ دیں کہ حق کو
 ہوتے ہیں وہی صحت پر کہہ دیتے۔

حضرت شمس الدین کے کہتے ہیں کہ اگر وہ تہجد سے منہ
 دلاں گے یہ ہمارے ہی کو تو تہجد کے بعد ہی کہہ دیں کہ حق کو
 ہوتے ہیں وہی صحت پر کہہ دیتے۔

(وہاں کہتے ہیں کہ)

حضرت شمس الدین کے کہتے ہیں کہ اگر وہ تہجد سے منہ
 دلاں گے یہ ہمارے ہی کو تو تہجد کے بعد ہی کہہ دیں کہ حق کو
 ہوتے ہیں وہی صحت پر کہہ دیتے۔

حضرت شمس الدین کے کہتے ہیں کہ اگر وہ تہجد سے منہ
 دلاں گے یہ ہمارے ہی کو تو تہجد کے بعد ہی کہہ دیں کہ حق کو
 ہوتے ہیں وہی صحت پر کہہ دیتے۔

